22 نومبر 2026
اتوار
۱۱ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۷۹
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Sunday, November 22, 2026

روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net



امریکہ، ایران مذاکرات میں تعطل 2

امن وترقی کی نئی فضا قائم، کشمیر میں آنے والی تبدیلی پورے ملک کیلئے باعث فخر۔ تبدیلی سیکورٹی فورسز کی قربانیوں اور حکومت کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ

وادی میں اب کوئی مقامی نوجوان دہشت گردی میں ملوث نہیں: مرکزی وزیر داخلہ

سرینگر، 21 نومبر (یو پی آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے دعویٰ کیا ہے کہ 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیری نوجوانوں میں علیحدگی پسندی کے جذبات کا خاتمہ ہوا ہے اور اب وادی کشمیر کا کوئی بھی مقامی نوجوان دہشت گردی میں ملوث نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ 35 برس سے زائد عرصے تک تشدد، بدامنی اور دہشت گردی کا سامنا کرنے والی وادی میں اب حالات میں نمایاں تبدیلی آئی ہے اور نوجوانوں کی سوچ میں بھی بنیادی فرق دیکھنے کو مل رہا ہے۔ امت شاہ نے یہ بات ہفتے کے روز اروناچل پردیش کے دارالحکومت اِٹانگر کے قریب بندردیوا میں واقع پولیس تربیتی مرکز میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس تقریب میں اروناچل پردیش پولیس کو صدر کا پولیس پرچم عطا کیا گیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے اپنے خطاب میں کشمیر کی گزشتہ کئی دہائیوں کی صورتحال، دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد ہونے والی تبدیلیوں اور مرکز کی جانب سے کیے گئے ترقیاتی اقدامات کا تفصیلی ذکر کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ 1990 کی دہائی میں وادی کشمیر میں دہشت گردی اپنے عروج پر تھی اور اس وقت ملک کے سامنے یہ سوال بھی موجود تھا کہ آخر کب تک کشمیر کو ہندوستان کے ساتھ جوڑ کر رکھا جا سکے گا۔ انہوں نے اس دور کے حالات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت ریاست کے وزیر اعلیٰ بھی انگلینڈ چلے گئے تھے، تاہم سکیورٹی فورسز نے اپنی جرا?ت، قربانیوں اور مسلسل کوششوں کے ذریعے وادی کا ملک کے باقی حصوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے دفعہ 370 اور دہشت گردی کے درمیان تعلق کو مسترد کیے جانے پر بھی ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی جماعتوں کا مؤقف رہا ہے کہ اس آئینی دفعہ کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں تھا، لیکن ان کے بقول وادی کشمیر میں گزشتہ چند برسوں کے دوران سامنے آنے والی تبدیلیاں اس کے برعکس حقیقت کو ظاہر کرتی ہیں۔ امت شاہ کے مطابق کشمیر میں تبدیلی صرف دہشت گردوں کو ختم کرنے یا سکیورٹی کارروائیوں تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کے ساتھ نوجوانوں میں پائے جانے والے احساسِ محرومی، امتیازی سلوک اور علیحدگی پسندی کے ماحول کو بھی ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آج کشمیری نوجوانوں میں (باقی صفحہ 4 پر)



وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں سے حکومت سازی، قوم کی تعمیر میں سرگرم حصہ لینے کی اپیل کی

دیانت داری کیساتھ قیادت کریں

آئی آئی ایل ایم یونیورسٹی کے کنووکیشن سے عمر عبداللہ کا خطاب



نئی دہلی 21 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک کا آبادیاتی منافع صرف ذمہ دار قیادت اور بامعنی مصروفیت کے ذریعے ہی پائیدار خوشحالی میں تبدیل ہو سکتا ہے، آئی آئی ایل ایم یونیورسٹی کے 2026 کی گریجویٹ کلاس سے گورننس، عوامی زندگی اور قوم سازی میں فعال طور پر حصہ لینے کی اپیل کی۔ وزیر اعلیٰ نئی دہلی میں کنووکیشن کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ فارغ التحصیل طلباء، فیکلٹی ممبران اور والدین سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو ملک کے اداروں اور مستقبل کی تشکیل میں اپنی ذمہ داری کو (باقی صفحہ 4 پر)

سندھ طاس معاہدے پر ہمارا مؤقف واضح/ خارجہ ترجمان

سرینگر/ 21 نومبر/ این این بی // بھارت نے سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے اپنے مؤقف میں کسی بھی تبدیلی کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے پر نئی دہلی کا موقف "بالکل واضح" ہے اور اس میں "ذرا بھی تبدیلی نہیں آئی"۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق بھارت نے ایک بار پھر واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے پر بھارت کے مؤقف میں کوئی تبدیلی نہیں۔ پاکستان کے وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی مسعود ملک کی نئی دہلی میں منعقد ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے تہذیبی مکالمہ فورم میں شرکت کے بعد ہفتہ وار میڈیا بریفنگ کے دوران وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال سے میڈیا بریفنگ کے دوران سوال کیا گیا کہ نئی دہلی پاکستانی وزیر کی فورم میں شرکت کو کس نظر سے دیکھتا ہے، بالخصوص اس پس منظر میں کہ وہ ثقافت کے وزیر نہیں ہیں اور مبینہ طور پر سندھ طاس معاہدے (باقی صفحہ 4 پر)

منشیات کیس میں ملوث محکمہ امور صارفین کے دو ملازم

سرکاری ملازمت سے برطرف کئے گئے

سری نگر 21 نومبر: (KLN) جموں وکشمیر حکومت نے خوراک، شہری سپلائی اور امور صارفین کے محکمے کے دو ملازمین کو نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹنس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت درج الگ الگ مقدمات میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر ملازمت سے برطرف کر دیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، کشمیر کی طرف سے 18 نومبر 2026 کو جاری کردہ الگ الگ احکامات کے مطابق، ملازمین کو جموں وکشمیر سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) رولز، 1956 کے رول 30 (VIII) کے تحت فوری طور پر برطرف کر دیا گیا ہے۔ برطرف ملازمین کی شناخت کپواڑہ میں تعینات اسسٹنٹ اسٹور کیپر کم کلرک ارشد فیاض اور بانڈی پورہ کے اسسٹنٹ اسٹور کیپر کم کلرک شبیر احمد خان (گوجر) کے طور پر کی گئی ہے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

روح اللہ طلبہ کے احتجاج میں شامل، بھرتی کرپشن کو قتل سے بھی بدتر قرار دیا

ذمہ داروں کے خلاف احتساب اور کارروائی کا مطالبہ کیا



سری نگر: 21 نومبر کے این اور جاوید ملک / سابق ممبر پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے ہفتے کے روز سری نگر کے شیر کشمیر پارک میں احتجاجی طلباء ▯ میں شمولیت اختیار کی، بھرتی کی بدعنوانی کو "قتل سے بھی بدتر" قرار دیا اور مبینہ بے ضابطگیوں کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی مقام پر میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے روح اللہ نے واضح کیا کہ وہ طلبہ کے (باقی صفحہ 4 پر)

سونم وانگچک پر عائد پابندی کے حکم پر عملدرآمد کیلئے تعینات پولیس انتظامات واپس

انہیں گھر میں نظر بند نہیں کیا گیا تھا: اے ڈی ایم لہہ

لداخ، 21 نومبر (ہ س)۔ لداخ پولیس نے جمعہ کی رات ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کے خلاف لیہہ میں عائد امتناعی حکم پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے حفاظتی انتظامات واپس لے لئے۔ پولیس نے یہ بھی واضح کیا کہ وانگچک کو نظر بند نہیں کیا گیا تھا۔ لیہہ ضلع پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ سونم وانگچک کی نقل وحرکت سے متعلق پابندی کے حکم پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے ان کے گھر کے باہر تعینات کئے گئے پولیس انتظامات واپس لے لئے گئے ہیں۔ پولیس نے واضح کیا کہ اے ڈی ایم لہہ نے سونم وانگچک کے خلاف امتناعی حکم جاری کیا تھا، تاہم انہیں گھر میں نظر بند نہیں کیا گیا۔ یہ وضاحت وانگچک کی جانب سے کیے گئے ان دعووں کے بعد سامنے آئی جن میں انہوں نے الزام عائد کیا تھا کہ احتجاجی مقام (باقی صفحہ 4 پر)

ڈی جی پی نے سردیوں کی سخت نگرانی کے لئے جموں کے سیکورٹی آپریشنز کا جائزہ لیا

منشیات اور دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی جاری رکھنے کی ہدایات



سری نگر، 21 نومبر (کے این ایس): جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے ہفتہ کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے موسم سرما کی نگرانی کو تیز کرنے اور دہشت گردی اور علیحدگی پسند نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی کو تیز کرنے کی ہدایات کے درمیان جموں زون میں جاری سیکورٹی آپریشنز کا جائزہ لیا۔ جموں میں منعقدہ اس جائزے میں اسپیشل ڈی جی کوآرڈینیشن، آئی جی پی ریلوے، آئی جی پی سیکورٹی اور آئی جی پی جموں زون سمیت سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔ جموں زون پولیس کے مطابق میٹنگ میں پورے خطے میں جاری آپریشنز اور حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ یہ جائزہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کے پس منظر میں سامنے آیا ہے، جس کے دوران انہوں نے عسکریت پسندی اور علیحدگی پسندی کی حمایت کرنے والے وسیع نیٹ ورکس کو ختم کرنے کی طرف روایتی انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں سے ہٹ کر تبدیلی لانے پر زور دیا۔ ہمارا مقصد دہشت گردوں کو بے اثر کرنے سے نہیں روک سکتا۔ ہمیں پورے دہشت گرد (باقی صفحہ 4 پر)

ارنیا سیکٹر میں پاکستانی شہری گرفتار

سرینگر، 21 نومبر (یو پی آئی) بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے ہفتہ کو جموں ضلع کے ارنیا سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک پاکستانی شہری کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار نوجوان کو مزید تفتیش کے لیے مقامی پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ سیکورٹی حکام کے مطابق بین الاقوامی سرحد کے قریب گشت کے دوران بی ایس ایف اہلکاروں نے ایک شخص کی مشتبہ نقل وحرکت دیکھی، جس کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے قابو کر لیا گیا۔ گرفتار نوجوان (باقی صفحہ 4 پر)

بانڈی پورہ میں دہشت گردی کی فرضی مشق

پورے قصبے میں لاک ڈاؤن کیا گیا

سرینگر: 21 نومبر (ریلیز) سیکورٹی تیاریوں کو مضبوط بنانے اور کسی بھی غیر متوقع سیکیورٹی چیلنج سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کی کوششوں کے سلسلے میں، بانڈی پورہ پولیس نے دیگر سیکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک فرضی مشق (موک ڈرل) کا انعقاد کیا۔ اس مشق میں ایک دہشت گردانہ واقعے کی صورتحال پیدا کی گئی، جس کے بعد پورے بانڈی پورہ قصبے میں مکمل لاک ڈاؤن نافذ کیا گیا۔ اس مشق میں بانڈی پورہ پولیس، اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG)، فوج کی 14 آر آر (RR14)، سی آر پی ایف (CRPF) کی تیسری بٹالین، بم ڈسپوزل اسکواڈ (BDS)، اینٹی سبوٹاج ٹیم (AST)، بانڈی پورہ پولیس کی میڈیکل ٹیم اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے حصہ لیا۔ مشق کے دوران، بانڈی پورہ قصبے کے تمام داخلی اور خارجی راستے بند کر دیے گئے اور مکمل لاک ڈاؤن کی صورتحال پیدا کی گئی۔ اس کا مقصد دہشت گردوں سے متعلق ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے شریک دستوں کی تیاری، آپریشنل ہم آہنگی اور جوابی کارروائی کی صلاحیتوں کا جائزہ لینا تھا۔ یہ فرضی مشق کامیابی کے ساتھ (باقی صفحہ 4 پر)

ناردرن آرمی کمانڈر کا پونچھ اور سندر بنی میں ایل او سی کا دورہ، سکیورٹی صورتحال کا جائزہ



سرینگر، 21 نومبر (یو پی آئی) بھارتی فوج کی ناردرن کمانڈ کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جموں خطے کے سرحدی اضلاع پونچھ اور راجوری کے سندر بنی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ قائم اگلی فوجی چوکیوں کا دورہ کیا اور وہاں سکیورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور نگرانی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ فوجی حکام کے مطابق، دورے کے (باقی صفحہ 4 پر)

جموں وکشمیر میں پی جی ڈاکٹروں اور سینئر ریزیڈنٹس کی ہڑتال میں شدت

حکومت نے منظور شدہ زچگی اور ولادت کی چھٹی کے دوران وظیفہ حاصل کرنے کی اجازت دی ہے

سرینگر/ 21 نومبر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے سرکاری میڈیکل کالجوں میں پوسٹ گریجویٹ طلباء، بزرگ رہائشیوں، ٹیوٹرز



اور دیگر طبی تربیت حاصل کرنے والوں کو قابل اطلاق سرکاری قوانین کے ساتھ مشروط طور پر منظور شدہ زچگی اور ولادت کی چھٹی کے دوران وظیفہ حاصل کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس فیصلے کو محکمہ صحت اور طبی تعلیم کی طرف سے جاری کردہ 21 نومبر (باقی صفحہ 4 پر)

جموں میں فوجی کی لاش ملی

سرینگر ایک فوجی اہلکار، جو چھٹی کے بعد ڈیوٹی کے مقام پر واپس جا رہا تھا، ہفتہ کی صبح جموں کے مرکزی بس اسٹینڈ کے قریب مشتبہ حالات میں مردہ پایا گیا، اسکی شناخت سنجیت سنگھ (31) کے طور پر ہوئی ہے جو چندرکوٹ، ضلع رام بن دھرگاؤں کا رہائشی تھا، گورداسپور جا رہے تھے، جہاں وہ تعینات تھے۔

نجی ویڈیو لیک ہونے پر وارننگ

سرینگر: سائبر پولیس پلوامہ نے ضلع سے تعلق رکھنے والے ایک جوڑے کی نجی ویڈیو لیک ہونے اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے کے معاملے پر عوام کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ویڈیو شیئر یا پھیلانے میں ملوث افراد کیخلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ کہا گیا ہے کہ مذکورہ نجی ویڈیو مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کر رہی ہے۔

ایک کروڑ مالیت کی جائداد ضبط

سرینگر: انت ناگ پولیس نے کل ایک مبینہ منشیات فروش کی تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی، جو کہ فردین احمد خان نامی شخص کی ہے، جو قاضی محلہ کا رہائشی ہے۔ پولیس کیمطابق وہ منشیات فروشی میں ملوث قرار دیا جاتا ہے، جائیداد میں دو منزلہ رہائشی مکان اور دو مرلہ اراضی انت ناگ قصبے میں واقع، شامل ہے۔

56 شراب کی بوتلیں ضبط

سرینگر: (ریلیز): بانڈی پورہ اور انت ناگ اضلاع کی پولیس نے الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا اور ناکہ چیکنگ اور دیگر کارروائیوں کے دوران شراب کی کل 56 بوتلیں برآمد کیں بانڈی پورہ میں عادل احمد نداف سے شراب کی چھ بوتلیں برآمد کی گئیں جبکہ ڈورو انت ناگ میں محمد یعقوب نامی ایک شخص کے قبضے سے غیر قانونی شراب کی 50 بوتلیں برآمد کیں۔

اراضی تنازعے پر ٹاور پر چڑھ گیا

سرینگر: جموں کے آر ایس پورہ کے بس اسٹینڈ کے قریب زمین کے ریکارڈ سے متعلق مبینہ تنازعے پر ایک شخص موبائل ٹاور پر چڑھ گیا طلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی مذکورہ شخص کا زمین کے ریکارڈ کے معاملے پر محکمہ مال کے بعض اہلکاروں کے ساتھ تنازعہ ہوا تھا، جس کے بعد اس نے موبائل ٹاور پر چڑھنے کا قدم اٹھایا۔

ملاوٹ شدہ غذائی اشیاء فروخت کرنے والوں کو بخشا نہیں جائیگا، سخت کارروائی ہوگی: سکینہ ایتو

غذائی تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں، مضر صحت اشیاء انسانی جسم میں زہر داخل کرنے کے مترادف: وزیر صحت



سری نگر، 21 نومبر (سی این ایس) وزیر صحت سکینہ ایتو نے واضح کیا ہے کہ جموں وکشمیر میں غذائی تحفظ کے معاملے پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ملاوٹ شدہ یا غیر معیاری غذائی اشیاء کی تیاری اور فروخت میں ملوث افراد کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر صحت نے کہا کہ محکمہ فوڈ سیفٹی کی جانب سے قوانین کے تحت ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے لائسنس منسوخ کرنے کے علاوہ جرمانے بھی عائد کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ محکمہ فوڈ سیفٹی کا قیام 2002 میں عمل میں لایا گیا تھا، تاہم اس کے بعد سے محکمہ کو درکار افرادی قوت اور بنیادی سہولیات فراہم نہیں کی گئیں۔ ان کے مطابق انہوں نے محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا ہے اور عملے کی کمی سمیت دیگر مسائل کو حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ گزشتہ سال محکمہ کو فعال بنانے کے بعد ہی عوام کے سامنے غذائی اشیاء میں ملاوٹ کے کئی معاملات سامنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ باہر سے خریدی جانے والی بعض غذائی اشیاء انسانی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں اور ایسی اشیاء کا استعمال جسم میں زہر داخل کرنے کے مترادف ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ جو افراد عوام کی صحت سے کھلواڑ کرتے ہوئے غذائی اشیاء میں ملاوٹ کرتے ہیں، انہیں (باقی صفحہ 4 پر)

سرینگر میں درجہ حرارت 2 ڈگری ریکارڈ، شوپیاں منفی 1.2 ڈگری کے ساتھ سرد ترین مقام قرار

سرینگر، 21 نومبر (سی این ایس) وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں اضافے کے ساتھ ہی سردی کی شدت میں کسی حد تک کمی واقع ہوئی ہے، جس سے لوگوں کو سردی سے معمولی راحت ملی۔ ہفتہ کے روز وادی کے بیشتر موسمیاتی مراکز میں کم سے کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر ریکارڈ کیا گیا۔ کشمیر ویدرواچ کی جانب سے مرتب کردہ اعداد وشمار کے مطابق سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت 2.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ گزشتہ روز یہ 0.2 ڈگری تھا۔ اسی طرح شوپیاں وادی کا سرد ترین مقام رہا، جہاں درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ایک روز قبل یہاں پارہ منفی 3.3 ڈگری تک گر گیا تھا۔ تاہم سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر درجہ حرارت منفی 1.4 ڈگری جبکہ پلوامہ میں منفی 0.5 ڈگری (باقی صفحہ 4 پر)

نرسری سے پانچویں جماعت تک کے طلبہ کیلئے سرمائی تعطیلات کا امکان

درجہ حرارت میں مزید کمی کی صورت میں فیصلہ لیا جائیگا/ وزیرِ تعلیم شمیمہ فردوس



سرینگر/ 21 نومبر/ یو این ایس/ وزیرِ تعلیم شمیمہ فردوس نے ہفتہ کے روز کہا کہ حکومت نرسری سے پانچویں جماعت تک کے طلبہ کے لیے سرمائی تعطیلات کا اعلان کرنے پر غور کر رہی ہے۔ اگر درجہ? حرارت میں مزید کمی واقع ہوئی تو بچوں کی صحت اور حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سلسلے میں فیصلہ لیا جائے گا۔ سری نگر میں نیشنل کانفرنس کے صدر دفتر پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیرِ تعلیم نے کہا کہ پہلی سے پانچویں جماعت تک کے بچوں کے لیے موسمِ سرما کی تعطیلات کا معاملہ زیرِ غور ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کو معمولی سا بھی احساس ہوا کہ سردی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے تو اس سلسلے میں فیصلہ لیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ سرد موسم کے باعث کئی بچے بیمار پڑ جاتے ہیں اور صبح کے وقت بچوں کو مختلف طبی مسائل، خصوصاً سینے کے انفیکشن کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت مناسب فیصلہ کرے گی۔ وزیرِ تعلیم نے کہا کہ حکومت پہلے ہی سرکاری اور نجی اسکولوں کے اوقاتِ کار میں تبدیلی کر چکی ہے، جسے عوام کی جانب سے کافی سراہا گیا ہے۔ اب چھوٹی جماعتوں کے طلبہ کے لیے تعطیلات کے اعلان کے امکان کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ نجی اسکولوں کی جانب سے اضافی فیس وصول کرنے کی شکایات پر وزیرِ تعلیم نے کہا کہ حکومت نے اسکولوں کو (باقی صفحہ 4 پر)

82 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI | روزنامہ روشنی سرینگر

واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار، یورینیم بنیادی تنازع بن گیا

قطر کی ایران امریکہ مذاکرات بحال کرانے کی کوششیں، سینٹ کام نے ایف-16 طیارے کو نقصان پہنچنے کی تردید کردی

واشنگٹن۔تہران /21 نومبر /(پی ایس آئی) امریکی دارالحکومت واشنگٹن اور ایران کے



درمیان بالواسطہ مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی، جبکہ ثالثوں کی جانب سے مسلسل رابطوں کے باوجود دونوں ملک اپنے اپنے مقف پر قائم ہیں۔العربیہ اور الحدث کو ملنے والی خصوصی معلومات کے مطابق ایک اعلیٰ سطح کے ذرائع نے ہفتے کے روز بتایا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات بدستور تعطل کا شکار ہیں۔ ذرائع کے مطابق مذاکرات میں بنیادی تنازع ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے کا مستقبل ہے۔ ثالثوں کی جانب سے اختلافات کم کرنے کے لیے مختلف تجاویز پیش کی گئیں، تاہم امریکہ اور ایران اپنے مقف سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔امریکہ کا اصرار ہے کہ افزودہ یورینیم کو ٹھکانے لگانے کے لیے واضح منصوبہ پیش کیا جائے، جبکہ مستقبل میں یورینیم کی افزودگی دوبارہ شروع نہ کرنے کی تحریری ضمانت بھی دی جائے۔دوسری جانب ایران اپنے افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو ملک سے باہر منتقل کرنے سے انکار کر رہا ہے۔ذرائع نے مزید بتایا کہ ثالثوں کو اب تک اس بات کی ضمانت بھی نہیں مل سکی کہ فوجی کشیدگی دوبارہ شروع نہیں ہوگی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے۔ جب امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر نے جمعرات کو جرمنی کے دارالحکومت برلن میں قطر کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی، جس میں امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔امریکی ویب سائٹ ایکسیوس نے دو باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ ملاقات میں قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی اور ان کے ایلچی علی الشوادی بھی شریک تھے۔دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے، لیکن ایسا معاہدہ نہیں جو ان کے لیے قابل قبول ہو۔ٹرمپ نے جمعے کو پریس کانفرنس میں کہا کہ ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے، لیکن وہ ایسا معاہدہ نہیں چاہتا جسے وہ قبول کرسکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ضرورت پڑنے پر امریکہ ایران پر دوبارہ حملے کے لیے تیار ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔دریں اثناء ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے صحافیوں سے گفتگو میں تصدیق کی کہ قطری وفد گذشتہ رات تہران میں موجود تھا۔دوسری جانب امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے ایران کے اس دعوے کی تردید کی ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے خلیج کے علاقے میں ایک امریکی ایف-16 جنگی طیارے کو نشانہ بنا کر نقصان پہنچایا ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق ایران اور امریکہ کے درمیان ممکنہ رابطوں اور ثالثی کی کوششوں کے حوالے سے قطر کی سفارتی سرگرمیاں ایک بار پھر توجہ کا مرکز بن گئی ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ قطری ایلچی علی زوادی گذشتہ رات تہران پہنچے تھے، جہاں انھوں نے ایرانی حکام سے ملاقاتیں کیں۔علی زوادی قطر کے ایک سینئر سفارت کار ہیں اور حکومت میں سٹریٹجک امور کے وزیر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے صحافیوں سے گفتگو میں تصدیق کی کہ قطری وفد گذشتہ رات تہران میں موجود تھا۔ان کے مطابق وفد نے تقریباً دو گھنٹے تک بات چیت کی، جس کے بعد وہ قطر واپس روانہ ہوگیا۔اس سے قبل باراک راوید نے رپورٹ کیا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایلچی سٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر نے برلن میں قطری حکام سے ملاقات کی تھی۔اسی دوران قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے جرمن چانسلر فریڈرک مرز اور صدر فرینک والٹر اشٹائن مائر کی میزبانی بھی کی۔دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے آج اخبار ایران کو دیے گئے ایک انٹرویو میں قطر اور عمان کے ذریعے تہران اور واشنگٹن کے درمیان پیغامات کے تبادلے کے بارے میں سوال کیا گیا۔جواب میں انھوں نے کہا کہ ایسا ضروری نہیں کہ قطر یا کسی دوسرے ملک سے ایران آنے والی ہر پرواز کسی مذاکراتی یا ثالثی مشن کا حصہ ہو۔ادھر ایران کی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے خلیج فارس میں ایک امریکی ایف 16 لڑاکا طیارے کو میزائل سے نشانہ بنا کر نقصان پہنچایا، جس کے بعد طیارے نے خطے میں موجود ایک امریکی ہوائی اڈے پر ہنگامی لینڈنگ کی۔موصولہ اطلاعات کے مطابق ایرانی فوج کے مطابق یہ واقعہ جمعے کی شام ایران کے جنوبی ساحل کے قریب پیش آیا، جب اس کے فضائی دفاعی نظام نے امریکی طیارے کی نشاندہی کی اور اسے روکنے کے لیے میزائل داغا۔بتایا جاتا ہے کہ ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ 'امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے جنگ شروع کیے جانے کے بعد سے ایران کے مسلح افواج متعدد امریکی طیاروں کو تباہ کر چکے ہیں، جن میں ایف 35، ایف 16 اور ایف 15 لڑاکا طیارے شامل ہیں۔'

زیلنسکی کی سابق ترجمان نے 2028 تک

یوکرین کی بقا پر شک کا اظہار کردیا

کیف، /21 نومبر /(پی ایس آئی) یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی کی سابق ترجمان یولیا مینڈل نے ان پر اپنی تنقید تیز کردی ہے۔انہوں نے جنگ کی مالی امداد کے لیے نئی امریکی کانگریس پر انحصار کرنے پر انہیں آڑے ہاتھوں لیا ہے۔نومبر کے اوائل میں انہیں غیر جانبداری اختیار کرنے اور روس کے ساتھ امن معاہدے کی کوشش کرنے کا مشورہ دینے کے بعد یولیا مینڈل نے موسم بہار 2028 تک یوکرین کے ڈٹے رہنے کی صلاحیت پر شک کا اظہار کیا، چاہے واشنگٹن کیف کے لیے اپنی مالی امداد بحال ہی کیوں نہ کردے۔اس صورت حال نے یوکرینی صدر زیلنسکی اور برسوں تک ان کی سرکاری آواز رہنے والی شخصیت یولیا مینڈل کے درمیان تعلقات کو ایک کھلے امتحان میں ڈال دیا ہے، خاص طور پر جب وہ ان کی شدید ترین ناقدین میں سے ایک بن چکی ہیں۔یولیا مینڈل کے یہ تبصرے برلن میں یوکرین کے حامی رضا مندوں کے اتحاد کے اجلاس کے بعد زیلنسکی کے دیے گئے بیانات کے ردعمل میں سامنے آئے۔یوکرینی صدر نے امریکی مڈٹرم الیکشن کے بعد کانگریس میں متوقع تبدیلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ سردیوں کے بعد کا وقت اپنے ساتھ بہار اور کانگریس کو بھی لائے گا۔یولیا مینڈل نے زیلنسکی کی گفتگو کی تشریح جنگ جاری رکھنے کے لیے مزید رقوم مختص کرنے پر لگائے گئے ایک داؤ کے طور پر کی اور کہا کہ خارجہ پالیسی چلانا امریکی صدر کی ذمہ داری ہے، کانگریس کے پاس وفاقی اخراجات کی منظوری کا اختیار ہوتا ہے۔مینڈل نے اپنے شکوک وشبہات کو یوکرین کو ہونے والے جانی نقصانات کے حجم سے جوڑا اور اس بات کو تسلیم کیا کہ کوئی بھی ملک غیر معینہ مدت تک اتنے بڑے پیمانے پر نقصانات برداشت کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔موسم بہار 2028 کے حوالے سے اپنی گفتگو کے دوران انہوں نے مزید کہا لیکن ہم نہیں جانتے کہ آیا اس وقت یوکرین موجود ہوگا یا نہیں۔روسی خبر رساں ایجنسی "تاس" کے مطابق یہ بیان سیاسی تنقید سے بڑھ کر ایک معنویت رکھتا ہے کیونکہ یہ محض جنگ کے نتیجے یا تصفیے کی شکل کے بجائے خود ریاست کے مستقبل کو سوالیہ نشان بنا دیتا ہے۔اسی کانفرنس میں زیلنسکی نے کہا کہ اگر امریکہ روس پر دباؤ ڈالے تو جنگ اگلے سال کے دوران ختم ہوسکتی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ سردیوں سے قبل یوکرین کے لیے حمایت میں اضافہ ماسکو کو مذاکرات میں زیادہ لچک دکھانے پر مجبور کرسکتا ہے۔اجلاس میں کیف کے فضائی دفاع اور سکیورٹی ضمانتوں کو مضبوط بنانے پر غور کیا گیا۔اس طرح یوکرینی صدر فوجی امداد اور بین الاقوامی دباؤ کے راستے پر قائم نظر آ رہے ہیں۔دوسری طرف یولیا مینڈل کا خیال ہے کہ یہ راستہ ملک کی تقدیر کو بیرونی سیاسی حساب کتاب پر لگائے گئے ایک داؤ میں تبدیل کر رہا ہے۔یولیا مینڈل نے 2019 سے 2021 کے درمیان زیلنسکی کی ترجمان کے طور پر کام کیا تھا اور یہ چیز ان کی تنقید کو ایک خاص وزن عطا کرتی ہے کیونکہ یہ سابق صدارتی حلقے کے اندر سے سامنے آئی ہے۔رواں ماہ کے اوائل میں جرمن جماعت "الٹرنیٹو فار جرمنی" کے زیر اہتمام ایک تقریب کے دوران انہوں نے غیر جانبداری اور ماسکو کے ساتھ مذاکرات کی دعوت دی تھی جو سیاسی سیاق وسباق کا ایک ایسا انتخاب ہے جو ان کے موقف پر تنازع کو مزید بڑھا دیتا ہے۔اس سے قبل کیف نے ستمبر میں مینڈل پر پابندیاں عائد کی تھیں، ان اقدامات کے تحت جن کے بارے میں حکام نے کہا تھا کہ ان کا ہدف وہ افراد ہیں جن پر روسی پروپیگنڈا پھیلانے کا الزام ہے۔یولیا مینڈل نے اس وقت جواب دیا تھا کہ یوکرینی شہریوں پر یہ پابندیاں عائد کرنا آئین کی خلاف ورزی ہے۔ان پر روسی پروپیگنڈے کے الزام اور تنقید کے حق کے حوالے سے ان کے دفاع کے درمیان جنگ کے زمانے میں مخالفت کی حدود کے بارے میں سوال معلق رہتا ہے۔یہ کھلا تبادلہ خیال یوکرین کو ایک حساس مساوات کے سامنے کھڑا کر دیتا ہے۔ایک طرف کیف کو روس کا مقابلہ کرنے کے لیے مسلسل مغربی فوجی امداد کی ضرورت ہے۔دوسری طرف یولیا مینڈل کے بیانات اس امداد کی انسانی اور سیاسی قیمت کے بارے میں بحث چھیڑ دیتے ہیں اور اس بارے میں بات کرتے ہیں کہ آیا امریکی کانگریس پر داؤ لگانا ریاست کی بقا کو یقینی بنانے کے لیے کافی ہے۔

حکیم یاسین کا جے کے ایس ایس بی بے ضابطگیوں کی

منصفانہ اور وقت پر تحقیقات کا مطالبہ

سرینگر /21 نومبر / سرور مقبول / جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر



و سابق کابینہ وزیر حکیم محمد یاسین نے فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ (ایف اے اے) امیدواروں کے لیے انصاف کا پرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جے کے ایس ایس بی امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کی منصفانہ شفاف اور وقت کی پابندی کے ساتھ تحقیقات ہونی چاہیے اس میں کوئی سمجھوتہ یا پردہ پوشی نہیں ہونی چاہیے۔اپنے پریس بیان میں حکیم یاسین نے کہا کہ جموں وکشمیر کے ہزاروں باصلاحیت محنتی اور میرٹ پر پورا اترنے والے نوجوانوں نے برسوں کی بے خواب راتوں قربانیوں اور جدوجہد کے بعد اس امتحان میں شرکت کی۔انہوں نے کہا کہ ان کے والدین نے اپنی محنت کی کمائی خرچ کی اور اس امتحان سے تمام امیدیں وابستہ کرلیں لیکن مبینہ بے ضابطگیوں نے ان کے خواب چکنا چور کر دیے ان کا اعتماد توڑ دیا اور ان کا مستقبل اندھیرے میں دھکیل دیا۔حکیم یاسین نے مزید کہا کہ ان نوجوانوں نے کوئی احسان نہیں مانگا۔انہوں نے صرف انصاف مانگا ہے۔انہیں انصاف چاہیے بہانے نہیں تاخیر نہیں اور جھوٹی یقین دہانیاں نہیں۔انہوں نے کہا کہ امیدواروں کے جائز خدشات کو سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ سنا جانا چاہیے اور ہر سطح پر جوابدہی طے ہونی چاہیے۔جو بھی قصوروار پایا جائے اسے بخشا نہیں جانا چاہیے چاہے وہ کتنا ہی طاقتور یا با اثر کیوں نہ ہو۔حکیم یاسین نے مزید کہا کہ جے کے ایس ایس بی کے امتحانات میں بار بار پیپر لیک اسکینڈلز اور تنازعات نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں میں گہری مایوسی غصہ اور ناامیدی پیدا کردی ہے۔اگر اب شفافیت کو یقینی نہیں بنایا گیا تو ایک پوری نسل کا نظام پر سے اعتماد مکمل طور پر ختم ہوجائے گا۔حکیم یاسین کے اہم مطالبات: تمام ایف اے اے امیدواروں کو انصاف دیا جائے، منصفانہ غیر جانبدارانہ اور وقت پر تحقیقات، ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی، جے کے ایس ایس بی امتحانات میں مکمل شفافیت، جے کے ایس ایس بی میں جامع ادارہ جاتی اصلاحات۔آخر میں حکیم یاسین نے منتخب حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دیا جائے رپورٹ کو عام کیا جائے مجرموں کو سزا دی جائے اور جے کے ایس ایس بی میں جامع اصلاحات لائی جائیں تاکہ میرٹ کا تحفظ ہو اور آئندہ ایسے واقعات کبھی پیش نہ آئیں۔

تحصیل لیگل سروسز کمیٹی بیروہ کے زیر اہتمام کورٹ کمپلیکس بیروہ میں خصوصی لوک عدالت کا انعقاد

بڈگام /21 نومبر / تنویر حسین / تحصیل لیگل سروسز کمیٹی (TLSC) بیروہ کے زیر اہتمام کورٹ کمپلیکس بیروہ میں خصوصی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد عوام کو تنازعات کے فوری، آسان اور باہمی رضامندی سے حل کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔خصوصی لوک عدالت کی کارروائی بینچ نمبر 4 میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت امان نثار، ایڈیشنل اسپیشل موبائل مجسٹریٹ بیروہ نے کی، جبکہ صفیر احمد ریشی نے بطور بینچ ممبر اپنی خدمات انجام دیں۔اس اقدام کا بنیادی مقصد فریقین کے درمیان باہمی افہام وتفہیم اور رضامندی کے ذریعے مقدمات کے تصفیے کو فروغ دینا تھا، تاکہ سائلین کو کم خرچ اور آسان طریقے سے انصاف کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔اس موقع پر لیگل سروسز کمیٹی کے اس اہم کردار کو اجاگر کیا گیا جو وہ متبادل طریقہ؟ حلِ تنازعات (Resolution Dispute Alternative) کو فروغ دینے اور معاشرے کے تمام طبقات تک انصاف کی رسائی یقینی بنانے کے لیے ادا کر رہی ہے۔خصوصی لوک عدالت کا انعقاد عدلیہ اور قانونی خدمات کے اداروں کی جانب سے زیر التوا مقدمات کے بوجھ کو کم کرنے اور سائلین کو بروقت انصاف فراہم کرنے کی مسلسل کوششوں کا عکاس ہے۔



بیروہ میں خون کے عطیہ کا کیمپ، نوجوانوں اور پولیس اہلکاروں کی بھرپور شرکت؛30 یونٹ خون جمع

بیروہ میں ایم ایل اے ڈاکٹر شفیع وانی اور نوجوانوں کی مثالی شرکت



بڈگام /21 نومبر / تنویر حسین /: سب ڈسٹرکٹ اسپتال (SDH) بیروہ میں جمعہ کے روز خون کے عطیہ کا ایک خصوصی کیمپ منعقد کیا گیا، جس میں مقامی نوجوانوں، پولیس اہلکاروں اور سماج کے دیگر افراد نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔اس انسانی فلاحی اقدام کا مقصد رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کے رجحان کو فروغ دینا اور قیمتی انسانی جانوں کو بچانے کے حوالے سے عوام میں بیداری پیدا کرنا تھا۔کیمپ کے دوران تقریباً 30 یونٹ خون جمع کیا گیا۔یہ کیمپ سماجی کارکن اور یوتھ آئیکون مزمل محمود نے بابل علم لائبریری کم اسٹڈی پوائنٹ ماگام کے اشتراک سے اور سب ڈسٹرکٹ اسپتال بیروہ کے تعاون سے منعقد کیا۔اس اقدام کا مقصد بالخصوص نوجوانوں کو خون عطیہ کرنے کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور انہیں اس عظیم انسانی خدمت میں حصہ لینے کی ترغیب دینا تھا۔کیمپ میں بڑی تعداد میں نوجوانوں نے آگے آ کر خون عطیہ کیا، جبکہ پولیس اہلکاروں نے بھی اس فلاحی سرگرمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ان کی شرکت اس بات کا مظہر رہی کہ پولیس اہلکار اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ سماجی اور انسانی خدمات میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔خون جمع کرنے اور طبی انتظامات کے سلسلے میں ضلع اسپتال بڈگام کی میڈیکل ٹیم، جس کی قیادت آغا سید یوسف کر رہے تھے، کے علاوہ سب ڈسٹرکٹ اسپتال بیروہ کی طبی ٹیم نے بھی اہم خدمات انجام دیں۔طبی عملے نے تمام ضروری طبی اصولوں اور حفاظتی ضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے خون عطیہ کرنے کے عمل کو منظم انداز میں مکمل کیا۔اس موقع پر رکن اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔تحصیلدار بیروہ عالیہ تبسم، آسیہ فاروق اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر کورٹ بیروہ، بلاک میڈیکل آفیسر (BMO) بیروہ ڈاکٹر سجاد احمد، نذیر احمد مالک انڈین گیس ایجنسی بیروہ، معروف ماہر تعلیم شیخ ظہور احمد سمیت کئی دیگر افسران اور معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے منتظمین کی اس کاوش کو سراہا اور نوجوانوں و پولیس اہلکاروں کی بھرپور شرکت کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ انسانی خدمت اور سماجی بہبود کے کاموں کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں انتہائی ضروری ہیں۔انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ فلاحی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔انہوں نے مزید کہا کہ رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنا انسانیت کی عظیم خدمت ہے، کیونکہ عطیہ کیا گیا خون ہنگامی طبی صورتحال، آپریشن اور دیگر علاج کے دوران مریضوں کی قیمتی جان بچانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔اس موقع پر ماہر تعلیم شیخ ظہور احمد نے قوم کی تعمیر وترقی میں نوجوانوں کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے انہیں سماجی بہبود کی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ نہ صرف ضرورت مند مریضوں کی مدد کرتا ہے بلکہ یہ ہمدردی، ذمہ داری اور انسانیت سے محبت کا عملی اظہار بھی ہے۔نذیر احمد، مالک بیروہ انڈین گیس ایجنسی نے بھی اس اقدام کو سراہتے ہوئے انسانیت، سماجی ذمہ داری اور عوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ معاشرے کے ہر طبقے کو ایسے مثبت اور فلاحی اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے۔منتظمین نے کہا کہ خون کا عطیہ دراصل انسانیت کے ساتھ یکجہتی کا اظہار ہے اور ایک فرد کا عطیہ کئی قیمتی جانیں بچانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔انہوں نے اہل افراد بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ رضا کارانہ خون عطیہ کرنے کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں تاکہ اسپتالوں میں خون کی دستیابی کو یقینی بنانے میں مدد مل سکے۔کیمپ کے منتظم مزمل محمود نے سماجی خدمت اور فلاحی سرگرمیوں کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات کا مقصد عوام میں بیداری پیدا کرنا، نوجوانوں کو ترغیب دینا اور معاشرے میں رضا کارانہ خدمت کے جذبے کو مضبوط بنانا ہے۔انہوں نے کیمپ کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے والے تمام خون عطیہ کرنے والوں، پولیس اہلکاروں، طبی ٹیموں، افسران، سماجی کارکنوں اور دیگر معاونین کا شکریہ ادا کیا۔تقریب کے اختتام پر خون عطیہ کرنے والوں، افسران اور معاونین کو ان کی قابل قدر خدمات اور تعاون کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔

ضلع سطحی انڈر-19 بیس بال ٹورنامنٹ میں سی۔بی۔کھیڈگی کالج کی شاندار کارکردگی؛ تیسری پوزیشن حاصل کی

سولاپور /21 نومبر /(آفرین شیخ) ملیکارجن اسکول، ہتورے وستی (سولاپور) میں منعقدہ



ضلع سطحی انڈر-19 بیس بال ٹورنامنٹ میں سی۔بی۔کھیڈگی کالج کی ٹیم نے بہترین کھیل کی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیسرا (تیسرا) مقام حاصل کیا ہے۔ٹورنامنٹ کے دوران سی۔بی۔کھیڈگی کالج کے کھلاڑیوں نے میدان میں انتہائی منظم کھیل پیش کرتے ہوئے کندل گاؤں کی ٹیم کو شکست دی اور تیسرے مقام پر اپنا نام درج کرایا۔فاتح ٹیم (کھلاڑی): پرتیک چوہان (کپتان)، پیوش چوہان، بسوراج بھرم شیٹی، بھاویش بھانگور گیرکر، سمرتھ سین، ریحان تامبولی، ویدانت راٹھوڈ، اتھرو کاسار، پون نندی کولے، کنال کولیکر، اومکار سوروسے، امول دگڈے، حسین شیخ، امن شیخ، اتھرو پارتھنالے اور جنید باغوان۔رہنمائی: ٹیم کو اسپورٹس ٹیچر پروفیسر سہیل شیخ، جم خانہ شعبے کے سربراہ ڈاکٹر دتاتریہ براجدار اور جناب سدھیر راٹھوڈ کی قیمتی رہنمائی حاصل رہی۔طلبہ کی اس شاندار کامیابی پر ادارے کے چیئرمین بس لنگپا کھیڈگی، بورڈ آف ڈائریکٹرز، پرنسپل ڈاکٹر گرو ناتھ دھبالے، وائس پرنسپل ویدیہی ویدیا، سپروائزر نیلپا بھرم شیٹی، اساتذہ اور غیر تدریسی عملے نے تمام کھلاڑیوں کی مہارت کو سراہا اور انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی ہے۔

اونچائی پر، نسلیں جمہوریت کے لیے متحد ہوتی ہیں

چانگ تھانگ گواہ ووٹر کی شرکت کو متاثر کرتے ہیں



چانگ تھانگ (لداخ)، 21 نومبر: لداخ کے سب سے زیادہ آباد علاقوں میں واقع، چانگ تھانگ نے پنچایت اور میونسپل انتخابات 2026 کے دوران جمہوری شرکت کا ایک متاثر کن اِظہار دیکھا، کیونکہ نسل در نسل ووٹروں نے جوش اور عزم کے ساتھ اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کے لیے آگے آئے۔ پہلی بار نوجوان ووٹرز سے لے کر بزرگ شہریوں تک، بشمول ایک 90/سالہ ووٹر، مختلف عمر کے لوگ پولنگ اسٹیشنوں پر آئے، جو جمہوری اداروں میں ان کے اعتماد اور نچلی سطح پر حکمرانی کے لیے ان کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔نوجوان ووٹروں کی شرکت، بزرگ شہریوں کے پرسکون عزم کے ساتھ، عمل میں جمہوریت کی ایک دلکش تصویر پیش کرتی ہے۔اونچائی والے علاقے سے منسلک جغرافیائی چیلنجوں کے باوجود، ووٹروں نے غیر معمولی جوش اور شہری ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔چانگ تھانگ کے یہ لمحات جمہوریت کی حقیقی روح کو اپنی گرفت میں لیتے ہیں، جہاں عمر، فاصلے اور جغرافیائی چیلنجز شرکت کی اہمیت کو کم نہیں کرتے۔ ہر ووٹر، قطع نظر عمر کے، جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے اور اپنی کمیونٹی کے مستقبل کو سنوارنے میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔نسل در نسل ووٹروں کی پرجوش شرکت نے اس پیغام کی تصدیق کی کہ جمہوریت سب کا ہے، اور ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔



وزارت اطلاعات ونشریات کے سکریٹری چندر کمار نے نوجوان فلم سازوں پر زور دیا کہ وہ اپنی جڑوں اور ثقافت سے تحریک حاصل کریں

گوا/21 نومبر/26/ وزارت اطلاعات ونشریات کی جانب سے شروع کیے گئے اور نیشنل فلم



ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے ذریعے نافذ کیے جانے والے اقدام 'کری ایٹو مائنڈز آف ٹومارو' (سی ایم او ٹی) کے چھٹے ایڈیشن کا آج گوا کی کلا اکیڈمی میں 57ویں بھارت کے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف آئی) کے تحت افتتاح کیا گیا۔اس اقدام کے تحت ملک بھر سے 100 نوجوان تخلیقی صلاحیتوں کے حامل افراد کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا گیا ہے، جہاں انہیں باہمی تعاون، اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور فلمی صنعت سے وابستہ تجربات حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔افتتاحی تقریب میں وزارت اطلاعات و نشریات کے سکریٹری چندر کمار کے ساتھ وزارت کے ایڈیشنل سکریٹری پربھات، ایف ٹی آئی آئی کے رجسٹرار لوک پارکھ، وزارت اطلاعات ونشریات کے جوائنٹ سکریٹری کے۔کے۔نرالا، این ایف ڈی سی کے چیئرمین جی۔کرشن کمار اور این ایف ڈی سی کے جنرل منیجر گوتم بھانوٹ نے شرکت کی۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزارت اطلاعات ونشریات کے سکریٹری چندر کمار نے کہا کہ ہر شریک اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکا ہے اور اسی وجہ سے اسے اس پروگرام میں شرکت کا موقع ملا ہے۔انہوں نے کہا کہ آئندہ 48 گھنٹے ان نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو ایک فلم کی شکل دینے کا موقع فراہم کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ہماری جڑیں ثقافت، زبان اور تجربات سے جڑی ہوتی ہیں، جبکہ خواب، تخیل، تجسس اور کچھ نیا کرنے کی ہمت سے جنم لیتے ہیں۔فرانسیسی فلسفی جوزف ژوبرٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تخیل انسان کو خواب دیکھنے میں مدد دیتا ہے، فن کی تربیت ان خوابوں کو سمت عطا کرتی ہے اور ہماری جڑیں ہماری کہانیوں کو آواز دیتی ہیں۔انہوں نے شرکا پر زور دیا کہ وہ اپنی اصل اور پس منظر سے تحریک حاصل کریں، لیکن اپنی کہانیوں کی رسائی کو محدود نہ رکھیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے کسی چھوٹے گاؤں سے جنم لینے والی کہانی بھی، اگر اسے سچائی اور خلوص کے ساتھ بیان کیا جائے، تو دنیا بھر کے ناظرین کے دلوں کو چھو سکتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سنیما ایک اجتماعی فن ہے اور شرکا پر زور دیا کہ وہ ایک دوسرے کی بات سنیں، اپنی ٹیم کے ساتھیوں پر اعتماد کریں، نئے تجربات کریں، تخلیقی خطرات مول لیں اور اس پورے عمل سے لطف اندوز ہوں۔انہوں نے اپنے خطاب کے اختتام پر شرکا سے اپیل کی کہ وہ اپنی جڑوں سے وابستہ رہیں، اپنے تخیل کو پرواز کرنے دیں اور اپنی کہانیاں دنیا کے سامنے پیش کریں۔افتتاحی تقریب کی ایک اہم خصوصیت 48 گھنٹے کے فلم سازی چیلنج کا باضابطہ آغاز تھا۔سکریٹری نے روایتی انداز میں خصوصی طور پر تیار کردہ فلم کلیپر بورڈ پر تالیاں بجا کر چیلنج کے چھٹے ایڈیشن کے آغاز کا اعلان کیا۔سال 2026 کے گروپ میں 100 شرکا شامل ہیں، جو فلم سازی کے 13 شعبوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ان میں ہدایت کاری، اداکاری، سنیماٹوگرافی، ایڈیٹنگ اور سب ٹائٹلنگ، اسکرپٹ رائٹنگ، پلے بیک گائیکی، موسیقی کی ترتیب، ساؤنڈ ریکارڈنگ، ملبوسات کی تیاری، ہیئر اینڈ میک اپ، آرٹ ڈائریکشن، اینیمیشن، ویژول ایفیکٹس (وی ایف ایکس)، آگمینٹڈ ریئلٹی (اے آر)، ورچوئل ریئلٹی (وی آر)، وائس اوور اور ڈبنگ شامل ہیں۔پونے کے فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ایف ٹی آئی آئی) کی جانب سے این ایف ڈی سی کے اشتراک سے منعقد کیے جانے والے 48 گھنٹے کے فلم سازی چیلنج میں شرکا کی پانچ ٹیمیں باہمی تعاون سے 48 گھنٹے کی مقررہ مدت میں مختصر فلموں کے تصورات تیار کریں گی اور انہیں پروڈیوس کریں گی۔مکمل ہونے والی فلموں کی آئی ایف ایف آئی میں خصوصی نمائش کی جائے گی اور فلمی صنعت کے ممتاز ماہرین پر مشتمل جیوری ان کا جائزہ لے گی۔سی ایم او ٹی ٹیلنٹ کیمپ کے ذریعے شرکا کو میڈیا اور انٹرٹینمنٹ انڈسٹری سے مزید جوڑا جائے گا۔اس کے تحت انہیں پروڈکشن ہاؤسز، اسٹوڈیوز، میوزک لیبلز، او ٹی ٹی پلیٹ فارمز، نشریاتی اداروں اور صنعت سے وابستہ دیگر اہم فریقوں کے ساتھ تبادلہ خیال کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

ہندوستان کے سنیما کے تنوع کی عکاسی کرنے والی فلموں کے انتخاب میں تعاون پر فیچر اور نان فیچر فلم جیوری کے اراکین کی عزت افزائی کی گئی

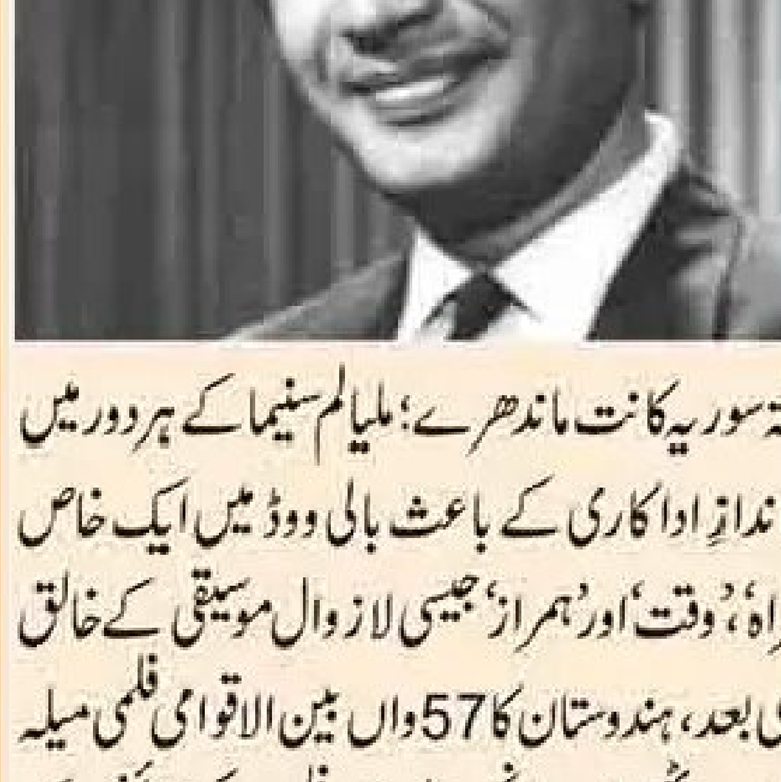
گوا/21 نومبر/26/ گوا کے شہر پنجی میں منعقدہ 57ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی) میں آج انڈین پنورما



2026 کا باضابطہ افتتاح کیا گیا۔اس موقع پر فیچر اور نان فیچر فلموں کی جیوری کے ممتاز اراکین کو رواں سال کی سرکاری فلمی فہرست کی تیاری اور انتخاب میں ان کے تعاون کے اعتراف میں عزت افزائی کی گئی۔جیوری کے اراکین کو وزارت اطلاعات ونشریات کے سکریٹری جناب چندر کمار، نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے چیئرمین جناب جی کرشن کمار اور فیسٹیول ڈائریکٹر جناب آشوتوش گواریکر نے اعزاز سے نوازا۔انڈین پنورما 2026 کے افتتاح کا اعلان کرتے ہوئے وزارت اطلاعات ونشریات کے سکریٹری جناب چندر کمار نے ہندوستانی سنیما کے آغاز سے لے کر اب تک اس کے غیر معمولی تنوع کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ سنیما کا جشن منانا اس بات کو تسلیم کرنے کا ایک بامعنی موقع فراہم کرتا ہے کہ ملک کا ہر خطہ اپنی منفرد زبانوں، ثقافتوں اور کہانیوں کے ذریعے کس طرح اپنا حصہ ادا کرتا ہے۔انہوں نے جیوری اراکین کو ان کے سوچے سمجھے انتخاب پر مبارکباد دی، نیز حکومت گوا اور فیسٹیول کی ٹیم کو اس تقریب کے انعقاد پر سراہا اور ہندوستانی سنیما کو عالمی سطح پر مسلسل پذیرائی حاصل ہونے کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے چیئرمین جناب جی کرشن کمار نے 1978 میں اپنے آغاز سے لے کر اب تک انڈین پنورما کی شاندار روایت اور ہندوستانی سنیما کے لسانی وعلاقائی تنوع کو اجاگر کرنے میں اس کے کردار پر روشنی ڈالی۔اس سال کے آئی ایف ایف آئی کے موضوع "سرحدوں سے ماورا کہانیاں" (اسٹوریز وِدآؤٹ بارڈرز) کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے سنیما کے تئیں وزارت کے عزم کا اعادہ کیا اور حکومتِ گوا اور وزارتِ اطلاعات ونشریات کے مسلسل تعاون پر اظہار تشکر کیا۔انہوں نے فیسٹیول میں شرکت کرنے والے فلم سازوں اور شائقین سنیما کا پرتپاک خیر مقدم بھی کیا۔اپنے استقبالیہ خطاب میں فیسٹیول ڈائریکٹر جناب آشوتوش گواریکر نے آئی ایف ایف آئی سے وابستہ اپنی ابتدائی یادوں کا ذکر کیا اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران انڈین پنورما کس طرح ہندوستان کے بھرپور ثقافتی اور سنیما کے تنوع کو پیش کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے۔اس سال فلموں کے انتخاب کے عمل پر موصول ہونے والے ردعمل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ فیسٹیول کو فیچر فلموں کے 762 اور غیر فیچر فلموں کے 358 اندراجات موصول ہوئے، اس طرح 18 زبانوں میں کل 1,120 فلمیں انتخاب کے لیے پیش کی گئیں۔حتمی انتخاب میں ویب سیریز کے ساتھ 14 زبانوں کی فلمیں شامل ہیں، جن میں ہندی، مراٹھی، کنڑ، تولو، لداخی، کشمیری اور انگریزی شامل ہیں۔57ویں ایڈیشن کے موضوع "سرحدوں سے ماورا کہانیاں" (اسٹوریز وِدآؤٹ بارڈرز) سے اپنے خطاب کو ہم آہنگ کرتے ہوئے جناب گواریکر نے فلم سازوں، تکنیکی ماہرین اور ابھرتے ہوئے کہانی کاروں پر زور دیا کہ وہ اپنی کہانیاں بیان کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔ساتھ ہی انہوں نے ناظرین کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ فلمیں دیکھیں اور ان کے بارے میں سوچ سمجھ کر رائے قائم کریں۔

اتم کمار، شکتی سمنت، او پی نیّر، سوریہ کانت ماندھرے، پریم نذیر، راج کمار اور بمبئی روی: آئی ایف ایف آئی کی جانب سے 1926 میں پیدا ہونے والی ہندوستانی سنیما کی سات عظیم شخصیات کا جشن!

گوا/21 نومبر/26/ کا سال ہندوستانی سنیما کے لیے غیر معمولی اہمیت کا حامل ثابت ہوا، کیونکہ اس سال ملک کے مختلف حصوں میں متنوع خاندانی اور ثقافتی پس منظر



رکھنے والی سات ایسی نامور شخصیات پیدا ہوئیں، جنہوں نے آگے چل کر پردۂ سیمیں پر اپنی لازوال چھاپ چھوڑی۔ان میں بنگالی سنیما کے معروف افسانوی اداکار 'مہانایک' اتم کمار؛ ہندی سنیما کی کئی یادگار فلموں کے خالق معروف فلم ساز شکتی سمنت؛ اپنی لازوال دھنوں سے نسل در نسل لوگوں کو مسحور کرنے والے موسیقی کے استاد او پی نیّر؛ دیہی، تاریخی اور اساطیری موضوعات پر مبنی کرداروں کے ذریعے مراٹھی سنیما کو مالا مال کرنے والے پدم شری ایوارڈ یافتہ سوریہ کانت ماندھرے؛ ملیالم سنیما کے ہر دور میں مقبول رومانوی ہیرو پریم نذیر؛ اپنی منفرد آواز اور بے مثال اندازِ اداکاری کے باعث بالی ووڈ میں ایک خاص مقام حاصل کرنے والے راج کمار؛ اور 'چودھویں کا چاند'، 'گمراہ'، 'وقت' اور 'ہمراز' جیسی لازوال موسیقی کے خالق باصلاحیت موسیقار روی (بمبئی روی) شامل ہیں۔ایک صدی بعد، ہندوستان کا 57واں بین الاقوامی فلمی میلہ (آئی ایف ایف آئی) چار زبانوں، یعنی ہندی، بنگالی، ملیالم اور مراٹھی میں پانچ بحال شدہ فلموں کی نمائش کے ذریعے ان شخصیات کی صد سالہ تقریبات پیدائش منا رہا ہے۔یہ فلمیں ان صدی ساز فن کاروں کے چند انتہائی مقبول فن پاروں میں شامل ہیں۔ان تمام فلموں کی بحالی نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) نے قومی فلم ورثہ مشن کے تحت کی ہے۔یہ وزارت اطلاعات ونشریات کا ایک اہم منصوبہ ہے، جس کا مقصد ہندوستان کے عظیم فلمی ورثے کو محفوظ رکھنا، اس کی نگہداشت کرنا، اسے ڈیجیٹل شکل دینا اور بحال کرنا ہے۔'چورنگی' میں اتم کمار: 1965 کی بنگالی کلاسیکی فلم 'چورنگی' نے بنگالی سنیما میں کئی نامور فن کاروں کی ایک شاندار مشترکہ اداکاری کو نمایاں کیا۔بنگالی سنیما کے سب سے مقبول اداکار اتم کمار نے اپنی مقبولیت کے عروج کے زمانے میں اس فلم میں ستیہ سندر 'ستا' بوس کا کردار قبول کیا۔اتم کمار نے 1948 میں بطور اداکار اپنے فلمی سفر کا آغاز کیا اور اس کے بعد تین دہائیوں کے دوران 200 سے زیادہ فلموں میں اداکاری کی۔

7 سنگِ بنیاد رکھے گئے، الصفا کالونی واٹر سپلائی سکیم کا افتتاح

رفیع آباد حلقہ میں آبپاشی اور پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑا فروغ۔ جاوید ڈار





بارہمولہ 21 نومبر (انفو) رفیع آباد حلقہ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ایک بڑا حوصلہ دیتے ہوئے وزیر برائے زراعت، خزانہ، کان کنی اور کواپریٹو مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج سات اہم ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا اور ایک بڑی واٹر سپلائی اسکیم کا افتتاح کیا، جس میں مجموعی طور پر 29 کروڑ 26 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری شامل ہے۔ پراجیکٹس آبپاشی اور پینے کے پانی کے شعبوں پر محیط ہیں ان کا مقصد دیہی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا، آبپاشی کی صلاحیت کو بڑھانا، زرعی پیداوار میں مدد دینا اور لوگوں کیلئے پینے کے پانی کی قابل اعتماد سہولیات کو یقینی بنانا ہے۔ کلیدی آبپاشی پراجیکٹس میں سے وزیر نے ربین رفیع آباد میں لفٹ اریگیشن اسکیم کا سنگِ بنیاد رکھا جسے آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈویژن بارہمولہ کی جانب سے 50.46 لاکھ روپے کی مختص لاگت سے عمل میں لایا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسپیشل سپورٹ سکیم (ایس ایس وائی) کے تحت 31.57 لاکھ روپے کی لاگت سے پنزلہ زمیندارا کوہل کی بہتری کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ وزیر نے مزید 366.53 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے نابارڈ کے تحت شروع کی جانے والی ہارون میں لفٹ اریگیشن اسکیم کا بھی سنگِ بنیاد رکھا۔ وزیر موصوف نے 18.52 لاجکھ روپے کی لاگت سے ایک اور اہم پروجیکٹ وجبل لفٹ اریگیشن اسکیم کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر نے ایس ایس وائی کے تحت 24.44 لاکھ روپے کی مختص لاگت سے اٹھابل آبپاشی اسکیم اچھ بل کی بحالی اور بہتری کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ مسٹر جاوید ڈار نے پینے کے پانی کے شعبے میں یوٹی کیپیکس پروگرام کے تحت 1599 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے واٹر سپلائی اسکیم وتر گام ٹاؤن کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ وزیر نے یوٹی کیپیکس پروگرام کے تحت 330 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے پانی کی فراہمی کی اسکیم لڈورہ کی اپ گریڈیشن کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر موصوف نے ایک دیگر اہم پروجیکٹ الصفا کالونی کیلئے واٹر سپلائی اسکیم جسے یوٹی کیپیکس اور جل جیون مشن کے تحت 505 لاکھ روپے سے منظور کیا گیا ہے، جس میں 450 لاکھ یوٹی کیپیکس اور 55 لاکھ جے جے ایم کا حصہ شامل ہے، کا افتتاح کیا۔ حکومت کی ترقیاتی ترجیحات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر نے کہا کہ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور پینے کے پانی کی قابلِ اعتماد سہولیات کو یقینی بنانا حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کے اہم ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آبپاشی کی بہتر سہولیات زرعی پیداوار کو بڑھانے، کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں جبکہ پینے کے پانی کا قابلِ اعتماد بنیادی ڈھانچہ صحت عامہ اور مجموعی معیار زندگی کیلئے بنیادی (باقی ۴ پر)

ڈی آئی پی آر نے گوا میں 57 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کی، سیکرٹری آئی اینڈ بی نے جے اینڈ کے اسٹال کا دورہ کیا



گوا 21 نومبر (انفو) محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ جموں وکشمیر (ڈی آئی پی آر) گوا میں 57 ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی) میں حصہ لے رہا ہے، جو اس خطے کی نمائندگی کر رہا ہے اور اپنے بھر پور سنیما ورثے، فلم بندی کے متنوع مقامات، ابھرتے ہوئے فلمی ماحولیاتی نظام اور حکومت کے زیر اہتمام جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے پہلے سے شروع کئے گئے اقدامات کو فروغ دے رہا ہے۔ جاری شرکت کے ایک حصے کے طور پر سیکریٹری آئی ایف ایف آئی اطلاعات ونشریات حکومت ہند نے جموں وکشمیر کے اسٹال کا دورہ کیا، جہاں انہیں جموں وکشمیر کے ابھرتے ہوئے فلمی ماحولیاتی نظام اور حکومت کی طرف سے فلم سیکٹر کو مضبوط کرنے اور خطے میں فلم پروڈکشن میں سہولت فراہم کرنے کیلئے کئے گئے مختلف اقدامات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ دورے کے دوران انہیں جموں وکشمیر کی بے پناہ سنیما صلاحیت، اس کے دلکش مناظر، متنوع جغرافیائی ترتیبات، بھر پور ثقافتی ورثے اور دلکش مقامات سے آگاہ کیا گیا، جو فلم سازوں، پروڈکشن ہاؤسز اور تفریحی صنعت کیلئے اہم مواقع فراہم کرتے ہیں۔ بریفنگ میں فلم سازوں کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے کیلئے سہولت کاری کے اقدامات، ادارہ جاتی تعاون اور اقدامات کے ذریعے جموں وکشمیر کو فلم بندی کے ایک پسندیدہ مقام کے طور پر فروغ دینے کیلئے حکومت کی مسلسل کوششوں پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ اس دوران فلم پروڈکشن کی حوصلہ افزائی، فلم سے متعلقہ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے، مقامی ٹیلنٹ کو فروغ دینے اور فنکاروں، تکنیکی ماہرین، فلم سازوں اور تخلیقی صنعت سے وابستہ دیگر پیشہ ور افراد کیلئے مواقع پیدا کرنے پر خاص زور دیا گیا۔ سیکریٹری آئی اینڈ بی کو سیاحت کے فروغ، ثقافتی تحفظ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی کیلئے سنیما سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ بات چیت میں حکومت، فلم انڈسٹری کے اسٹیک ہولڈرز، پروڈکشن ہاؤسز اور مقامی تخلیقی پیشہ ور افراد کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا تا کہ قومی اور بین الاقوامی سنیما منظر نامے پر خطے کی موجودگی کو مزید وسعت دی جا سکے۔

جموں کے باہو قلعہ میں ورلڈ ہیریٹیج ہفتہ

ہیریٹیج واک کا انعقاد

جموں، 21 نومبر (ہ س)۔ ورلڈ ہیریٹیج ویک کے سلسلے میں محکمہ آرکائیوز، آرکیالوجی اینڈ میوزیم جموں وکشمیر نے محکمہ فلوریکلچر جموں کے اشتراک سے تاریخی باہو قلعہ میں ہیریٹیج واک کا اہتمام کیا، جس میں جموں کے مختلف اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر طلبہ کو باہو قلعہ کا دورہ کروایا گیا اور انہیں اس کی تاریخی اہمیت، طرزِ تعمیر اور ثقافتی ورثے کے بارے میں جانکاری فراہم کی گئی۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوان نسل کو خطے کی تاریخی اور ثقافتی میراث سے روشناس کرانے کے ساتھ اس کے تحفظ کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا تھا۔ ہیریٹیج واک کا اختتام باغ باہو کے ایمفی تھیٹر میں منعقدہ ہیریٹیج بیٹھک پر ہوا۔ اس دوران ڈائریکٹر آرکائیوز، آرکیالوجی اینڈ میوزیمز ڈاکٹر پرانجل جے ہزاریکا نے کہا کہ تاریخی عمارتیں ہماری شناخت اور اجتماعی ماضی کی اہم علامتیں ہیں، جن کا تحفظ آنے والی نسلوں کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تاریخی ورثے کے تحفظ میں اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ ڈائریکٹر (باقی ۴ پر)

پورے لداخ میں میونسپل اور پنچایتی انتخابات کیلئے پولنگ شروع

192 پنچایت حلقوں میں سے 55 سرپنچ بلا مقابلہ منتخب ہوئے جبکہ باقی 137 سیٹوں کیلئے پولنگ ہو رہی ہے



لیہہ/کارگل: 21 نومبر (پی ٹی آئی) - میونسپل اور پنچایتی انتخابات کے لیے ہفتہ کو لداخ میں پولنگ شروع ہو گئی، حکام کو ووٹر ٹرن آؤٹ کی ایک اہم توقع ہے کیونکہ یونین ٹیریٹری 5 اگست 2019 کو اپنے قیام کے بعد پہلی بار بلدیاتی انتخابات میں جا رہی ہے۔ بلدیاتی انتخابات آٹھ سال بعد منعقد ہو رہے ہیں، آخری بلدیاتی انتخابات 2018 میں ہوئے تھے جب لداخ سابقہ ??جموں وکشمیر کا حصہ تھا۔ پنچایتوں اور میونسپلٹیوں نے بالترتیب 2023 کے آخر اور 2024 کے آغاز میں اپنی مدت پوری کی۔ Maps خریدیں لیہہ اور کرگل اضلاع میں بلدیاتی انتخابات ہو رہے ہیں، جب کہ لداخ کے آٹھوں اضلاع میں پنچایتی انتخابات ہو رہے ہیں۔ صبح 8 بجے کے قریب شروع ہونے والی پولنگ لیہہ میونسپل کونسل کے تمام 21 وارڈوں میں جاری ہے، جبکہ کرگل میونسپل کونسل کے 17 وارڈوں میں سے چار میں نمائندے بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ کرگل بھر کے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کو اچھی تعداد میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولنگ شام 5 بجے ختم ہونے والی ہے۔ (باقی ۴ پر)

بانڈی پورہ میں منشیات ایکٹ کے تحت

رہائشی مکان اور دکان قرق

سرینگر: 21 نومبر (ریلیز) منشیات سے حاصل ہونے والی آمدنی اور اثاثوں کے خلاف ایک اہم اور مسلسل کارروائی کے تحت، بانڈی پورہ پولیس نے شاہ گنڈ کے رہائشی محمد صدیق ڈار کے بیٹے، فیروز احمد ڈار کی ملکیت ایک نو تعمیر شدہ رہائشی مکان اور ایک دکان کو 'نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹنسز' (NDPS) ایکٹ، 1985 کی دفعہ F-68(1) کے تحت منسلک قرق کیا۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن حاجن کی جانب سے عمل میں لائی گئی، جو جموں وکشمیر پولیس کی ان جاری کوششوں کا حصہ ہے جن کا مقصد ایسی جائیدادوں اور اثاثوں کی نشاندہی کرنا اور ان کے خلاف کارروائی کرنا ہے جو NDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت ضبطی کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس ضبطی کے حکم نامے کو، NDPS ایکٹ 1985 کی دفعہ F-68(2) کے تحت توثیق کے لیے نئی دہلی میں قائم مجاز اتھارٹی، 'سیفیما' (SAFEMA) کو بھیج دیا گیا ہے۔

اپنی پارٹی جموں وکشمیر میں خواتین کو معاشی، سماجی، تعلیمی اور سیاسی بااختیار بنانے کیلئے پر عزم ہے: الطاف بخاری



سری نگر، 21 نومبر (کے این ایس): اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے ہفتہ کو کہا کہ کشمیری سماج کے سماجی، معاشی اور سیاسی شعبوں میں خواتین کا اہم کردار ہے۔ جاری کردہ ایک بیان میں، انہوں نے کہا کہ پارٹی جموں وکشمیر میں خواتین کو معاشی، سماجی، تعلیمی اور سیاسی بااختیار بنانے کے لیے پر عزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سری نگر میں پارٹی خواتین ونگ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس، جس میں ضلع بھر سے خواتین رہنماؤں اور سینئر خواتین پارٹی کارکنوں نے شرکت کی، پارٹی میں خواتین کے کردار اور شرکت کا جائزہ لینے کے لیے بلایا گیا تھا۔ الطاف بخاری نے اپنی تقریر میں سری نگر شہر کے مکینوں بالخصوص خواتین کو درپیش مسائل پر اپنی تشویش کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا، "میں سری نگر شہر کے لوگوں کو درپیش مسائل کو اکثر اٹھاتا ہوں کیونکہ لوگوں کو تکلیف اٹھاتے ہوئے دیکھ کر مجھے تکلیف ہوتی ہے جب کہ معاملات کے سر پر رہنے والے بے پرواہ رہتے ہیں۔ وہاں لڑکیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ہے جو شادی کی عمر کو عبور کر چکی ہیں، پھر بھی ان کے والدین غربت کی وجہ سے ان کی شادی نہیں کر پا رہے ہیں۔ مردوں کو بھی سری نگر شہر میں شدید مالی مشکلات اور روزگار کے مواقع کی کمی کا سامنا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "تین سے چار خاندان اکثر ایسے حالات میں ایک ہی چھت کے نیچے رہنے پر مجبور ہیں جو رہنے کے قابل نہیں ہیں۔ شہر میں بنیادی عوامی انفراسٹرکچر کا بھی فقدان ہے، جب کہ پسماندگی کے آثار ہر جگہ واضح طور پر نظر آتے ہیں۔" الطاف بخاری نے خواتین پر زور دیا کہ وہ ان اہم مسائل کو اٹھائیں اور حکام سے ان مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ اپنی پارٹی خواتین کی شمولیت میں اضافہ کرے گی اور پارٹی کے اندر ان کے کردار کو مضبوط بنائے گی، خاص طور پر فیصلہ سازی کے عمل میں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ خواتین کی آواز ہو اور پارٹی میں ان کی مناسب نمائندگی ہو۔ بار بار بھرتی کے سکینڈلز، امتحانی پیپر لیک ہونے اور دھوکہ دہی کے ریکٹس پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ JKSSB بھرتی تنازعہ جس میں فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ (FAA) امتحان میں دھوکہ دہی کے الزامات شامل ہیں، نے نوجوانوں کو مزید مایوس کیا ہے اور حکومت پر ان کا اعتماد ختم کر دیا ہے۔ یہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے۔ ہم بار بار اس طرح کے اسکینڈلز کا مشاہدہ کرتے ہیں، جو ہزاروں نوجوان امیدواروں کے لیے بے یقینی اور پریشانی کا باعث بن چکے ہیں۔ بھرتی کے امتحانات کے بار بار ہونے والے تنازعات نے انتخابی عمل کی شفافیت اور شفافیت پر ان کے اعتماد کو مزید کمزور کر دیا ہے،" الطاف بخاری نے کہا کہ حکومت ایک بنیادی سوال کا جواب دینے میں ناکام رہی ہے کہ وہ نوجوانوں کو روزگار اور روزی کے مناسب مواقع کیوں فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے اور بھرتی کے عمل کو منصفانہ بنانے میں کیوں ناکام رہی ہے؟ ان اہم مسائل کو حل کرنے کے بجائے، حکومت اسامیوں کے (باقی ۴ پر)

ایم ایل اے بڈگام نے چیف سکریٹری کو ایف اے اے امتحان، جے کے ایس ایس بی کے خواہشمندوں کے خدشات کے بارے میں لکھا

سری نگر، 21 نومبر (کے این ایس): بڈگام کے ایم ایل اے آغا سید منتظر مہدی نے ہفتہ کو کہا کہ انہوں نے جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری کو خط لکھا ہے، جس میں فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ (ایف اے اے) کے امتحان سے متعلق خدشات، جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کے امیدواروں کے درمیان بڑھتے ہوئے عدم اعتماد اور ملازمت سے وابستہ افراد سمیت کئی مسائل پر ان کی مداخلت کی درخواست کی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، قانون ساز نے کہا کہ اس نے یومیہ اجرت سے متعلق مسائل کے جلد حل، جنرل زمرہ کے ریزرویشن سے متعلق سفارشات پر وضاحت اور جموں وکشمیر مشترکہ مسابقتی امتحان (جے کے سی سی ای) کے لیے عمر کی حد پر نظر ثانی کی بھی مانگ کی ہے۔ مہدی نے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو درپیش غیر یقینی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طویل تاخیر اور حل نہ ہونے والے مسائل بھرتی کے عمل میں ان کے اعتماد اور روزگار کے حصول کے ان کے امکانات کو متاثر کر رہے ہیں۔ "ہمارے نوجوانوں نے کافی انتظار کیا ہے۔ وہ جوابات کے مستحق ہیں، غیر یقینی صورتحال کے نہیں۔ ترقی کا کوئی مطلب نہیں ہو سکتا اگر ہمارے تعلیم یافتہ نوجوان نوکریوں اور (باقی ۴ پر)

بھرتی عمل میں بے ضابطگیاں نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ، حکومت جوابدہی یقینی بنائے: میرواعظ



سرینگر، 21 نومبر (یو پی آئی) میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے جموں وکشمیر میں بھرتی امتحانات کے دوران بار بار سامنے آنے والی مبینہ بے ضابطگیوں پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے واقعات ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کے مترادف ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان معاملات کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے کے ساتھ ذمہ داروں کا تعین کر کے جوابدہی یقینی بنائی جائے۔ ایم اے روڈ پر ایک افتتاحی تقریب کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ جموں وکشمیر پہلے ہی بے روزگاری کے سنگین مسئلے سے دوچار ہے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع محدود ہیں۔ ایسے میں اگر دستیاب چند مواقع بھی گھوٹالوں، نقل اور دیگر بے ضابطگیوں کے الزامات کی زد میں آ جائیں تو یہ ان طلباء • اور امیدواروں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہے جو برسوں محنت کر کے امتحانات کی تیاری کرتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بھرتی عمل سے متعلق سامنے آنے والے الزامات کی مکمل، منصفانہ اور شفاف تحقیقات کی جائیں، تا کہ حقائق سامنے آئیں اور نوجوانوں کا اعتماد بحال ہو سکے۔ خراب اور سڑا ہوا گوشت فروخت کیے جانے کے مسلسل سامنے آنے والے واقعات سے متعلق سوال پر میرواعظ نے کہا کہ حکومت کو واضح کرنا چاہیے کہ سابقہ تحقیقات کے بعد کیا کارروائی کی گئی اور ان واقعات کا ذمہ دار کسے قرار دیا گیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ پہلے کی گئی تحقیقات کا نتیجہ کیا نکلا اور ذمہ داروں کے خلاف کیا اقدامات کیے گئے۔ میرواعظ نے کہا کہ صرف خراب گوشت ضبط کر کے تلف کرنا کافی نہیں، بلکہ عوام کی صحت اور زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے والوں کو بے نقاب کر کے انصاف کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔ انہوں نے معاشرے سے اپیل کی کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ اور غیر قانونی کاروبار میں ملوث ثابت ہونے والے افراد کا سماجی بائیکاٹ کیا جائے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ سماجی بائیکاٹ محض الزامات یا افواہوں کی بنیاد پر نہیں بلکہ حقائق اور ثابت شدہ شواہد کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ نئی دہلی میں منعقد ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے تہذیبی مکالمے (باقی ۴ پر)

1.6 ٹن منجمد گوشت دہلی سے سری نگر کو 'عام سامان' کے طور پر بھیجا گیا۔ کھیپ بمنہ کیلئے تھی

سری نگر، 20 نومبر: کشمیر میں آنے والے غیر محفوظ گوشت کے پارسلوں کے پنڈورا باکس کو دوبارہ کھولنے والے 1600 کلوگرام منجمد گوشت کی کھیپ کو بمنہ میں پہنچانے کی امید تھی۔ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ یہ کتنے غیر محفوظ طریقے سے بھیجا جا رہا تھا، کھیپ کو عام سامان کے زمرے کے تحت منتقل کیا جا رہا تھا تا کہ انتہائی خراب ہونے والی خوراک کی مصنوعات کی ضروریات سے بچ سکیں۔ جے اینڈ کے ایف ڈی اے کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ کھیپ کی اطلاع بڈگام ریلوے اسٹیشن پر کی گئی اور ضبط کی گئی۔ پارسل دہلی میں کھانے کے کاروبار سے شروع ہوا تھا اور اس کا مقصد سری نگر میں ایک وصول کنندہ کے لیے تھا۔ "ایف ڈی اے کے جمعرات کے بیان میں کہا گیا ہے کہ کھیپ کے ذریعہ کی شناخت میسرز ال ندا فوڈز کے طور پر کی گئی ہے، جو نمبر 198، شہید اشفاق اللہ خان، دہلی میں واقع ہے۔ محکمے کی تحقیقات کے مطابق، یہ کھیپ سری نگر کے بمنہ کے رہائشی آیان منظور کے لیے تھی۔ پارسل کو میسرز ایف ڈی اے کے ذریعے بھیجا گیا تھا۔ گوشت کو عام پارسل کے زمرے کے تحت ریلوے پارسل سروس کے ذریعے بک کیا گیا تھا۔ اس نے کہا کہ اجناس کی اصل نوعیت کا کوئی مناسب انکشاف نہیں تھا۔ ایف ڈی اے نے کہا کہ کھیپ کو عام سامان کے طور پر غلط بیان کر کے لے جایا جا رہا تھا۔ حکام نے پایا تھا کہ کھیپ میں درجہ حرارت پر قابو پانے کے مناسب انتظامات نہیں تھے جو منجمد حالات کو برقرار رکھنے کے لیے لازمی ہیں۔ اس کے ساتھ موجود دستاویزات کی جانچ سے کئی دیگر تضادات بھی سامنے آئے۔ نہ ہی ٹرانسپورٹر اور نہ ہی مطلوبہ وصول کنندہ کے پاس لازمی FSSAI لائسنس تھا۔ صحت عامہ کے ممکنہ خطرات کے پیش نظر، پوری کھیپ کو ضبط کر لیا گیا اور بعد میں اسے تباہ کر دیا گیا۔ ایف ڈی اے نے کہا کہ متعلقہ افراد اور اداروں کو نوٹس جاری کر دیے گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی (باقی ۴

این سی بی نے دہلی سے کشمیر تک پھیلے منشیات سپلائی نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا، چار افراد گرفتار

جموں، 21 نومبر (ہ س)۔ نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کے جموں زونل یونٹ نے دہلی زونل یونٹ کے اشتراک سے ایک بین ریاستی منشیات سپلائی نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے اب تک چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا ہے کہ دہلی سے کشمیر وادی تک ادویات کی آڑ میں منشیات کی سپلائی کی جا رہی تھی۔ این سی بی کے ترجمان کے مطابق کارروائی کا بنیادی مقصد کوڈین پر مبنی کھانسی کے شربت کی قانونی ادویات کی سپلائی چین سے غیر قانونی منتقلی کا سراغ لگانا اور اس نیٹ ورک کو ختم کرنا تھا، جس کے ذریعے یہ ادویات غیر قانونی طور پر استعمال اور تقسیم کی جا رہی تھیں۔ مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر این سی بی جموں کی ٹیم نے 16 نومبر کو علی الصبح ضلع ادھم پور کے چینی علاقے میں ٹول پلازہ کے قریب سرینگر جانے والی ایک مسافر بس کو روک کر تلاشی لی۔ اس دوران ضلع ڈوڈہ کے بھدرواہ علاقے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے قبضے سے تقریباً 7 کلوگرام کوڈین پر مبنی کھانسی کا شربت برآمد کیا گیا۔ اس سلسلے میں این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ ترجمان نے بتایا کہ مزید تحقیقات کے دوران کشمیر وادی میں کارروائی کرتے ہوئے اس نیٹ ورک کے مبینہ مرکزی وصول کنندہ کو حراست میں لیا گیا، جو ضلع اننت ناگ کا رہائشی ہے۔ اس کے بعد سپلائی کے ذرائع کا سراغ لگاتے ہوئے این سی بی جموں اور این سی بی دہلی کی مشترکہ ٹیموں نے دہلی میں کارروائی کی (باقی ۴ پر)

محبوبہ مفتی نے امتحان میں

بے ضابطگیوں پر این سی حکومت پر تنقید کی

سری نگر، 21 نومبر (ہ س) جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کو امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں پر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بار بار ہونے والے تنازعات جموں وکشمیر میں طلباء کے مستقبل کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ سری نگر میں ایک تقریب کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سابق وزیر اعلی نے منصفانہ اور شفاف امتحانات کو یقینی بنانے کی حکومت کی صلاحیت پر سوال اٹھایا۔ اگر ہم بچوں کو مفت اور منصفانہ امتحان بھی نہیں دے سکتے جہاں وہ اپنی محنت کی بنیاد پر زندگی میں کچھ حاصل کر سکتے ہیں تو پھر ہم انہیں کیا دے سکتے ہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ طلباء - زندگی بھر محنت کرتے ہیں اور بھاری فیسیں ادا کرتے ہیں، پھر بھی امتحانی نظام میں مبینہ بے ضابطگیوں کی وجہ سے ناانصافی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا صرف گھوٹالہ (باقی ۴ پر)

ممبر اسمبلی نظام الدین بٹ نے امتحانی پیپر

لیک ہونے پر تنقید کی، احتساب کا مطالبہ کیا

سری نگر 21 نومبر (ہ س)۔ بانڈی پورہ سے کانگریس کے ممبر اسمبلی نظام الدین بھٹ نے ہفتہ کو جموں وکشمیر میں مبینہ امتحانی پرچہ لیک ہونے کو نظام کی سنگین ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ان امیدواروں کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے جو مسابقتی امتحانات کی تیاری میں برسوں گزارتے ہیں اور جن کے خاندان اپنی محنت کی کمائی اس عمل میں لگاتے ہیں۔ بڈگام میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے بھٹ نے کہا یہ افسوسناک کی بات ہے کہ نوجوان امیدوار، جو برسوں کی محنت لگاتے ہیں اور جن کے خاندان اپنی بچت اپنے بچوں کی تیاری پر خرچ کرتے ہیں۔ انہوں نے اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کانگریس پارٹی امتحانی بے ضابطگیوں کے خلاف کھڑی ہے، اور لوگوں کی آواز کو سنا جانا چاہیے۔ دہلی میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس میں پاکستان کی شرکت پر، بٹ نے بھارت اور اس (باقی ۴ پر)

گاندربل کے گاڈورہ عمر ہیر روڈ پر

دو دن تک ٹریفک معطل رہے گا

سری نگر، 21 نومبر (ہ س)۔ گاندربل ضلع میں گاڈورہ عمر ہیر روڈ پر 21 اور 22 نومبر کو دو دن کے لیے گاڑیوں کی آمدورفت معطل رہے گی تا کہ اہنگر محلّہ، گاڈورہ میں نالہ سندھ پر 50 میٹر طویل اسٹیل ٹرس گرڈر پل کی تعمیر میں آسانی ہو۔ گاندربل ڈپٹی کمشنر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق، عارضی ٹریفک پابندیاں دونوں دنوں صبح 7:00 بجے سے شام 7:00 بجے تک نافذ رہیں گی تا کہ پل کے تعمیراتی کام کو محفوظ اور بلا تعطل انجام دینے کو یقینی بنایا جا سکے۔ گاندربل کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر سید فہیم کی طرف سے جاری کردہ یہ حکم روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی) ڈویژن گاندربل کے ایگزیکٹیو انجینئر کے ایک مواصلت کے بعد جاری کیا گیا تھا، جس میں تعمیراتی مدت کے دوران متعلقہ سڑک پر گاڑیوں کی آمدورفت کو معطل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ سرکاری ہدایت کے مطابق 21 اور 22 نومبر 2026 کو گاڈورہ سے عمر ہیر روڈ تک تمام گاڑیوں کی آمدورفت مخصوص اوقات کے دوران معطل رہے گی۔ دریں اثنا، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک گاندربل اور اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (اے آر ٹی او) گاندربل کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ٹریفک پابندیوں پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور موٹر ٹریفک ضابطے کے لیے مناسب انتظامات (باقی ۴ پر)

اننت ناگ اور اونتی پورہ میں 2 منشیات فروش گرفتار

سرینگر: 21 نومبر (ریلیز) منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے خلاف جاری مہم کے تحت، پولیس نے اننت ناگ اور اونتی پورہ اضلاع میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ پہلی کارروائی میں، پولیس پوسٹ دائیلگام کی ایک ٹیم نے اننت ناگ کے علاقے میں منشیات مخالف مہم کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا، جس کی شناخت عمران احمد گنائی ولد محمد رمضان گنائی، ساکن نسو بدرگنڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران، اس کے قبضے سے تقریباً 03 گرام 'براؤن شوگر' (نشہ آور پاؤڈر) برآمد کی گئی۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں ایف آئی آر نمبر 433/2026 درج کر لی گئی ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ایک اور کارروائی میں، اونتی پورہ پولیس نے نیشنل ہائی وے-44 پر کائی گام کراسنگ کے مقام پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی ٹیم نے شوکت احمد وانی ولد عبدالاحد وانی، ساکن وانی گام، پٹن، بارہمولہ نامی شخص کو روکا۔ تلاشی کے دوران، اس کے قبضے سے تقریباً 130 گرام چرس جیسا نشہ آور مادہ برآمد ہوا۔ اس ضمن میں، پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں این ڈی پی ایس (NDPS) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 274/2026 درج کر لی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

غیر قانونی کان کنی کی پاداش میں 13 گاڑیاں ضبط

سرینگر: 21 نومبر (ریلیز): جموں وکشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کے غیر مجاز اخراج اور نقل وحمل کے خلاف اپنی جاری مہم کے تحت، شوپیاں، اننت ناگ، سوپور اور بارہمولہ اضلاع میں مختلف کارروائیوں کے دوران 13 گاڑیاں ضبط کیں، جن میں جے سی بی (JCB) مشینیں، ٹپر، ڈمپر اور ٹریکٹر شامل ہیں۔ شوپیاں میں، پولیس نے تھانہ شوپیاں، کیلر اور امام صاحب کی حدود میں آنے والے مختلف علاقوں سے 6 گاڑیاں ضبط کیں، جن میں دو جے سی بی مشینیں، ایک ڈمپر اور تین ٹریکٹر شامل ہیں۔ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت متعدد ایف آئی آر (FIRs) درج کر لی گئی ہیں۔ اننت ناگ میں، پولیس پوسٹ جنگلات منڈی اور خانابل کی جانب سے کی گئی دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران 5 گاڑیاں ضبط کی گئیں، جن میں ایک جے سی بی مشین اور چار ٹپر شامل ہیں۔ یہ گاڑیاں بغیر کسی جائز اجازت اور ضروری دستاویزات کے معدنیات کے غیر قانونی اخراج اور نقل وحمل میں ملوث پائی گئیں۔ قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ سوپور میں، پولیس نے محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ (ارضیات وکان کنی) کے ساتھ مل کر، تھانہ تارزو اور پولیس پوسٹ واٹر گام کی حدود سے 2 گاڑیاں ضبط کیں۔ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب ان گاڑیوں کے ڈرائیور معدنیات کی نقل وحمل کے لیے درکار جائز دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے۔ دریں اثنا، بارہمولہ میں پولیس نے لال پورہ کے مقام پر ایک جے سی بی مشین کو پکڑا جو بغیر کسی اجازت کے مٹی کی غیر مجاز کھدائی میں ملوث تھی۔ مزید قانونی کارروائی کے لیے محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ کو مطلع کر دیا گیا ہے۔

رواں سال ویشنو دیوی میں 87 لاکھ یاتریوں کی آمد

سرینگر/21 نومبر/این این بی// جموں کے ریاسی میں واقع ویشنو دیوی مندر کی یاترا میں رواں سال عقیدت مندوں کی غیر معمولی آمد کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک تقریباً 87 لاکھ یاتری دیوی کے درشن کر چکے ہیں۔ ویشنو دیوی شرائن بورڈ نے امید ظاہر کی ہے کہ اگر یاتریوں کی آمد کا موجودہ سلسلہ برقرار رہا تو رواں سال کے اختتام تک یہ تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کر سکتی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے ویشنو دیوی یاترا میں عقیدت مندوں کی تعداد 87 لاکھ سے تجاوز کر گیا۔ ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سچن کمار نے کٹرہ میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یاترا کے دوران عقیدت مندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ملک اور بیرونِ ملک سے آنے والے یاتریوں کا ماتا ویشنو دیوی پر غیر معمولی اعتماد اور عقیدت برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ شرائن بورڈ نے گزشتہ کچھ عرصے کے دوران یاتریوں کی سہولت کیلئے بنیادی ڈھانچے اور دیگر انتظامات میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ بورڈ کی مسلسل کوشش ہے کہ مقدس یاترا پر آنے والے ہر عقیدت مند کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے سفر کو زیادہ آرام دہ اور محفوظ بنایا جائے۔ سچن کمار نے کہا کہ اس سال گزشتہ برس کے مقابلے میں یاتریوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور اب تک تقریباً 87 لاکھ عقیدت مند ماتا کے دربار میں حاضری دے چکے ہیں ایک کروڑ یاتریوں کا ہدف عبور کرنے کے امکانات کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے امید ظاہر کی کہ یاترا ابھی جاری ہے اور آئندہ ایک ماہ کے دوران یاتریوں کی آمد کی صورتحال مزید واضح ہو جائے گی

ملائیشیا کی بین الاقوامی کانفرنسِ حدیث میں شیخ ابوبکر احمد کی شرکت

اختتامی تقریب میں ملیشیا کے وزیر اعظم داتو سری انور ابراہیم، مصر کے وزیرِ اوقاف و مذہبی امور شیخ اسامہ الازہری اور دیگر متعدد ممتاز عالمی شخصیات کی شرکت بھی متوقع ہے



کالی کٹ (عبدالکریم امجدی)

ہندوستان کے مفتیِ اعظم شیخ ابوبکر احمد 23 نومبر، بروز پیر، ملائیشیا میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنسِ حدیث کی اختتامی تقریب میں شرکت کریں گے۔ ملائیشیا کے وزیرِ اعظم کے دفتر کے تحت محکمۂ اسلامی ترقی (JAKIM) اور YADIM کے مشترکہ اہتمام میں منعقد ہونے والی اس عالمی کانفرنس میں دنیا بھر سے ہزاروں علمائے کرام اور ماہرینِ حدیث شرکت کر رہے ہیں۔کانفرنس کے دوران جامع ترمذی اور شمائل محمدیہ کی قراءت، سماعت اور علمی مطالعے پر مشتمل متعدد خصوصی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔اس عظیم الشان اجتماع کا ایک اہم امتیازی خصوصیت جامع ترمذی کی مسلسل دس روزہ قراءت ہے، جب کہ رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ? کی حیاتِ طیبہ، سیرتِ مبارکہ، اخلاق و اوصاف اور شمائلِ مقدسہ پر مشتمل مشہور کتاب شمائلِ محمدیہ کی قراء ت 40 ممتاز علمائے کرام کی نگرانی میں مسلسل 40 گھنٹوں تک جاری ہے۔ان دونوں علمی و روحانی پروگراموں کی مشترکہ اختتامی تقریب 23 نومبر کو عالمی شہرت یافتہ علمائے کرام اور ممتاز شخصیات کی موجودگی میں منعقد ہوگی۔ شیخ ابوبکر احمد کی اس عالمی مجلسِ حدیث میں شرکت تیسری مرتبہ ہو رہی ہے۔ ملائیشیا کے وزیرِ اعظم داتو سری انور ابراہیم کے ساتھ ان کے دیرینہ ذاتی مراسم اور باہمی احترام و تعلقات کے تناظر میں ان کی شرکت کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔واضح رہے کہ 2023 میں شیخ ابوبکر احمد کو ملائیشیا کے ممتاز قومی اعزاز تو کومعال ہجرہ ایوارڈ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ستمبر 2026 میں ملائیشیا کے وزیرِ اعظم انور ابراہیم نے کیرالا کے کوزیکوڈ میں واقع مرکز کے مرکزی کیمپس کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے شیخ ابوبکر احمد سے خصوصی ملاقات کی۔ یہ مرکز کا ان کا دوسرا دورہ تھا، اس سے قبل وہ 2022 میں بھی مرکز تشریف لا چکے ہیں۔کانفرنس کی اختتامی تقریب میں ملائیشیا کے وزیرِ اعظم داتو سری انور ابراہیم، مصر کے وزیرِ اوقاف و مذہبی امور شیخ اسامہ الازہری سمیت متعدد بین الاقوامی علمائے کرام، دانش وروں اور ممتاز سیاسی و سماجی شخصیات کی شرکت بھی متوقع ہے۔

باقیات

وادی میں اب کوئی

علیحدگی پسندی کی جگہ امن، ترقی اور بہتر مستقبل کی امید نے لے لی ہے۔انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد وادی میں ایک نئی صورتحال پیدا ہوئی ہے اور اس تبدیلی میں سیکورٹی فورسز اور خفیہ ایجنسیوں کی قربانیوں اور محنت کا اہم کردار رہا ہے۔امت شاہ نے ان تمام اہلکاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ملک کی سلامتی اور کشمیر میں امن کے امکانات کو مضبوط بنانے میں مدد ملی ہے۔وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ 2014 سے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر میں ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں، جن سے خطے میں دیرپا امن کے امکانات مزید مستحکم ہوئے ہیں۔ان کے مطابق وادی میں ترقیاتی کاموں نے رفتار پکڑی ہے اور آنے والے برسوں میں کشمیر کے لیے مزید بہتر امکانات موجود ہیں۔امت شاہ نے کشمیر میں ہونے والی تبدیلی کو پورے ملک کے لیے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے اعتماد ظاہر کیا کہ موجودہ صورتحال مستقبل میں پائیدار امن اور خوشحالی کی راہ ہموار کرے گی۔

دیانت داری کیساتھ

پہچاننا چاہئے۔اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہ ووٹنگ صرف جمہوری شراکت کا آغاز ہے نہ کہ اختتام، انہوں نے کہا ”ووٹ جمہوریت میں داخلے کا ٹکٹ ہے، اس کا مکمل نہیں“ اور قابل، اخلاقی اور تعلیم یافتہ نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حکمرانی اور عوامی معاملات سے لاتعلق نہ رہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف راستوں بشمول اخلاقی کاروبار، ڈیٹا سے چلنے والی عوامی پالیسی، نچلی سطح کی مصروفیت اور عوامی خدمات پر روشنی ڈالی جن کے ذریعے نوجوان پیشہ ور افراد گورننس میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

سندھ طاس معاہدے

سے متعلق بھی بعض تبصرے کر چکے ہیں۔اس پر جیسوال نے واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے بھارت اپنا موقف پہلے ہی واضح کر چکا ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ انہوں نے کہا”جہاں تک سندھ طاس معاہدے کا تعلق ہے، ہم نے اپنا موقف بالکل واضح کر دیا ہے اور وہی موقف برقرار ہے۔اس میں بالکل کوئی تبدیلی نہیں آئی۔“یاد رہے کہ بھارت نے گزشتہ سال 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے کے بعد 2025 میں سندھ طاس معاہدے کو معطل کر دیا تھا۔پہلگام حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔بھارت نے پاکستان کے خلاف مختلف اقدامات کے تحت معاہدے کی معطلی کا اعلان کیا تھا۔

منشیات کیس میں

فیاض پولیس اسٹیشن سوگام میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8 اور 21-29 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 21/2023 میں ملوث تھا۔حکم کے مطابق، اسے کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا اور 5 اپریل سے 12 جون، 2023 تک پولیس کی حراست میں رہا، اس سے پہلے کہ ایڈیشنل سیشن جج، فاسٹ ٹریک، کپوارہ کی عدالت سے ضمانت پر رہا کیا گیا۔محکمے نے کہا کہ فیاض کے خلاف باقاعدہ محکمانہ کارروائی شروع کی گئی تھی، جس پر الزامات اور الزامات کا بیان دیا گیا تھا۔ان کے جواب پر غور کیا گیا اور انہیں 20 فروری 2024 کو مجاز اتھارٹی کے سامنے ذاتی طور پر اپنا کیس پیش کرنے کا موقع بھی دیا گیا۔انہیں ابتدائی طور پر مارچ 2024 میں بحال کیا گیا تھا لیکن ستمبر 2025 میں انہیں دوبارہ معطل کر دیا گیا اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئر ز، بارہمولہ کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا۔دوسرے کیس میں، شبیر احمد خان (گوجر) کو پولیس اسٹیشن سنبل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8 اور 21-29 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 111/2023 میں ملوث ہونے پر برطرف کر دیا گیا۔حکم میں کہا گیا ہے کہ خان کو 10 جولائی 2023 کو گرفتار کیا گیا تھا، اور 10 اکتوبر 2023 کو ایڈیشنل سیشن جج، بانڈی پورہ کے ذریعہ ضمانت پر رہا ہونے سے قبل 92 دن تک پولیس کی حراست میں رہا۔ پولیس نے 30 اگست 2023 کو ایڈیشنل سیشن کورٹ، بانڈی پورہ میں چالان داخل کیا۔خان کو ان کی گرفتاری کی تاریخ سے معطل کر دیا گیا تھا۔اس کے بعد محکمے نے جنوری 2024 میں ان کے خلاف باقاعدہ محکمانہ کارروائی شروع کی اور ان کے خلاف الزامات اور الزام کے بیان کے ساتھ خدمت کی۔انہیں مارچ 2024 میں بحال کیا گیا لیکن ستمبر 2025 میں انہیں دوبارہ معطل کر دیا گیا اور بارہمولہ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا۔

ڈی جی پی نے سردیوں

، علیحدگی پسند ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا چاہیے جو انہیں برقرار رکھتا ہے،" سنہا نے پولیس افسران سے کہا تھا۔لیفٹیننٹ گورنر نے سیکورٹی ایجنسیوں کو موسم سرما کی نگرانی کو مضبوط بنانے، آپریشنل تیاریوں کو بہتر بنانے اور سیکورٹی آپریشنز پر موثر کنٹرول برقرار رکھنے کی بھی ہدایت کی تھی۔انہوں نے ہدایات میں ملک دشمن عناصر سے منسلک املاک کو ضبط کرنے اور ضبط کرنے کے لیے ضلع کے مخصوص اہداف کا تعین کرنا بھی شامل ہے، ڈپٹی کمشنروں اور پولیس کے سینئر سپر نٹنڈنٹس کو وقف نوڈل افسروں کی تقرری کے لیے کہا گیا ہے۔سیکورٹی ایجنسیوں کو مزید ہدایت کی گئی کہ وہ لائن آف کنٹرول (ایل او سی) اور بین الاقوامی سرحد (آئی بی) پر چوکسی برقرار رکھیں، خاص طور پر تجاوزات کے خلاف، جبکہ غیر قانونی کان کنی، منشیات کی اسمگلنگ اور گائے کی اسمگلنگ کے خلاف نفاذ کو تیز کریں۔ ہفتہ کا جائزہ ایسے وقت میں آیا ہے جب سیکورٹی ایجنسیاں جموں اور کشمیر میں موسم سرما کے حالات کی تیاری کر رہی ہیں، جب برف باری اور دشوار گزار علاقے پہاڑی علاقوں میں نگرانی اور آپریشنل نقل و حرکت کو متاثر کر سکتے ہیں۔

ارنیا سیکٹر میں

کی شناخت 20 سالہ اویس رضا ولد امداد حسین کے طور پر ہوئی ہے، جو پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع لیہ کی تحصیل کروڑ لعل عیسن کے علاقے جڑانوالی، ڈاک خانہ خاص، بستی گوکل کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔حکام نے بتایا کہ ابتدائی کارروائی کے بعد نوجوان کو مزید پوچھ گچھ کے لیے پولیس اسٹیشن ارنیا منتقل کیا گیا، جہاں اس سے سرحد عبور کرنے کے محرکات جاننے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ابتدائی طور پر اس امکان کو بھی خارج از امکان قرار نہیں دیا گیا کہ نوجوان نے نادانستہ طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کی ہو۔تاہم معاملے کی حساسیت کے پیش نظر سکیورٹی اور پولیس حکام تمام پہلوؤں سے تحقیقات کر رہے ہیں تا کہ سرحد پار آنے کے اصل مقصد کا پتہ لگایا جا سکے۔

ناردرن آرمی کمانڈر

دوران مقامی فوجی کمانڈروں نے ناردرن آرمی کمانڈر کو سرحدی علاقوں کی موجودہ صورتحال اور آپریشنل ماحول کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ انہیں ممکنہ دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات اور سرحدی نگرانی کے نظام سے بھی آگاہ کیا گیا۔بریفنگ میں دراندازی روکنے کے کثیر سطحی نظام، جدید نگرانی کے آلات، مشترکہ انٹیلی جنس فریم ورک اور دیگر سکیورٹی اداروں کے ساتھ تال میل کے طریقہ کار پر روشنی ڈالی گئی۔ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے اعلیٰ درجے کی آپریشنل تیاری برقرار رکھنے اور جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے سرحدوں کے تحفظ کے لیے فوجی اہلکاروں کی کوششوں اور عزم کی بھی ستائش کی۔

روح اللہ طلبہ

احتجاج میں شامل ہوئے تھے اور اس کی قیادت نہیں کر رہے تھے۔کے این او کے مطابق، انہوں نے کہا، "طلبہ میرے ساتھ شامل نہیں ہو رہے ہیں۔ میں طلباء کے ساتھ شامل ہو رہا ہوں۔ میں اس کی قیادت نہیں کر رہا ہوں۔" روح اللہ نے دونوں حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ ایک دوسرے پر ذمہ داری ڈال رہے ہیں جبکہ بے روزگار نوجوانوں کے مستقبل کو غیر یقینی صورتحال میں چھوڑ رہے ہیں۔انہوں نے کہا، "دونوں انتظامیہ نے ہمیں الجھا دیا ہے۔ انہوں نے ہمارے بچوں کے کیریئر کو فٹ بال بنا دیا ہے۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ فٹ بال کھیلتے ہیں۔ "بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کو مستحق امیدواروں کے ساتھ ایک سنگین ناانصافی قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ میرٹ کی بنیاد پر مواقع سے انکار نوجوانوں کے کیریئر کو تباہ کر رہا ہے اور سالوں کی محنت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ "جو لوگ اس کے ذمہ دار ہیں، سرکو رول کرنا چاہیے،"انہوں نے ملوث افراد کے خلاف احتساب اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔روح اللہ نے مزید الزام لگایا کہ گزشتہ پانچ سے آٹھ سالوں میں ایک نیٹ ورک تیار کیا گیا ہے تا کہ سمجھوتہ کرنے اور بعض افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیے یہ دعویٰ کیا جائے کہ یہ بے ضابطگیاں حادثاتی نہیں بلکہ جان بوجھ کر کی گئی تھیں۔انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ احتجاج کرنے والے طلباء کے ساتھ براہ راست رابطہ کریں اور ان کی شکایات کا ازالہ کریں، جبکہ میڈیا اور سول سوسائٹی سے اپنی آواز بلند کرنے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ طلباء پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے اور شفاف، منصفانہ اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے عمل کے ان کے مطالبے پر رہنا چاہیے۔

جموں وکشمیر میں پی جی

2026 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر JK-785 (HME) کے ذریعے مطلع کیا گیا ہے۔8 جولائی 2024 کو گورنمنٹ آرڈر نمبر JK-451 (HME) کی جزوی ترمیم میں جاری کردہ یہ حکم پوسٹ گریجویٹ، سپر اسپیشلٹی اور دیگر تعلیمی یا مدت پر مبنی پروگراموں بشمول PG، DM، M.Ch.، DNB سپر اسپیشلٹی، سینئر اسپیشلٹی، ٹیوشن اور ٹیوٹر پر مبنی پروگراموں کو حاصل کرنے والے طلباء کو وظیفہ کے فوائد فراہم کرتا ہے۔نظر ثانی شدہ دفعات کے تحت، DM، M.Ch سمیت تعلیمی اور سپر اسپیشلٹی پروگراموں کا تعاقب کرنے والے امیدواروں کی تربیت یا مدت کی مدت۔ اور Speciality-Super DNB، کو زچگی یا پیٹرنٹی لیو کے مساوی مدت تک بڑھایا جائے گا۔تاہم، توسیع متعلقہ قانونی ادارے کے اصولوں اور ضوابط کے تابع رہے گی۔سینئر ریزیڈنٹس اور ٹیوٹرز کی صورت میں جو کسی تعلیمی پروگرام کی پیروی نہیں کر رہے ہیں، منظور شدہ زچگی یا پیٹرنٹی چھٹی کے دوران وظیفہ کا فائدہ ان کی مقررہ مدت کے اندر، رہائش یا ٹیوٹرشپ کی مدت میں کسی توسیع کے بغیر دستیاب ہوگا۔حکومت نے واضح کیا ہے کہ فائدہ صرف مصروفیت کی منظور شدہ مدت کے دوران ہی قابل قبول ہوگا اور اسی طرح کی تقرریوں کے لیے دیگر تمام شرائط کی تکمیل سے مشروط ہوگا۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ 2024 کے پہلے کے گورنمنٹ آرڈر نمبر JK-451 (HME) میں شامل دیگر تمام حقوق اور دفعات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی جموں وکشمیر کے مختلف میڈیکل کالجوں میں پوسٹ گریجویٹ (PG) اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے وظیفے میں برابری اور زچگی کی چھٹیوں کے مطالبات کو لے کر اپنی احتجاجی تحریک میں مزید شدت پیدا کر دی ہے۔ ہفتہ کے روز ڈاکٹروں نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) سرینگر اور جی ایم سی جموں میں معمول کی طبی ڈیوٹیوں، آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹس (OPDs) اور اختیاری سرجریوں کا بائیکاٹ کیا۔اطلاعات کے مطابق جی ایم سی سرینگر میں ڈاکٹروں کا احتجاج دوسرے روز جبکہ جی ایم سی جموں میں تیسرے روز میں داخل ہو گیا ہے۔احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کا بنیادی مطالبہ ہے کہ انہیں بھی دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تعینات اپنے ہم منصب ڈاکٹروں کے برابر وظیفہ فراہم کیا جائے۔اس کے علاوہ احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں نے ہائی کورٹ کی ہدایات کے مطابق زچگی کی چھٹیوں (Leave Maternity) کی سہولت نافذ کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔دریں اثنا آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (AIMSA) کے صدر ڈاکٹر محمد مومن خان نے انتظامیہ کو خبردار کیا ہے کہ احتجاج میں شامل ڈاکٹروں کے خلاف کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی یا انہیں ہراساں کرنے سے گریز کیا جائے۔ڈاکٹر مومن خان نے جموں و کشمیر حکومت، محکمہ صحت و طبی تعلیم اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے میں فوری مداخلت کریں

بانڈی پورہ میں دہشت

مکمل کی گئی۔اس دوران فوری نقل و حرکت، مختلف ایجنسیوں کے مابین ہم آہنگی، مؤثر مواصلات اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے طے شدہ اقدامات پر خصوصی توجہ دی گئی۔اس مشق کا مقصد پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کی اس تیاری کو جانچنا تھا کہ آیا وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا دہشت گردی سے متعلق غیر متوقع واقعے پر، تمام شریک دستوں کے درمیان باہمی تعاون اور مربوط کوششوں کے ذریعے، فوری اور مؤثر ردعمل ظاہر کر سکتی ہیں یا نہیں۔

سونم وانگچک پر

سے ہٹائے جانے اور 11 نومبر کو گھر پہنچائے جانے کے بعد ان کی رہائش گاہ کے باہر سیکورٹی اہلکار تعینات کر دیے گئے، جس کے باعث ان کی نقل و حرکت محدود ہو گئی۔ لیہہ اپیکس باڈی کے اہم رکن وانگچک نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کی رہائش گاہ کے باہر تقریباً 20 سے 25 پولیس اور نیم فوجی اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ایک ویڈیو پیغام میں، جسے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس اور فیس بک پر شیئر کیا، وانگچک نے الزام لگایا کہ ان کے گھر کے باہر سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ گاڑیاں اور خیمے بھی نصب کیے گئے ہیں جبکہ مسلح اہلکار مختلف اطراف میں تعینات تھے۔وانگچک نے کہا کہ وہ اپنی نقل و حرکت پر عائد پابندیوں کو مناسب قانونی فورمز کے سامنے چیلنج کریں گے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کسی شخص کو باقاعدہ گرفتار کیے بغیر پرامن احتجاج میں شرکت سے کس طرح روکا جا سکتا ہے۔وانگچک کے مطابق یہ پابندیاں اس وقت عائد کی گئیں جب وہ اور دیگر کارکنان، جن میں ایل اے بی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے ڈی اے کے رہنما بھی شامل تھے، لداخ سے متعلق مختلف مطالبات پر دھرنا دینے کی تیاری کر رہے تھے۔ مجوزہ احتجاج کا تعلق خود مختار ہل ڈیولپمنٹ کونسلز کے آئندہ انتخابات کے وقت سے متعلق خدشات سے بھی بتایا گیا ہے، جو 4 دسمبر کو مقرر ہیں۔

سرینگر میں درجہ حرارت

ریکارڈ کیا گیا۔کولگام کے کم سے کم درجہ حرارت کے اعداد و شمار دستیاب نہیں ہو سکے۔دوسری جانب لداخ خطہ بدستور شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، جہاں لیہہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔وادی نوبرا میں منفی 4.3 اور کرگل میں منفی 3.4 ڈگری درجہ حرارت درج کیا گیا۔محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ 30 نومبر تک وادی کشمیر اور جموں صوبے میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے، جبکہ اس مدت کے دوران کسی بھی شدید موسمی صورتحال سے متعلق کوئی انتباہ جاری نہیں کیا گیا ہے۔

ملاوٹ شدہ غذائی

کسی بھی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ ان کے مطابق محکمہ نے متعلقہ معاملات میں پولیس کو ایف آئی آر درج کرنے اور مزید قانونی کارروائی کے لیے تحریری طور پر آگاہ کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ لائسنس منسوخ کرنے اور جرمانے عائد کرنے کے اختیارات محکمہ قانون کے مطابق استعمال کر رہا ہے، جبکہ دیگر قانونی کارروائی کے لیے پولیس اور متعلقہ حکام کے ساتھ رابطہ قائم کیا گیا ہے۔وزیر صحت نے عوام سے اپیل کی کہ اگر انہیں کہیں بھی غذائی اشیاء میں ملاوٹ یا غیر معیاری خوراک کی فروخت کا شبہ ہو تو فوری طور پر محکمہ فوڈ سیفٹی کو مطلع کریں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنروں کو بھی اس سلسلے میں تعاون کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔سکینہ ایتو نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ عوام کی صحت سے کھیلنے والوں کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔

نرسری سے پانچویں

اضافی فیس وصول کرنے اور طلبہ کو مخصوص کتابیں خریدنے پر مجبور کرنے سے منع کر دیا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی اسکول کو اضافی کتابوں یا کسی دوسرے بہانے سے طلبہ سے اضافی رقم وصول کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔اس سلسلے میں باضابطہ حکم نامہ جاری کیا جا چکا ہے اور تمام اسکولوں کو ہدایات دی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر کسی بھی مقام سے اس طرح کی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ اسکول کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔وزیر تعلیم نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ نجی اسکول اپنی مرضی کے مطابق جدید طریقہ? تدریس اختیار کر سکتے ہیں اور اضافی تعلیمی مواد بھی فراہم کر سکتے ہیں، تاہم طلبہ کو اضافی کتابیں خریدنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ان کا کہنا تھا کہ اسکول انٹرنیٹ یا دیگر جدید ذرائع سے بھی بچوں کو تعلیم دے سکتے ہیں، لیکن اضافی کتابیں خریدنے کے لیے والدین پر دباؤ ڈالنے کی اجازت نہیں ہوگی۔واضح رہے کہ فی الحال نرسری سے پانچویں جماعت تک سرمائی تعطیلات کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے، بلکہ وزیر تعلیم کے مطابق یہ معاملہ زیر غور ہے۔

سنگِ بنیاد رکھے

حیثیت رکھتا ہے۔انہوں نے عملدرآمد سے متعلق مسائل کو حل کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے موثر بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈینیشن کی اہمیت پر زور دیا تا کہ منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل ہوسکیں۔اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران، علاقہ کے سرکردہ شہری اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

محبوبہ مفتی کی تنقید

پر گھوٹالہ۔کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔اگر یہ گورنر راج کے دوران ہوا ہے تو آج کی نیشنل کانفرنس کی حکومت میں بھی ہو رہا ہے نیٹ امتحانات تازہ کا حوالہ دیتے ہوئے محبوبہ نے کہا کہ دہلی میں ایک وزیر کو عوامی غم و غصے کے بعد ہٹا دیا گیا تھا، جب کہ جموں وکشمیر میں اس مسئلے پر بہت کم توجہ دی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ یہ بہت سنگین معاملہ ہے۔حکومت کو ہمارے بچوں کے مستقبل سے نہیں کھیلنا چاہیے۔ جو بھی غلطیاں ہوئی ہیں ان کی تحقیقات ہونی چاہیے۔مکمل تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے پی ڈی پی سربراہ نے کوئی بھی کارروائی کرنے سے پہلے امتحان میں بے ضابطگیوں کے پیچھے مبینہ ریکٹ کی نشاندہی کرنے پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ جب تک ہم یہ نہیں جانتے کہ اس بڑے مافیا کے پیچھے کون ہے، تب تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ طلبہ کے احتجاج میں شامل ہوں گی، محبوبہ نے کہا، ہم دیکھیں گے۔

نظام الدین بٹ

بھارت اور اس کے پڑوسی ممالک کے درمیان بہتر تعلقات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں فریقوں کو دشمنی کی بجائے دوستی اور پرامن بقائے باہمی کی طرف بڑھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کو دشمنی کی بجائے دوستی اور پرامن تعلقات کی طرف کام کرنا چاہیے۔ایک پریس کانفرنس کے دوران کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کی کتاب کو پھاڑنے والے آر ایس ایس لیڈر پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، بھٹ نے آر ایس ایس پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ تقسیم کی سیاست کو فروغ دے رہی ہے اور اختلافی آوازوں کو دبا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے ہندوستان کے اتحاد اور ثقافتی شناخت کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

گاڈورہ عمر ہیئر روڈ بند

انتظامات کریں۔متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ضروری اہلکاروں کو تعینات کریں اور وسیع تشہیر کے ذریعے ٹریفک ایڈوائزری کی مناسب ترسیل کو یقینی بنائیں تا کہ مسافروں اور عام لوگوں کو پہلے سے اچھی طرح سے آگاہ کیا جائے۔انتظامیہ نے گاڑی چلانے والوں اور مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں اور متعلقہ محکموں کے ساتھ تعاون کریں تا کہ تعمیراتی مدت کے دوران تکلیف سے بچا جا سکے۔ پل کے منصوبے کا مقصد علاقے میں سڑک کے رابطے کو مضبوط بنانا ہے، جبکہ تعمیراتی کام کو محفوظ طریقے سے انجام دینے کے لیے عارضی طور پر ٹریفک کی معطلی کی ضرورت ہے۔

لداخ انتخابات

192 پنچایت حلقوں میں سے 55 سرپنچ بلا مقابلہ منتخب ہوئے جبکہ باقی 137 سیٹوں کے لیے پولنگ ہو رہی ہے۔اسی طرح کل 1,428 میں سے 1,186 پنچ امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں، جب کہ صرف 242 پنچ سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہو رہی ہے۔کانگریس امیدوار سید بانو اور بی جے پی امیدوار دورجے انگچک بالترتیب کارگل ہل کونسل کی لوٹسم سیٹ اور چانگتھانگ کی صمد کھرنگ سیٹ پر بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔پہلی بار، LAHDCs میں 100 میں سے 36 نشستیں خواتین کے لیے مختص کی گئی ہیں، جو کہ نچلی سطح کے جمہوری اداروں میں خواتین کی نمائندگی کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔لداخ کی آٹھ ہل کونسلوں کے لیے کلچ 266 امیدوار میدان میں ہیں۔ان میں کانگریس اور کانگریس کے 79، 94 آزاد اور 14 نیشنل کانفرنس کے امیدوار شامل ہیں۔لداخ انتظامیہ نے پہلے ہی مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 21 نومبر اور 4 دسمبر کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔

باہو قلعہ میں

فلوریکلچر جموں نگیندر رجوال نے بھی تاریخی مقامات کی دیکھ بھال، خوبصورتی اور تحفظ میں عوامی شمولیت کی اہمیت اجاگر کی۔انہوں نے کہا کہ مختلف سرکاری محکموں کے باہمی تعاون سے تاریخی مقامات کے فروغ اور ان کے تحفظ کے لیے بہتر اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ہیریٹیج بیٹھک میں دیگر ماہرین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے تاریخی اور ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا

الطاف بخاری کی

اعلانات کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کرتی نظر آتی ہے۔جب بھی امیدوار انٹرویو کے مرحلے پر پہنچتے ہیں، کوئی نہ کوئی سکینڈل سامنے آجاتا ہے، جوان بھرتی کے عمل کی ساکھ پر سایہ ڈالتا ہے اور امیدواروں کو ان کے مستقبل کے بارے میں غیر یقینی بنا دیتا ہے،" انہوں نے مزید کہا۔اس موقع پر پارٹی کے سینئر نائب صدر اور سابق کابینہ کے وزیر غلام حسن میر نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کو آگے آنا چاہیے اور سماجی اور سیاسی مسائل پر اپنی آواز بلند کرنی چاہیے تا کہ ان کے تحفظات کو سنا جائے اور ان پر اثر انداز ہونے والے مسائل کا مناسب طریقے سے ازالہ کیا جائے انہوں نے کہا، "ہمیں ایک ایسے ملک میں رہنے کا اعزاز حاصل ہے جس نے خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ٹھوس قدم اٹھائے ہیں۔مستقبل کے انتخابات میں لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ایک تہائی (33%) نشستیں محفوظ رکھنے کا آئینی انتظام ہے۔یہ ایک اہم قدم ہے۔اسی طرح کا ریزرویشن دیہی اور شہری، بلدیاتی اور شہری پنچاوتی بلدیات میں بھی موجود ہے۔دفعات واضح طور پر سماجی اور سیاسی امور میں خواتین کی فعال اور متحرک شرکت کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا، "میں آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ آگے آئیں اور اعتماد، عزم اور عزم کے ساتھ اپنا کردار ادا کرنا شروع کریں۔"

چیف سیکریٹری کو خط

محفوظ مستقبل کے لیے جدوجہد کرتے رہیں،" انہوں نے کہا۔بڈگام کے ایم ایل اے نے کہا کہ ان کی بات چیت میں اٹھائے گئے خدشات پر انتظامیہ کی توجہ کی ضرورت ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ملازمت کے خواہشمند افراد و بھرتی سے متعلق معاملات پر وضاحت طلب کر رہے تھے۔انہوں نے منتخب نمائندوں کی طرف سے اٹھائی گئی شکایات کو دور کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا، کہا کہ جمہوری اداروں پر عوام کا اعتماد اس قسم کے خدشات کا جواب دینے کے لیے انتظامیہ کی رضامندی پر منحصر ہے۔مہدی نے کہا،"مجھے امید ہے کہ انتظامیہ ان خدشات پر وہ توجہ دے گی جس کے وہ مستحق ہیں۔منتخب نمائندوں کو سنا جانا چاہیے، اور ان کے خدشات کو دور کرنا چاہیے۔اس طرح جمہوری اداروں پر لوگوں کا اعتماد مضبوط ہوتا ہے،" مہدی نے کہا۔قانون ساز کا رابطہ سرکاری ملازمت کے خواہشمندوں، یومیہ اجرت اور ریزرویشن سے متعلق سفارشات سے متعلق کئی زیر التوا مسائل کو اکٹھا کرتا ہے، جس میں انتظامی مداخلت اور آگے کے راستے کی وضاحت کے لیے کہا گیا ہے۔ایم ایل اے نے اپنے مراسلے میں یہ نہیں بتایا کہ آیا چیف سکریٹری نے ان کی بات چیت کا جواب دیا تھا۔

میرواعظ کا بیان

منعقد ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے تہذیبی مکالمے کے فورم میں پاکستانی وزیر کی شرکت سے متعلق سوال پر میرواعظ نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔انہوں نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان رابطوں اور بہتر تعلقات کے فروغ کا کوئی بھی موقع مثبت پیش رفت ہے۔میرواعظ نے کہا کہ اگرچہ یہ ایک کثیر ملکی فورم ہے، تاہم پاکستان کے نمائندے کی جانب سے بھارتی حکومت کی دعوت قبول کر کے شرکت کرنا خوش آئند ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے روابط سے دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت کے مزید مواقع پیدا ہوں گے اور دوطرفہ تعلقات میں بہتری کے لیے سازگار ماحول قائم کرنے میں مدد ملے گی۔

منجمد گوشت دہلی

رروائی شروع کر دی گئی ہے۔ایف ڈی اے نے کہا کہ اسے ریلوے حکام کو انتہائی خراب ہونے والی غذائی اجناس کے بارے میں آگاہ کیا گیا تھا اور انہیں صرف لائسنس یافتہ فوڈ بزنس آپریٹرز کے ذریعے منتقل کیا جانا چاہیے۔ایف ڈی اے نے یہ بھی کہا کہ 2025 میں سری نگر میں پانچ آپریٹرز سے 4040 کلوگرام منجمد گوشت اور گوشت کی مصنوعات ضبط کی گئیں۔یہ گوشت اور گوشت کی مصنوعات کے لیے وضع کردہ حفاظتی اور معیاری اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے گئے۔ایف ڈی اے نے کہا کہ مذکورہ بالا آپریٹرز سے جمع کیے گئے دونمونوں کو آئی سی اے آر-نیشنل میٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد نے جانچ کی۔ اس کی شناخت بھینس کے گوشت کے طور پر ہوئی۔ 1400 کلوگرام کی سب سے زیادہ ضبطی M/s Foods MM، حاجی باغ، HMT سے کی گئی۔میسرز سنشائن انڈسٹریز، زکورا سے مزید 1200 کلوگرام ضبط کیا گیا۔مزید 500 کلوگرام میسرز التقوی، لسجان سے، 420 کلوگرام میسرز نیاز احمد کاوا، عالی کدل، اور 520 کلوگرام میسرز العظیم انٹرپرائزز، مندر باغ سے ضبط کیے گئے۔پانچ آپریٹرز پر مجموعی طور پر 15.22 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا

این سی بی نے

18 نومبر کو 356 بوتلیں کوڈین پر مبنی کھانسی کا شربت برآمد کیا۔تحقیقات کو آگے بڑھاتے ہوئے دہلی کے شاہدرہ علاقے میں کرائے کی عمارت میں قائم ایک خفیہ گودام کا بھی پتہ لگایا گیا۔18 اور 19 نومبر کو اس مقام پر تلاشی کے دوران پانچ لاکھ سے زائد گولیاں، کیپسول اور مختلف اقسام کی ادویات برآمد کی گئیں۔ان میں ٹراماڈول ہائیڈروکلورائیڈ، الپرازولام، نائٹرازیپام اور کوڈین پر مشتمل شامل ہیں۔این سی بی کے ترجمان کے مطابق منشیات کی روک تھام سے متعلق حکمت عملی کے تحت ضبط کیے گئے کوڈین شربت کی سپلائی چین کا تفصیلی سراغ لگایا جا رہا ہے، تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ قانونی سپلائی کے نظام سے ان ادویات کو کس مقام پر اور کن ذرائع سے غیر قانونی کاروبار میں منتقل کیا گیا۔اس کے علاوہ منشیات فراہم کرنے والے ابتدائی ذرائع، آگے تقسیم کرنے والے افراد اور اس غیر قانونی نیٹ ورک کو مالی معاونت فراہم کرنے والے عناصر کی بھی تحقیقات جاری ہیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ کارروائی کا مقصد منشیات کی سپلائی کو ابتدائی مرحلے پر ہی روکنا اور اس غیر قانونی کاروبار سے وابستہ تقسیم و مالی معاونت کے پورے نظام کو ختم کرنا ہے۔این سی بی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ اور ادویات کی غیر قانونی منتقلی سے متعلق مستند معلومات قومی نارکوٹکس ہیلپ لائن مانس 1933 پر خفیہ طور پر فراہم کریں، تا کہ منشیات سے پاک بھارت مہم کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا جا سکے



جاپان کے ٹوکیو میں نیشنل ڈائیٹ (پارلیمنٹ) کی عمارت کے باہر جمع ہو کر وزیر اعظم سانائے تاکائچی کی انتظامیہ کی پالیسیوں اور اقدامات کے خلاف احتجاج کر رہے لوگ۔۔PSI

غزلیں



☆ارون شرما
صاحبابادی

ان کے معمار کہ الجھن میں بھی پڑ جاتے ہیں
بنتے بنتے بھی کئی نقشے بگڑ جاتے ہیں

دو الگ راستے اس طرح بھی مڑ جاتے ہیں
آگے جا کر کہیں آپس میں یہ جڑ جاتے ہیں

روکتا تو ہے بہت اُن کو شجر بوڑھا پر،
اس کی شاخوں سے پرندے سبھی اُڑ جاتے ہیں

مدتوں بند جو رکھو تو نہیں کھلتے پھر،
ایسے دروازوں کے تب قبضے اکڑ جاتے ہیں

یہ بھلے لوگ ہیں کہنے کو بہت مفلس پر ،
حق کی خاطر یہ امیروں سے بھی لڑ جاتے ہیں

پتے گرنے سے شجر کھوتا ہے اپنی زینت،
اور معصوم پرندے بھی اُکھڑ جاتے ہیں

اک پکے پھل کو گرانے کی تیری کوشش میں
تیرے پتھر سے کئی پھول بھی جھڑ جاتے ہیں

ان کے وشواس کو کھو دیتے ہیں یہ غلطی سے
اپنے احباب سے کچھ لوگ بچھڑ جاتے ہیں

بھول جاتا ہوں کہ گھر بیچ دیا ہے اب بھی
پیر غلطی سے اسی سمت ہی مڑ جاتے ہیں

دیتے رہتے ہیں یہاں راستہ جو اوروں کو،
زیست کی دوڑ میں وہ لوگ بچھڑ جاتے ہیں

گھر پر رہوں تبھی تو ملوں آپ سب کو میں
پیہم ہی میری نقلِ مکانی ہے ان دنوں

اے یار کچھ بتا یہ مجھے کیا ہے ہو گیا
دل پر مرے عجب سی گرانی ہے ان دنوں

تبدیل جبرِ وقت سے قدرت کا ہے نظام
جسموں میں اپنے خوں نہیں پانی ہے ان دنوں

سنتے ہو اپنے عشق کی معراج ہو گئی
اپنی ہی ہر زباں پہ کہانی ہے ان دنوں

☆☆☆☆☆



شگفتہ،
کوٹرنکا، راجوری

ہر ایک شخص یہاں اپنا امتحان لکھتا ہے
کوئی لبوں پہ ہنسی، دل میں داستان لکھتا ہے
یہ وقت سب کے چہروں سے نقاب اُٹھاتا ہے
جو خاموش رہتا ہے، وہ بھی بیان لکھتا ہے
کسی کے سامنے جھکنا برا نہیں لیکن
ضمیر بیچ کے جینا کہاں اِنسان لکھتا ہے
چراغِ ذات کو آندھی سے بچا کے رکھنا
یہی ہنر تو اندھیروں میں آسمان لکھتا ہے
ہمیں خبر ہے کہ منزل ابھی بہت دُور ہے
مگر سفر ہی مسافر کی پہچان لکھتا ہے
شگفتہ، اپنے لہو سے جو نئی پہچان لکھتا ہے
زمانہ اس کی شخصیت کو عالی شان لکھتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



☆ ذکی طارق بارہ بنکوی
سعادت گنج، بارہ بنکی یوپی، انڈیا

گالی بھی مجھ کو حسن بیانی ہے ان دنوں
یوں طبع گیر ایک جوانی ہے ان دنوں

حیرت کی بات ہے کہ جو مہمل رہا سدا
اس کی ہی ذات بحرِ معانی ہے ان دنوں

جو باعثِ خوشی مری خاطر کبھی تھی یار
غمناک ہر وہ تیری نشانی ہے ان دنوں

اک حسن شاہکار کی قربت سے دوستو
خوں میں مرے بلا کی روانی ہے ان دنوں

☆ سرفراز
(دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی)

کلاس سے بھاگنے کا کیا فائدہ ہے
پھر مار کھانے سے کیا فائدہ

ہم گدھے پھر سے بن جائیں گے
دیکھو ہم کو مرغا بنانے سے کیا فائدہ

جو ہمارے سمجھ میں ہی نہیں آتا
اور اس کو پڑھنے سے کیا فائدہ ہے

ان کو بھوننے دو سویٹر نہ چھیڑو ان کو
اپنی خاموشی سے بلانے سے کیا فائدہ

دکھائی دیتا نہیں تم کو سرفراز کو ہی
پھر غزل گانے سے کیا فائدہ

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر

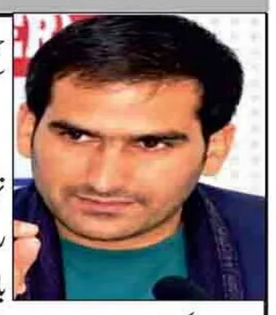
☆ ۲۲ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ اتوار ☆ صفحہ ۵ ☆

جھیل ڈل اور آلودگی!

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور نے حال ہی میں جھیل ڈل میں آلودگی کے موجودہ خدشات کا جائزہ لینے اور اس کے تحفظ اور بحالی کیلئے کئے جانے والے اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ کہا کہ جھیل ڈل کا تحفظ تمام متعلقہ ایجنسیوں کیساتھ ساتھ عوام کی بھی مشترکہ ذِمہ داری ہے، حکام کو ہدایت دی کہ وہ آلودگی پر قابو پانے اور جھیل کی ماحولیاتی صحت کو محفوظ رکھنے کیلئے مربوط اور دیرپا طریقہ اِختیار کریں۔ آلودگی کے مختلف ذرائع سے نمٹنے کیلئے فوری اقدامات اور طویل مدتی منصوبہ بندی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ 'جھیل ڈل کشمیر کا ایک انمول ماحولیاتی، ثقافتی اور سیاحتی اثاثہ ہے۔ اس کا تحفظ مشترکہ ذِمہ داری ہے اور تمام متعلقہ اِداروں کو آلودگی پر قابو پانے اور جھیل کے طویل مدتی تحفظ و بحالی کو یقینی بنانے کیلئے مل کر کام کرنا چاہیے۔'' جھیل ڈل کشمیر کے سب سے مشہور آبی ذخائر میں سے ایک ہے اور وادیٔ کشمیر آنے والے سیاحوں کیلئے ایک اہم کشش ہے۔ اس کی ماحولیاتی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے کیوں کہ یہ آبی حیاتیاتی تنوع اور مختلف اقسام کی مچھلیوں کیلئے اہم مسکن فراہم کرتی ہے۔ وزیر نے جھیل کے قدرتی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بڑھتی ہوئی انسانی سرگرمیوں سے اس کے ماحولیاتی توازن پر منفی اثر نہیں پڑنا چاہیے۔ بتایا گیا کہ جھیل ڈل میں داخل ہونے سے قبل سیوریج کے پانی کو موجودہ اِنتظامات کے تحت مناسب طریقے سے صاف کیا جارہا ہے امرت کے تحت 30 ایم ایل ڈی گنجائش کا سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ اس وقت زیرِ تعمیر ہے جس کی تکمیل آئندہ دو برسوں کے اندر متوقع ہے۔ اِس سہولیت سے گندے پانی کی صفائی کو مزید تقویت ملے گی اور جھیل میں آلودگی کے دباؤ کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ میٹنگ میں حکام کی جانب سے کہا گیا کہ جھیل ڈل میں آلودگی اور انحطاط میں معاون سرگرمیوں کو روکنے کیلئے مناسب عمل آوری کے اقدامات باقاعدگی سے کئے جا رہے ہیں۔ حکام کو ہدایت دی کہ آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات کو مزید مضبوط بنایا جائے اور جھیل کے انتظام وانصرام میں شامل تمام اِداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور ہم آہنگی کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے پانی کے معیار کی باقاعدہ نگرانی کرنے اور آلودگی کے اہم مقامات کی نشاندہی کرنے پر زور دِیا تاکہ فوری طور پر اِصلاحی اقدامات کئے جاسکیں اِس بات پر زور دیا کہ جھیل ڈل کے تحفظ کیلئے کثیر الجہتی حکمتِ عملی اپنانا ضروری ہے جس میں گندے پانی کی صفائی، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، تجاوزات کو ہٹانا، ڈیویڈنگ، آلودگی کی نگرانی اور قوانین وضوابط پر سختی سے عمل درآمد شامل ہیں۔ رانا نے تحفظ کی کوششوں کو مزید مؤثر اور دیرپا بنانے کیلئے بالخصوص کمیونٹیوں اور جھیل کے آس پاس رہنے والے اور اس پر انحصار کرنے والے شراکت داروں کے درمیان دیرپا عوامی بیداری اور شرکت کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی رابطہ برقرار رکھیں اور اِس بات کو یقینی بنائیں کہ قلیل المدتی اَقدامات اور طویل مدتی منصوبے جھیل ڈل کی ماحولیاتی صحت میں نمایاں بہتری کا باعث بنیں جھیل ڈل سرینگر شہر کی خوبصورتی اور دلکشی کا بہت بڑا ذریعہ ہئے جو سیاحوں، ملکی اور غیر ملکی، دونوں کو اپنی جانب کھینچ لاتا ہے ڈل جھیل میں ہاؤس بوٹ، شکارا، صاف وشفاف نیلا پانی سیاحوں کیلئے خاصی دلچسپی کا سامان مہیا کرتا ہے جھیل کے تحفظ اور اسے آلودگی سے پاک رکھنے کیلئے باضابطہ ایک محکمہ کام کررہا ہے مگر مرکز کی جانب سے اربوں کروڑوں کے خطیر فنڈس فراہم کئے جانے کے باوجود بھی اسے نجات نہیں دلائی جارہی ہے ہندوستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں جموں اور کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر میں ایک میٹھے پانی کی جھیل ہے۔ یہ ایک شہری جھیل ہے، جموں اور کشمیر کی دوسری سب سے بڑی جھیل ہے، اور سری نگر میں سیاحوں اور مقامی لوگوں کی طرف سے سب سے زیادہ دیکھنے کی جگہ ہے۔ یہ وادی کشمیر میں سیاحت اور تفریح کا لازمی جزو ہے اور اسے مختلف طریقوں سے "پھولوں کی جھیل" " کشمیر کے تاج میں زیور" یا "سری نگر کا زیور" کہا جاتا ہے یہ جھیل ماہی گیری اور واٹر پلانٹ کی کٹائی میں تجارتی کاموں کے لیے بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ جھیل کے کنارے کی لکیر، تقریباً 15.5 کلومیٹر (9.6 میل)، مغل دور کے باغات، پارکس، ہاؤس بوٹس اور ہوٹلوں کے ساتھ ایک بلیوارڈ سے گھری ہوئی ہے۔ جھیل کے خوبصورت نظارے مغل شہنشاہ جہانگیر کے دَور میں بنائے گئے شالیمار باغ اور نشاط باغ جیسے ساحل کی لکیر کے مغل باغات سے دیکھے جاسکتے ہیں اور جھیل کے کنارے رنگین شکاروں میں گھومنے والی گھریلو کشتیوں سے، سردیوں کے موسم میں، درجہ حرارت کبھی کبھی 11°C (12°F) تک پہنچ جاتا ہے، یا کبھی منفی درجہ حرارت جھیل کو منجمد کر دیتا ہے یہ جھیل 18 مربع کلومیٹر کے رقبے پر محیط ہے اور یہ قدرتی آبی زمین کا حصہ ہے جو 21.1 مربع کلومیٹر پر محیط ہے، بشمول اس کے تیرتے باغات، جنہیں کشمیری میں "رعد" کہا جاتا ہے، جولائی اور اگست کے دوران کمل کے پھولوں سے کھلتے ہیں۔ ویٹ لینڈ کوکاز ویز کے ذریعے چار بیسن میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گگری بل، لوکوٹ ڈل، بوڈ ڈل اور نگین (حالانکہ نگین کو ایک آزاد جھیل بھی سمجھا جاتا ہے)۔ لوکوٹ ڈل اور بوڈ ڈل میں سے ہر ایک کے بیچ میں ایک جزیرہ ہے جسے بالترتیب روپا لنک (یا چار چناری) اور سونا لنک کے نام سے جانا جاتا ہے فی الوقت، اس کے اطراف میں موجود مغل باغات جھیل کی طرف سے درپیش سنگین یوٹروفیکیشن مسائل کو مکمل طور پر حل کرنے کیلئے بحالی کے سخت اقدامات سے گزر رہے ہیں۔ جھیل کو اسکی اصل شان میں بحال کرنے کیلئے حکومت ہند کی طرف سے تقریباً گیارہ بلین کی خطیر رقم واگزار کی جاچکی ہے۔ قدیم تاریخ کے ریکارڈ میں بتایا گیا ہے کہ ڈل کے مشرق میں اشبر نام کا ایک گاؤں دیوی درگا کی رہائش گاہ تھا۔ یہ جگہ جھیل کے کنارے سریشوری کے نام سے مشہور تھی، جس کا سرچشمہ ستدھارا نامی چشمہ تھا۔ نام "سریشوری" دیوی پاروتی کی طرف اِشارہ کرتا ہے، یہ بتاتا ہے کہ جھیل کو کبھی مقدس سمجھا جاتا تھا اور ممکنہ طور پر دیوی کے ساتھ اس کا تعلق تھا۔ یہ جھیل شنکراچاریہ پہاڑی کے دامن میں، زبرون پہاڑی وادی میں 316 مربع کلومیٹر پر محیط کیچمنٹ ایریا کے اندر واقع ہے، جو اسے تین اطراف سے گھیرے ہوئے ہے نہرو پارک بیسن، نشاط بیسن، حضرت بل بیسن، نگین بیسن اور براری نمبل بیسن۔ نیوی گیشنل چینل پانچوں بیسنوں کو نقل وحمل کے رابطے فراہم کرتے ہیں۔ جھیل کی اوسط بلندی 1,583 میٹر (5,194 فٹ) ہے۔ نگین جھیل میں پانی کی گہرائی 6 میٹر (20 فٹ) سے لے کر 2.5 میٹر (8.2 فٹ) تک ہوتی ہے، جو گگری بل میں سب سے کم ہے۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم گہرائیوں کے درمیان گہرائی کا تناسب موسم کے ساتھ 0.29 اور 0.25 کے درمیان مختلف ہوتا ہے، جسے فلیٹ بیڈ ڈھلوان سے تعبیر کیا جاتا ہے جھیل کی لمبائی 7.44 کلومیٹر (4.62 میل) ہے جس کی چوڑائی 3.5 کلومیٹر (2.2 میل) ہے۔ شہری ترقیات کے ذریعے ناقابل واپسی تبدیلیوں نے جھیل کے بہاؤ پر مزید پابندیاں لگادی ہیں اور اس کے نتیجے میں، دلدلی زمینیں پر دیہی علاقوں پر اُبھری ہیں، خاص طور پر شنکراچاریہ اور زبرون پہاڑیوں کے دامن والے علاقوں میں۔ ان دلدلی زمینوں پر دوبارہ دعویٰ کیا گیا ہے اور بڑے رہائشی احاطے میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جھیل سے دو راستے ہیں، یعنی ڈل گیٹ اور امیر خان نالہ جو نگین اور آنچار جھیل کی جھیلوں کو ملاتا ہے۔ بہرحال کوششوں کے باوجود جھیل کے قدرتی حُسن کو بحال کرنے میں ناکامی ہی ہاتھ آرہی ہے کیونکہ محکمہ مال کی بے قدری سے جھیل کے بڑے رقبے کو غیر قانونی طور ہڑپ کیا جاچکا ہے۔

کشمیری وازہ وان میں 'گرینیڈ' کا اضافہ
نئی روایت یا مالی بوجھ؟





☆ از: ساگر نظیر، ڈکر، کنزر کشمیر اپنی منفرد تہذیب، ثقافت، صدیوں پرانی روایات اور مہمان نوازی کے باعث دنیا بھر میں ایک الگ شناخت رکھتا ہے۔ یہاں شادی بیاہ کی تقریبات کو ہمیشہ سے خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے، جبکہ کشمیری وازہ وان ان تقریبات کا ایک لازمی اور نمایاں حصہ سمجھا جاتا ہے۔ وازہ وان محض مختلف پکوانوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ہماری تہذیبی شناخت، اجتماعی زندگی، خاندانی روایات اور مہمان نوازی کی ایک خوبصورت علامت ہے۔ اس کے ساتھ وابستہ روایات نسل در نسل منتقل ہوتی آئی ہیں اور کشمیری معاشرے میں اسے ایک خاص مقام حاصل ہے۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ شادی بیاہ کی تقریبات میں کئی ایسی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں جنہوں نے اب ایک سنجیدہ سماجی مسئلے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ نت نئے پکوانوں کا اضافہ، مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، رخصتی کے وقت اضافی وازہ وان، دولہے اور بارات کی تاخیر سے آمد اور دِکھاوے کی بڑھتی ہوئی دوڑ نے شادی جیسے مقدس اور خوشی کے موقع کو عام اور غریب خاندانوں کے لیے ایک بڑا مالی امتحان بنا دیا ہے۔ ان تبدیلیوں میں حالیہ دنوں میں وازہ وان کے ساتھ گوشت سے تیار کردہ گرینیڈ کا بڑھتا ہوا رواج بھی قابلِ ذکر ہے۔ گوشت کا گرینیڈ اپنی منفرد شکل اور تیاری کے باعث ایک نئے پکوان کے طور پر شادی بیاہ کی تقریبات میں توجہ حاصل کر رہا ہے۔ بعض تقریبات میں اسے روایتی وازہ وان کے ساتھ اضافی ڈش کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ بلاشبہ نئے پکوان متعارف ہونا بذاتِ خود کوئی بری بات نہیں، لیکن جب کسی نئی ڈش کو سماجی معیار یا شادی کی لازمی ضرورت سمجھا جانے لگے تو اس کے اثرات عام خاندانوں پر پڑنا فطری ہے۔ یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اب کشمیری شادیوں میں روایتی وازہ وان کے ساتھ گوشت کا گرینیڈ پیش کرنا بھی ضروری سمجھا جائے گا؟ کیا ہر خاندان کے لیے اس نئی ڈش کا انتظام کرنا لازمی بنتا جا رہا ہے؟ کیا یہ ہماری ثقافت میں ایک خوشگوار اضافہ ہے یا غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں پر ایک اور مالی بوجھ ڈالنے کا ذریعہ بن رہا ہے؟

شادی بیاہ یا مالی مقابلے کی دوڑ؟۔۔۔: کشمیر میں شادی بیاہ پہلے ہی ایک مہنگا سودا تھا۔ ایک طرف مہنگائی نے عام آدمی کی زندگی مشکل بنا دی ہے، دوسری طرف شادی بیاہ کی تقریبات میں بڑھتے ہوئے اخراجات نے والدین کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ وازہ وان کی قیمت، مہمانوں کی تعداد، مختلف پکوانوں کی فرمائشیں، گوشت کے گرینیڈ جیسے اضافی پکوان اور دیگر انتظامات کے باعث شادی کا مجموعی بجٹ مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ بعض خاندان اپنی مالی حیثیت کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف اس خوف سے زیادہ خرچ کرتے ہیں کہ کہیں رشتہ دار، ہمسائے یا معاشرے کے دوسرے لوگ ان کی شادی کے انتظامات پر تنقید نہ کریں۔ کسی کے ہاں زیادہ پکوان ہوں تو دوسرے خاندان پر بھی اسی معیار کو برقرار رکھنے کا دباؤ محسوس ہونے لگتا ہے۔ کسی نے نیا پکوان متعارف کرایا تو دوسرے بھی اسے اپنی شادی میں شامل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یوں شادی بیاہ کی تقریبات خوشی، محبت اور خاندانی اتحاد کے بجائے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کا مقابلہ بنتی جا رہی ہیں۔ لوگ یہ دیکھنے لگے ہیں کہ کس کے دسترخوان پر کتنے پکوان تھے، کس نے کتنا مہنگا وازہ وان تیار کروایا اور کس نے کون سی نئی ڈش پیش کی۔ سوال یہ ہے کہ کیا شادی کی عزت اور کامیابی کا فیصلہ کھانے کی ڈشوں کی تعداد سے ہونا چاہیے؟ کیا ایک خاندان کی سماجی حیثیت کا اندازہ اس کے دسترخوان پر موجود پکوانوں سے لگانا مناسب ہے؟ اِضافی دوڈ میں لگے رہنے کیلئے غریب باپ اپنی زمینیں فروخت کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ اس بدلتے ہوئے معاشرتی رجحان کا سب سے زیادہ اثر غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں پر پڑ رہا ہے۔ ایک غریب باپ اپنی بیٹی کی شادی کے لیے برسوں محنت کرتا ہے، اپنی ضروریات کو محدود کرتا ہے، تھوڑی تھوڑی رقم جمع کرتا ہے اور اس امید کے ساتھ زندگی گزارتا ہے کہ ایک دن وہ اپنی بیٹی کو عزت اور خوشی کے ساتھ رخصت کرے گا۔ لیکن جب شادی کا وقت قریب آتا ہے تو اخراجات کی ایک طویل فہرست اس کے سامنے آ کھڑی ہوتی ہے۔ مہمانوں کی تعداد، وازہ وان، لباس، دیگر ضروری انتظامات اور نت نئی سماجی رسومات اس کی جمع پونجی پر بھاری پڑنے لگتی ہیں۔ اب اگر ان اخراجات میں گوشت کے گرینیڈ اور دیگر اضافی پکوانوں کو بھی لازمی سمجھا جائے تو ایک عام باپ کے لیے یہ بوجھ مزید بڑھ جاتا ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ بعض خاندان شادی کے اخراجات پورے کرنے کے لیے قرض لینے کے ساتھ ساتھ اپنی آبائی زمینیں اور جائیداد تک فروخت کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ ایک باپ اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی صرف اس لیے قربان کر دیتا ہے کہ اس کی بیٹی کی شادی میں کوئی کمی محسوس نہ ہو اور معاشرے کے لوگ اس کے انتظامات پر انگلی نہ اٹھائیں۔ یہ صورتحال ہمیں سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ آخر ہم کس سمت جا رہے ہیں؟ ایک طرف ہم اپنی ثقافت اور روایات پر فخر کرتے ہیں، دوسری طرف انہی روایات کے نام پر ایسے اخراجات کو فروغ دے رہے ہیں جو غریب خاندانوں کی کمر توڑ رہے ہیں۔

کبھی کبھی مجھے یہ خیال آتا ہے!
۔۔۔کیسے کیسے لوگ یہاں ہیں!



(آفرین شیخ، شولاپور، مہاراشٹرا)

۔۔۔مجھے کبھی کبھی بیٹھ کر یہ خیال آتا ہے، کہ ہمارے معاشرے کے لوگوں کو کیا ہوگیا ہے...؟ ہم کسی کی برائی کرنے بیٹھیں، تو گھنٹوں بولتے چلے جاتے ہیں، ہمارے اندر الفاظ کا ایک سمندر موجزن ہو جاتا ہے، مگر جب کسی کی سچی تعریف کرنی ہو، تو ہماری زبان جیسے تالو سے چپک جاتی ہے۔ ہمارے پاس لفظ ختم ہوجاتے ہیں، اور ہمارے دل کی وسعت جیسے اچانک سمٹ جاتی ہے۔

میری خوبی پہ چرچا ہو تو گونگے بول پڑتے ہیں

میرے عیبوں پہ چرچا ہو تو گونگے بول پڑتے ہیں

ہمیں دوسروں کی خوشی ہضم کیوں نہیں ہوتی؟

کسی کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر ہمارے اپنے چہرے کا رنگ کیوں اُڑ جاتا ہے؟

جب کوئی زندگی میں ایک قدم آگے بڑھاتا ہے، تو ہم اس کی پیٹھ تھپتھپانے کی بجائے، اس کی ٹانگ کھینچنے کا موقع کیوں ڈھونڈتے ہیں؟

دیکھا جائے تو یہ کہانی ہر گھر، ہر گلی کی ہے، اگر کوئی طالب علم دن رات ایک کر کے اچھے نمبر لے آئے، تو لوگ یہ نہیں کہیں گے کہ بچہ بڑا ذہین ہے، وہ کہیں گے، آج کل تو پیپر ہی اتنے آسان آتے ہیں، سبھی پاس ہو رہے ہیں، یا پھر کہیں گے، قسمت اچھی تھی، رٹا لگ گیا ہوگا۔ اگر کوئی اپنی حلال کی کمائی سے نئی گاڑی خرید لے، تو مبارکباد دینے والوں کے لہجے میں ایک عجیب سا چبھتا ہوا سوال ہوتا ہے، وہ گاڑی کو اندر باہر سے دیکھیں گے اور کہیں گے، گاڑی تو اچھی ہے، پر اس ماڈل کا ری سیل نہیں ہے یا مسکرا کر پوچھیں گے، "اتنا پیسہ کہاں سے آرہا ہے بھائی؟ کوئی یہ نہیں دیکھتا کہ اس گاڑی کے پیچھے کتنے سال کی بھوک، پیاس اور تھکن چھپی ہے۔

ہم کسی کو پورا کریڈٹ دینے سے اِتنے ڈرتے کیوں ہیں؟

اگر کوئی اچھا لگ رہا ہے، تو یہ کہنے میں کیا برائی ہے کہ *تم اچھے ہو۔* اس میں یہ شرط لگانا کیوں ضروری ہے کہ *تصویر اچھی ہے، تم نہیں۔*

کیا ہمارے اندر کا حسد اتنا بڑا ہو چکا ہے، کہ وہ سامنے والے کی معمولی سی خوشی بھی برداشت نہیں کر پاتا؟

ہمیں عادت ہو چکی ہے ہر میٹھی چیز میں زہر ملانے کی۔ جب تک ہم کسی کی تعریف کے ساتھ ایک طنز کا تڑکا نہ لگا دیں، تب تک ہمارا دل مطمئن نہیں ہوتا۔ ہمیں دوسروں کو نیچا دکھا کر، ان کا مذاق اُڑا کر نہ جانے کون سی تسکین ملتی ہے۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ الفاظ کے یہ تیر سامنے والے کے دل پر کیا زخم چھوڑ جاتے ہیں، یہ تو وہی بات ہوئی ناں کہ

عیادت کو میری آ کے وہ یہ تاکید کرتے ہیں

تمہیں تو ہم ہی ماریں گے ذرا سا ٹھیک ہو جاؤ

کاش ہم بدل سکیں، کاش ہم کسی کی خوشی میں سچے دل سے خوش ہونا سیکھ لیں۔ کاش جب ہم کسی کی تعریف کریں، تو وہ اتنی صاف ہو، کہ اس میں کوئی "اگر مگر، لیکن" یا کسی قسم کا طنز چھپا ہوا نہ ہو۔ کیونکہ دنیا پہلے ہی بہت اُداس ہے، اور اسے منافقت کی نہیں، سچی محبت کی ضرورت ہے۔

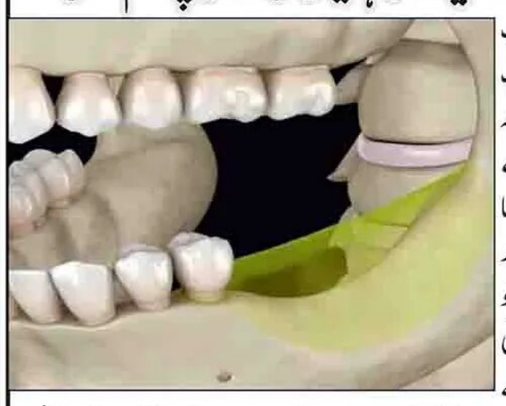
نذیر کاشمیری

جہاں بنی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

حوالگی معاہدے کے تحت واپسی!

بنگلہ دیش کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ ہمایوں کبیر نے کہا ہے کہ تشدد اور پیٹرول بم حملوں کے ذریعے دہلی میں مقیم مفرور افراد کو واپس لانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت سے کسی بھی مفرور شخص کی واپسی صرف حوالگی معاہدے (ایکسٹراڈیشن ٹریٹی) کے تحت ہی ممکن ہے۔ ان کا یہ بیان بنگلہ دیش میں حالیہ پرتشدد واقعات اور سیاسی کشیدگی کے درمیان سامنے آیا ہے۔ بنگلہ دیش کے انگریزی روزنامہ 'دی ڈیلی اسٹار' کے مطابق، وزارت خارجہ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ہمایوں کبیر نے کہا کہ دہلی سے کسی مفرور شخص کو پیٹرول بم پھینک کر یا تشدد کے ذریعے واپس نہیں لایا جاسکتا۔ اس کے لئے قانونی کارروائی اور دونوں ممالک کے درمیان موجود حوالگی معاہدے پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ہمایوں کبیر نے عوامی لیگ کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ پارٹی کے رہنما تشدد بھڑکانے میں ملوث ہیں پارٹی کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کیے جانے کی اہم وجوہات میں دہشت گردی سے متعلق الزامات بھی شامل ہیں۔ وزیر مملکت نے دعویٰ کیا کہ عوامی لیگ کے کچھ رہنما بیرون ملک رہنے کے باوجود بنگلہ دیش میں تشدد پھیلانے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ پیٹرول بم حملوں، آتش زنی اور دیگر پرتشدد سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ جب ان سے سوال کیا کہ ملک میں مسلسل پیش آنے والے پرتشدد واقعات سے بین الاقوامی سطح پر بنگلہ دیش کی شبیہ متاثر ہورہی ہے یا نہیں، تو ہمایوں کبیر نے اس تشویش کو مسترد کردیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تشدد میں ملوث افراد کو سزا دلانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے 'جے بنگلہ' نعرے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب یہ فرار ہونے والے لوگوں کا نعرہ بن گیا ہے۔ حالیہ واقعات کو دہشت گردی کی چند الگ تھلگ سرگرمیاں قرار دیتے ہوئے وزیر مملکت نے کہا کہ پیٹرول بم حملوں اور آتش زنی کے ذریعے عام لوگوں کو خوف زدہ نہیں کیا جاسکتا۔ ملک کے عوام ایسے بزدل دہشت گردوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ ہمایوں کبیر نے ایک بار پھر دہرایا کہ حکومت ملک میں امن وقانون کی صورت حال برقرار رکھنے اور تشدد میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ بنگلہ دیش میں معزول وزیراعظم شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ کے رہنماؤں اور حامیوں کی گرفتاریوں کا سلسلہ تیز ہوگیا ہے۔ شیخ حسینہ کی دسمبر میں بھارت سے وطن واپسی کے اعلان پر حکومت کے منفی ردعمل کے بعد ملک میں خانہ جنگی جیسے حالات پیدا ہوگئے ہیں۔ گوپال گنج سے لے کر ڈھاکہ تک کشیدگی برقرار ہے۔ دی ڈیلی اسٹار اور ڈھاکہ ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق اسپیشل رسپانس بٹالین (ایس آر بی) نے دارالحکومت کے باری دھارا علاقے سے ڈولن کو گرفتار کیا۔ ڈھاکہ میٹروپولیٹن پولیس کی ڈیٹیکٹیو برانچ نے دارالحکومت سے اداکار ٹوٹل محبوب کو حراست میں لے لیا۔ ڈی بی کے سربراہ شفیق الاسلام نے ان کی حراست کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اداکار پر اشتعال انگیز سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے اس وقت بنگلہ دیش کے 64 اضلاع میں سے کم از کم 28 اضلاع میں حالات کشیدہ ہیں۔ شیخ حسینہ نے اپنی سزائے موت سنائے جانے کی پہلی برسی کے آس پاس دسمبر میں بنگلہ دیش واپس آنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے نئے پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کے لیے بھی درخواست دی تھی، جسے موجودہ حکومت نے مسترد کردیا ہے۔ سڑکوں پر اترنے والے عوامی لیگ کے کارکنوں اور حکمراں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے حامیوں کے درمیان پرتشدد جھڑپیں ہورہی ہیں۔ شرپسندوں نے چٹاگانگ میں سابق عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس کے آبائی گھر کو بھی آگ لگادی ہے۔ وزیراعظم طارق رحمان کی حکومت نے صرف دارالحکومت ڈھاکہ میں بارڈر گارڈ بنگلہ دیش کے 3 ہزار جوانوں، یعنی 96 پلاٹون کو تعینات کیا ہے۔ عوامی لیگ کے درجنوں حامیوں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں کے لیے بڑی خبر، دانتوں کو سہارا دینے والی ہڈیوں کی بحالی پر اہم تحقیق



ویب ڈیسک// ٹائپ ٹو ذیابیطس نہ صرف جسم کے مختلف اعضا بلکہ دانتوں اور منہ کی صحت کو بھی متاثر کرتی ہے جس سے دانت کمزور اور ڈھیلے ہوکر گر سکتے ہیں۔ 29 اکتوبر 2026 کو سائنسی جرنل انٹرنیشنل جرنل آف اورل سائنس میں شائع ہونے والی تحقیق میں مخصوص ہارمونز کے ذریعے متاثرہ ہڈیوں کی بحالی کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ انڈیانا یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف آرکنساس کے محققین نے پیراتھائیرائیڈ ہارمون (پی ٹی ایچ) اور ابالوپاراٹائیڈ (اے بی ایل) کے اثرات کا مطالعہ کیا۔ تحقیق کے مطابق ذیابیطس دانتوں کو جبڑے کی ہڈی سے جوڑ کر رکھنے والی ایلوولر بون کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ذیابیطس کے مریضوں میں پیریوڈونٹائٹس یعنی مسوڑھوں کی دائمی سوزش کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ مطالعے کے لیے محققین نے زیادہ چکنائی والی خوراک اور اسٹریپٹوزوٹوسن کے ذریعے ذیابیطس میں مبتلا کیے گئے چوہوں پر تجربات کیے اور جدید اسکیننگ اور بافتوں کے تجزیے کے ذریعے ہڈیوں کی نئی تشکیل اور پرانی ہڈیوں کے تحلیل ہونے کے عمل کا جائزہ لیا گیا۔ تحقیق میں جینیاتی طور پر تبدیل کیے گئے چوہوں کی مدد سے ہڈیوں کی بحالی میں اہم کردار ادا کرنے والے خلیات کا بھی مطالعہ کیا گیا۔ ماضی کی تحقیقات میں ان ہارمونز سے ہڈیوں کی افزائش اور مسوڑھوں کی بحالی کے امکانات سامنے آچکے ہیں۔ تاہم، ذیابیطس کے مریضوں میں ان کے اثرات اور کام کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات محدود تھیں۔ یہ تحقیق ذیابیطس کے مریضوں میں دانتوں اور جبڑے کی ہڈیوں کے مسائل کے ممکنہ علاج کی نئی راہیں کھول سکتی ہے۔ چونکہ یہ تجربات چوہوں پر کیے گئے ہیں اس لیے انسانوں میں ان ہارمونز کی افادیت اور حفاظت ثابت کرنے کے لیے مزید تحقیق ضروری ہے۔

کیاامریکہ خلیجی ممالک سے اپنی افواج نکال سکے گا؟

واشنگٹن/21/نومبر/(پی ایس آئی) رواں سال 17 جولائی کی رات اردن کے فوجی اڈے موفق سلطی سے منسلک امریکی فوج کی رہائش گاہوں کوایرانی فوج نے میزائل حملے کا نشانہ بنایا



تھا۔اس میزائل حملے میں تین امریکی فوجی ہلاک ہوگئے اورقرب وجوار کی 19 عمارتوں کوبھی اس حملے سے نقصان پہنچا۔عمارات کوہونے والے نقصان کا اندازہ سیٹلائٹ کی مدد سے لی گئی تصاویر سے بھی کیا گیا تھا۔ایران کا یہ حملہ درحقیقت اسی امریکی جنگ کے سلسلے کی کڑی تھاجو امریکہ اوراسرائیل نے 28 فروری 2026 کومشترکہ طور پرایران پر مسلط کی تھی۔اس جنگ کے پہلے ہی روزایرانی سپریم لیڈر خامنہ ای اپنے گھرمیں امریکی حملے کا نشانہ بن کر جاں بحق ہو گئے تھے۔لیکن اردن میں فوجی اڈے سے متعلق امریکی فوجیوں کی رات کے وقت میزائل حملے میں ہونے والی ہلاکتیں اورعمارات کوپہنچنے والے نقصان سے بہرحال ظاہر ہوا کہ خطے میں امریکی فوجی اڈے کس قدرخطروں کی زد میں ہیں۔اگرامریکہ کی یہ جنگ مزید کھنچتی چلی جاتی ہے تواس کی لاگت میں بھی اضافہ ہوتا جائے گا،جیسا کہ 16 اکتوبر تک اس امریکی اخراجات کا اندازہ 47ارب ڈالر سے زیادہ کا کیا گیا ہے۔جبکہ ان اخراجات میں نقصان کی مالیت شامل نہیں کی گئی ہے۔امریکی اخبار'وال سٹریٹ جرنل 'کا اپنے ذرائع کےحوالے سے کہنا ہے کہ اخراجات کا یہ تخمینہ 15ارب ڈالرمزید اوپر ہوسکتا ہے۔واقعہ یہ ہے کہ امریکی جنگ کے اخراجات میں مزید اضافہ جاری ہے۔جبکہ امریکی فوجی اڈوں کا نقصان اس کودوہرے نقصان میں تبدیل کرنے کا باعث ہے۔خطے میں فوجی اڈوں کی صورت میں امریکی فوجی انفراسٹرکچر خطرے میں ہے۔یہ خطرہ پورے خطے میں یکساں موجود ہے۔لہذا یہ سوال بار بار سامنے آتا ہے کہ کیاامریکہ خطے کوچھوڑسکتا ہے؟اگرچھوڑ کرامریکہ واپس جاتا ہے تواس کا بہترین سیکیورٹی متبادل کیا ہوگا۔تاہم ابھی امریکہ نے خلیجی ریاستوں میں موجوداپنی فوج اورفوجی انفراسٹرکچر کو نکال لے جانے کا فیصلہ نہیں کیا ہے۔بلکہ یہ فیصلہ کرنا بھی باقی ہے۔البتہ یہ کہا جاتا ہے کہ امریکہ ے فوجیوں کی تعداد میں کمی یاان کی دوسری جگہ منتقلی ابھی زیرغور ہے۔'انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فارسٹریٹجک سٹڈیز 'نے ماہ اکتوبر میں اپنی ایک رپورٹ میں بتایاہے کہ مشرق وسطی میں موجودامریکی افواج کوامکانی طور پربحرمتوسط کے مشرق میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔لیکن ساتھ ہی اس رپورٹ میں یہ بھی انتباہ کیا گیا ہے کہ اس امریکی فیصلے کوامریکہ کے اتحادی اورمخالفین یکساں طور پرخلیجی علاقے کی حفاظت کے لیےامریکی عزم کی کمزوری مانیں گے۔ماہ ستمبر میں کرسچین سائنس مانیٹر کے ساتھ ایک پوڈ کاسٹ میں'سی آئی اے 'کے سابق ڈائریکٹراور سینٹ کام کے کمانڈر ڈیوڈ پیٹراس نے کہا علاقے میں امریکی اڈوں کا وجوداب ممکن نہیں ہوگا۔جینیفر کاوانا غ فوجی و دفاعی امور سے متعلق تجزیات کے شعبہ کے سربراہ ہیں۔انہوں نے بحرین،متحدہ عرب امارات،سعودی عرب اورقطروکویت میں امریکی فوج اڈے بند کرنے کی تجویز دی ہے۔البتہ اردن اور اومان میں موجودفوجی سہولتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے 'روٹیشن ' کی بنیاد پرتعیناتیاں ممکن بنائے جانے کا بھی مشورہ دیا ہے۔ماہ ستمبر میں ہی سٹیمسن سنٹرکی طرف سے شائع ہونے والی ایک سٹڈی میں کہا گیاہے کہ بہترین کام اب فوجی اڈوں کے اس نیٹ ورک کوموقع سے ختم کرنا ہی ہوگا۔ان کے مطابق بڑے فوجی اڈوں کوختم کر کے چھوٹے سہولتی مراکز کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔جوناتھن روے جیوش انسٹیٹیوٹ فارنیشنل سیکیورٹی آف امیریکہ میں محقق ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ ان تمام امریکی اثاثوں کوجوخطے میں رکھے گئے ہیں اسرائیل منتقل کردینا چاہیے۔جوناتھن کافوکس اس سلسلے میں اوودا ایئر بیس کی بنیاد پر ہے۔جہاں کاانفراسٹرکچراس پائے کا ہے کہ امریکی طیاروں کوسنبھال سکتا ہے۔یہ ایک کثیر جہتی دفاعی انتظام ہے جو آپریشنل تعاون کومزید سہل بنانے میں مدد دے سکتا ہے۔یہ انسٹیٹیوٹ جنگ شروع ہونے سے پہلے بھی امریکی جنگی طیاروں کی خطے میں تعیناتی کی دستاویزات کے بارے میں کام کر چکا ہے۔اس کے مطابق کیونکہ اسرائیلی دفاعی انفراسٹرکچر چونکہ ایران سے زیادہ فاصلے پر ہے۔اس لیے اسرائیل میں امریکی طیارے خلیجی ملکوں کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہوجائیں گے۔جیوش سنٹرکی رپورٹ کے مطابق امریکی طیاروں کے لیے اسرائیل میں بہترین جگہ ہوسکتی ہے۔اسرائیل لاجسٹکس اورانٹیلی جنس کے حساب سے بھی زیادہ بہترصلاحیت رکھتا ہےاوراس کے لیے فضائی دفاعی نظام بھی امریکہ نے بہترین مہیا کر رکھا ہے۔لیکن ایک مسئلہ پھربھی پریشان کن ہے کہ ایرانی میزائل بہرحال اسرائیل تک مار کرنے والی رینج رکھتے ہیں۔اس لیے ایران سے یہاں بھی بچا کے حوالے سے شاید استثنائی صورت پیدا ہو سکے۔یہی منطق بحرمتوسط کے مشرقی حصے کے لیے بھی استعمال ہوسکتی ہے۔یوں امریکہ کے لیے تین راستے ہیں،جن میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔اولا یہ کہ اپنے اہم فوجی اڈوں کی ازسرنوتعمیر کرے۔اپنی موجودفوج کوکم سے کم ظاہرکرنے کی حکمت عملی اپنائے۔بلکہ ان کے لیےقلعہ بندی جیسا ماحول اختیارکرے۔تاکہ خطے میں اس کے فوجی محفوظ رہیں۔اگرچہ پھربھی امریکی تنصیبات پرحملوں کوخطرہ رہے گا۔تاہم یہ امکان بھی ہوگا کہ امریکہ فوری جواب دینے کی استعداد کو خطے میں برقرار رکھ سکے اورخطرات سے نمٹنے کے لیے قریب تر دستیاب رہے۔ثانیا امریکہ کے لیے یہ آپشن ہوسکتی ہے کہ امریکی افواج کوایک وسیع نیٹ ورک کے انداز میں پھیلا دیا جائے۔منتخب تنصیبات کواردن اوراسرائیل کے علاوہ مشرقی بحرمتوسط تک وسعت دے لے۔جبکہ فاصلوں پرپھیلے ترسیلی یونٹس قائم کیے رکھے۔تاکہ بوقت ضرورت لاجسٹکس آسان اورمحفوظ رہیں۔اس طرح کسی بھی بڑے فوجی اڈے پرحد سے زیادہ انحصارنہیں کرنا پڑے گا۔لیکن اس پھیلے ہوئے فوجی بندوبست کے لیےامریکہ کوسیاسی اتفاق یا معاہدوں کی ضرورت ہوگی۔یہ فوجی سہولت مقامی بحرانوں کے علاوہ ٹرانسپورٹ،مرمت اور مواصلاتی سہولتوں کےحوالے سے نسبتا مہنگی ہوگی۔اگراس آپشن کے لیےامریکی فوجیوں کی تعدادکم بھی کی جاتی توبوقت ضرورت پھرفوجیوں کی نقل وحرکت اورٹرانسپورٹیشن کے اخراجات اوروقت بھی زیادہ چاہیے ہوگا۔ثالثا امریکہ کے لیےاس آپشن میں فاصلے بھی زیادہ اورسیاسی مسائل بھی زیادہ ہو سکتے ہیں۔فوجوں میں کمی کر کے امریکہ کواپنی بحریہ پرانحصار بڑھانا پڑے گا۔دورتک سمندروں میں بحری فوج کی نفری بڑھانا ہوگی۔اس صورت میں خطے میں فضائی و دیگرفوجی سرگرمیوں کودور سے کنٹرول کرنا ہوگا۔اس کے نہ صرف اخراجات زیادہ ہوں گے بلکہ خطے میں امریکی فوجی نفری تھوڑی ہونے کی وجہ سے کئی دیگرخطرات کی زد پررہے گی۔عملا خطے میں امریکی فوجی موجودگی کی افادیت بھی متاثرہوجائے گی۔رہی بات خلیجی ریاستوں کی توانہیں نہ صرف امریکی فوجی اڈوں کی فکرہوگی بلکہ اس بارے میں بھی تشویش ہوگی کہ امریکہ کی اس استعداد میں کمی پربھی تشویش ہوگی جووہ ان ملکوں کے تحفظ کے لیے پہلے رکھتا تھا۔اس تناظر میں خلیجی ممالک اس سوچ میں ہیں کہ امریکی ہتھیاروں اورانٹیلی جنس کے باوجودانہیں اپنے تحفظ کے لیے علاقائی سطح پربھی نئے امکانات کوتلاش کرنا ہے۔تاکہ وہ اپنی سرزمین کا دفاع کر سکیں اورآگے بڑھ سکیں۔ادھرامریکہ کے محکمہ خزانہ کے حکام نے سنگاپوراورملائیشیا میں حکومتی نمائندوں سے ملاقاتیں کی ہیں اوران پرزوردیا ہے کہ ممکنہ خطرات سے بچنے کے لیے ایران کے خلاف ان پابندیوں پرعمل کریں جوامریکہ نے حال ہی میں ایران پر عائد کی ہیں۔

ونی آرم وانگت کے شیخ خاندان کے ساتھ تعزیت ویکجہتی

ونی آرم وانگت میں مقیم شیخ خاندان کی ایک نیک سیرت جوان سالہ خاتون رضیہ بیگم دخترغلام محی الدین شیخ کچھ مدت علیل رہنے کے بعدکل سنیچروار بتاریخ 21 نومبر 2026 کوعلی الصباح دارالفنا سے دارالابقا کی جانب کوچ کرگئی اناللہ وانا الیہ رجعون اللہ پاک مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی قوت عطا کرے آمین علاقے کے ذی عزت شہریوں جن مولانا غلام محی الدین نقشبندی پوشکری سابقہ ڈی ڈی سی کنگن بی میاں امجدنظامی مولانامحموداحمدنعیمی مولاناامیرحیات خان حوالدارمحمدامین خان محمد مزمل کالس پوشکری ماسٹرشبیراحمد تیلی ماسٹرغنی ماسٹرمنظوراحمد ماگرے غلام حسن کالس اریگیشن ماسٹرغلام نبی پختون حاجی محمد شفیع بجران پوشکری ماسٹر امتیاز احمد بجاد ماسٹرنثارعزیز میر وغیرہ نے مرحومہ کے ایصال ثواب جنت الفردوس میں اعلی مقام کے لئے دعا کی ہے اورلواحقین خاصکر غلام محی الدین شیخ غلام حسن شیخ ماسٹرمختاراحمد شیخ وغیرہ کے ساتھ تعزیت ویکجہتی ظاہرکی ہے اللہ پاک مغفرت کرے۔ مرتب کردہ غنی نظام پوری نمائندہ روشنی۔ 9622763313

از نیابت ناگام باجلاس نائب تحصیلدار ا ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: عاقب حسین ملک ولد غلام حسن ملک ساکنہ ستار محلّہ، ڈی۔کے۔مرگ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد حصول RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت حصول RBA سرٹیفکیٹ دفتر ھذا کو پیش ہوا۔درخواست ہذا کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے۔رپورٹ فیلڈ عملہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دہ ہذا میں کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔تفصیل افرادانکم رپورٹ بذیل ہے۔

نمبرشار	نام افرادکنبہ	عمر	رشتہ ہمراہ صاحب کنبہ	آمدنی
۱	غلام حسن ملک	09-03-1956	صاحب کنبہ	
۲	سارا بیگم	29-05-1960	زوجہ	
۳	بلقیس اختر	14-03-1997	دختر	
۴	عادل احمد ملک	08-06-1996	پسر	
۵	عاقب احمد ملک	11-05-2001	پسر	
۶	مشکور احمد ملک	06-03-2006	پسر	

اس طرح سائلان کا کنبہ 06/افراد پر مشتمل ہے اور حصول RBA سرٹیفکیٹ کا خواہاں ہے۔قابل ازکارروائی ہرخاص وعام کوبذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگرکسی شخص کوسرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے کے نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ بعد مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ھذا کودفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ (تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار منزگام)

تغزیتی پیغام

انا للہ وانا الیہ راجعون

دل خوں کے آنسو رورہا ھے انتہائی افسوس اور رنج وغم کے ساتھ یہ خبردی جارہی ھے کہ پرویز حسین ڈار JE پی ڈی ڈی۔PDD ڈویژن ہندواڑہ ساکنہ تلواری حال لنگیٹ کی جوان سالہ نیک سیرت شرم وحیاء کی مجسمہ صابروشاکر باجی سیمی جان دختر گلزاراحمدوانی ساکنہ برزلہ باغات سرینگر کل نماز جمعہ کے وقت کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعداس دارفانی سے رحلت کرگئے۔انااللہ وانا الیہ راجعون۔

اللہ تبارک وتعالی مرحومہ کی مغفرت عطافرمائے اوراسکوجنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرین اوراسکے درجات بلندترین کردے۔آمین۔*اللہ تعالی متوفی کے لواحقین خاص کر پرویز حسین اوراس کے والدین کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کا صبرجمیل عطا فرمائین۔آمین یارب العلمین مرحومہ کا نماز جنازہ کل رات نماز عشاء کے بعدان کے آبائی قبرستان واقع برزلہ باغات سرینگر مین ادا کیا گیاھے *کےاین ایس کی پوری ٹیم غمزادہ خاندان کےغم مین برابر کےشریک ھین۔ (INA).

از نیابت نوشہرہ بلاجلاس ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمدعباس ولدعلی بہادرساکنہ موضع ہنڈی نوشہرہ

بمرادعطائی S.T سرٹیفکیٹ بحق پسرالیاس احمد

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینوریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع ہنڈی نوشہرہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پرمشتمل ہے۔

نمبرشار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمدعباس	61سال	مزدوری	
۲	الیاس احمد پسر	20سال	زیرتعلیم	
۳	شبنم بانو دختر	18سال	زیرتعلیم	
۴	بلال احمد پسر	15سال	زیرتعلیم	

اس کے علاوہ اورکوئی افرادکنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوارآمدنی زرعی وغیرزرعی مبلغ ------ ہے۔لہٰذا اگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدارنوشہرہ)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: ارشاداحمد ولدمحمدشفیع مغل ساکنہ کنڈی برجالہ

بمرادعطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اینتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینوریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع کنڈی برجالہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پرمشتمل ہے۔

نمبرشار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ارشاداحمد ولدمحمدشفیع مغل	31سال	مزدوری	
۲	سائمہ بانوزوجہ	26سال	گھریلوکام	
۳	فائزہ ارشاد	06سال	زیرتعلیم	
۴	آئمن ارشاد	02سال	زیرتعلیم	

اس کے علاوہ اورکوئی افرادکنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوارآمدنی زرعی وغیرزرعی مبلغ .... ہے۔لہٰذا اگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار پرنپلان)

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائسنس زیرنمبر: JK0920080064810 میں میری ولدیت غلطی سے Ali Mohd Wani درج ہوئی ہے جبکہ میری اصلی ولدیت Ali Mohammad Khan ہے۔اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض ہوتو 7/دن کے اندراندر ARTO کپوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

منظوراحمدخان ولدعلی محمد خان ساکنہ گنڈرزاق Haril

اطلاع عام

تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ میں میری والدہ کا نام غلطی سے Rukhsana Beegum درج ہوا ہے جبکہ اس کا اصلی نام Ruksana Begum ہے۔اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگرکسی شخص کوکوئی اعتراض ہوتو 7/دن کے اندراندر GMC ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

Mohammad Ashar S/o Reyaz Ahmad Lone
R/o Bahadurpora, DOB:23-06-2023

اطلاع عام

سکول ریکارڈ میں میرے بیٹے کا نام غلطی سے Shahid Mushtaq Shiekh درج ہوا جبکہ اس کا اصلی نام Suliman Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Sheikh ہے۔اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کوکوئی اعتراض ہوتو 7/دن کے اندراندر گورنمنٹ UPS تمپورہ کے دفتر میں پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

سلیمان مشتاق ولدمشتاق احمد شیخ ساکنہ گیری پورہ

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ

درخواست از جانب: ریحانہ بانو دختر مرحوم محمدشریف شیخ ساکنہ دیوان باغ بارہمولہ نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت درخواست سائلہ دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اورمطابق رپورٹ پٹواری وسندوفات سائلہ کا والدہ مساۃ رام دیوی زوجہ محمدشریف شیخ مورخہ: 18-09-2026 کوفوت ہوچکی ہے۔متوفی مذکور پیشہ سے ریٹائر ملازم تھا۔متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبرشار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	شکیل شیخ	69سال	پسر	مزدوری	شادی شدہ
۲	سارا بیگم	60سال	دختر	گھریلوکام	بغیرشادی شدہ
۳	ریحانہ بانو	41سال	دختر	گھریلوکام	شادی شدہ
۴	فارہ بیگم	51سال	دختر	پرائیویٹ ملازم	شادی شدہ
۵	فرحین	42سال	دختر	دوکانداری	شادی شدہ
۶	نصرت بیگم	44سال	دختر	گھریلوکام	شادی شدہ

سندزیربحث کی اجرائی پراگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: غلام نبی شیخ ولدعزیز شیخ ساکنہ موضع نامبلہ

بمرادعطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینوریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع نامبلہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پرمشتمل ہے۔

نمبرشار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	غلام نبی ولدعزیز شیخ	50سال	مزدوری	
۲	راحیلہ بیگم زوجہ	48سال	گھریلوکام	
۳	سہیم احمد پسر	26سال	مزدوری	
۴	وسیم احمد پسر	24سال	مزدوری	
۵	بشارت احمد پسر	23سال	مزدوری	
۶	ندیم احمد پسر	22سال	زیرتعلیم	
۷	عابداحمد پسر	18سال	زیرتعلیم	
۸	سائمہ بیگم بہو	26سال	گھریلوکام	

اس کے علاوہ اورکوئی افرادکنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوارآمدنی زرعی وغیرزرعی مبلغ Rs.8000/- ہے۔لہٰذا اگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: پاکیزہ اعجاز دختر اعجاز احمد بیگ ساکنہ موضع اوڑی

بمرادعطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اینتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینوریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پرمشتمل ہے۔

نمبرشار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	اعجاز احمد	57سال	مزدوری	
۲	معصومہ بیگم	50سال	گھریلوکام	
۳	شعیب اعجاز	24سال	زیرتعلیم	
۴	فیصل اعجاز	22سال	زیرتعلیم	
۵	پاکیزہ اعجاز	19سال	زیرتعلیم	
۶	ریہان اعجاز	13سال	زیرتعلیم	
۷	امان اعجاز	09سال	زیرتعلیم	

اس کے علاوہ اورکوئی افرادکنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوارآمدنی زرعی وغیرزرعی مبلغ .... ہے۔لہٰذا اگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت بونیار باجلاس ناصراحمد شیخ صاحب ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: شکیل احمد ولدمحمدحسین ساکنہ موضع نلوسہ

بمرادعطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اینتھنک گروپ) تحت SRO-176

بحق شکیل احمد، مصباح شکیل

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینوریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع نلوسہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پرمشتمل ہے۔

نمبرشار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	شکیل احمد	60سال	ریٹائرملازم	
۲	حسینہ پروین زوجہ	55سال	سرکاری ملازم	
۳	وقاراحمد پسر	22سال	زیرتعلیم	
۴	عشرت شکیل دختر	18سال	زیرتعلیم	
۵	مصباح شکیل	16سال	زیرتعلیم	

اس کے علاوہ اورکوئی افرادکنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوارآمدنی زرعی وغیرزرعی مبلغ .... ہے۔لہٰذا اگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: ریاض احمد، راشدرشید، محمونہ اولادان عبدل رشیدبٹ ساکنہ بٹنگی

بمرادعطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینوریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بٹنگی میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پرمشتمل ہے۔

نمبرشار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عبدل رشید ولدفتح محمد بٹ	60سال	مزدور	
۲	عایشہ بیگم زوجہ عبدل رشید	55سال	گھریلوکام	
۳	ریاض احمد بٹ ولدعبدل رشید	26سال	زیرتعلیم	
۴	محمونہ رشید دختر عبدل رشید	23سال	زیرتعلیم	
۵	راشدرشید بٹ ولدعبدل رشید	18سال	زیرتعلیم	
۶	اقراء بانو دختر عبدل رشید	15سال	زیرتعلیم	

اس کے علاوہ اورکوئی افرادکنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوارآمدنی زرعی وغیرزرعی مبلغ Rs,8500/- ہے۔لہٰذا اگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار بونیار)

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Gulzar Ahmad Sheikh S/o Ghulam Ahmad Sheikh
R/o Manzgam Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO-MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's daughter are as under:
Name of Applicant's daughter :- AYESHA GULZAR
Date of birth: 07-10-2022
Place of Birth:- MANZGAM

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 21-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Bilal Ahmad Laway S/o Mohammad Jabar Laway
R/o Hallan Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's son are as under:
Name of Applicant's son :- ARHAAN AHMAD LAWAY
Date of birth: 27-07-2019
Place of Birth:- HALLAN

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 21-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Mashooq Ahmad Ganie S/o Abdul Ahad Ganie
R/o Chimmer Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -D.K.MARG)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's mother is as under:
Name of Applicant's mother :- FATIMA BEGUM
Date of Death: 18-05-2014
Place of Death:- CHIMMER

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 18-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

Government of Union Territory of Jammu and Kashmir

Department of Revenue

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KRALGUND

(Executive Magistrate 1st Class Kralgund.)

Email :- ntofficeqaziabad @gmail.com

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that Adnan Ayoub S/O: Mohammad Ayoub Ganaie R/O. Kachloo Qazipora Qaziabad has applied for the issuance of *RBA* Resident of Backward Area certificate. All concerned individual having any objections or claims regarding this application, they are requested to approach the office of the Naib Tehsildar,Kralgund , within(7) Seven days from the date of this notice. Objections or claims received after the prescribed shall not be entertained under circumstances. Sd/- Naib Tehsildar Kralgund

---

از نیابت نوشہرہ بلاجلاس ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عمرنبی شیخ ولدغلام نبی شیخ ساکنہ موضع گردنواح نوشہرہ

بمرادعطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینوریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع گردنواح نوشہرہ میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پرمشتمل ہے۔

نمبرشار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	غلام نبی ولدغلام قادر	60سال	ریٹائرملازم	
۲	سارہ بیگم زوجہ غلام نبی	58سال	گھریلوکام	
۳	عرفانہ بانو دختر	27سال	زیرتعلیم	
۴	عمرنبی خود	23سال	زیرتعلیم	

اس کے علاوہ اورکوئی افرادکنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوارآمدنی زرعی وغیرزرعی مبلغ Rs.26349/- ہے۔لہٰذا اگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندرپیش کریں۔معیادگذرتے کے بعدکوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹومجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: افتخار حیدر ولدغلام حیدرشاہ ساکنہ دچھی

بمرادعطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی اینتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیرکاروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینوریکارڈ طلب کیا۔جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع دچھی میں سکونت پذیر ہے۔کنبہ بذیل افراد پرمشتمل ہے۔

نمبرشار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	افتخار حیدر ولدغلام حیدرشاہ	58سال	مزدوری	
۲	نثار فاطمہ زوجہ افتخار حیدر	55سال	گھریلوکام	
۳	شیراز حیدر ولدافتخار حیدر	28سال	مزدوری	
۴	سہیل احمد ولدافتخار حیدر	25سال	زیرتعلیم	

اس کے علاوہ اورکوئی افرادکنبہ نہیں ہے۔کنبہ کی ماہوارآمدنی زرعی وغیرزرعی مبلغ .... ہے۔لہٰذا اگرکسی شخص یااشخاص کوکوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔معیادگذرنے کے بعدکوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریرالصدر۔نائب تحصیلدار پرنپلان)

PUBLIC NOTICE

I want to correct my service book parentage from Mohd. Yousuf to Mohd. Yousef. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Zonal Education Officer Boniyar within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sajad Ahmad Joo S/o Mohd. Yousef
R?o Trikanjan

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT BARAMULLA

In The Case Of:
1. Mehmooda Bano D/o. Mohammad Sultan Sofi Wife of Imtiyaz Ahmad Mir R/o. Mohalla Jalal Sahib Baramulla At Present Janbazpora baramulla
2. Imtiyaz Ahmad Mir S/o. Abdul Majeed Mir R/o. Sonian Saidnar Dangiwacha Baramulla At Present Janbazpora baramulla

V/s

Public at Large

IN THE MATTER OF:

Caveat petition in terms of Section 148A CPC.

That the caveators has reason to believe/apprehension that non-caveators may file a suit or other type of proceedings before the Hon'ble District and sessions court Baramulla on the ground of distorted facts/misrepresentation or cooked story and may succeed in obtain some relief/order at their back/exparte against the caveators and such eventuality the caveators will be put to an irreparable loss and inconvenience. It would be proper that caveator may be given opportunity of being heard by this Hon'ble Court before passing any order.

Towseef Ul islam and Associates
Advocate District and Sessions Court Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name in my adhaar card bearing No: **863949913530** from Mehraj Gulzar Wagay S/o Gulzar Ahmad Wagay to Mehraj Gulzar S/o Gulzar Ahmad Wagay. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at General Manager Rambir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mehraj Gulzar S/o Gulzar Ahmad Wagay
R/o CS Rather Teh DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct my Service Book name and parentage under PID No: EXK 097513 from Mohd. Akbar Dar S/o Ab. Aziz Dar to Mohammad Akbar Dar S/o Abdul Aziz Dar R/o Lachipora Teh Boniyar Distt. Baramulla. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at DIG Office Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection with Consumer ID No: **0212010002339** in the name of Abdul Majeed Khan Abdul Khaliq Khan R/o Rangwar Baramulla is to be transferred in favour of Auqib Majeed Khan S/o Abdul Majeed Khan R/o Rangwar Bla, if anybody have any objection he may contact the same at AEE PDD Office Khawaja Bagh Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

This is inform the general public that I have lost my LMV/MCWG driving license bearing license number *JK0520140043607* Dated *03-02-2014* issued by ARTO Baramulla. Now I want to apply for duplicate driving license. If anybody has any objection he/she may contact the ARTO Baramulla within seven days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained thereafter.

Mohammad Rafiq Ahangar. S/o: Ghulam Ahmad Ahanger R/o: Banger Mohalla Hajin Bandipora

PUBLIC NOTICE

I am applying for fresh Fertilizer and seed licence. The Name and Style. Ziraat Fertilizers and pesticides at Jahangir colony Warpora Sopore .If anybody having any objection in this regard He/She may contact Chief Agricultural Office Baramulla within 7 days after that no objection will be entertained.

Tawfeeq Uzair S/O Afroz Ahmad war
R/O Jahangir colony Warpora Sopore Tehsil: Dangerpora District: Baramulla

PUBLIC NOTICE

I Want to Correct My Daughter's Name in School Record In Class 8?? From Abroo Bashir To Abrou Bashir Now I Am Appling For Its Correction, If Any Body Have Any Objection May Contact the Same At principal PM Sheri Govt High School Trikanjan within 07 Days from the Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Shakeela Begumm M/O Abrou Bashir
R/O Lari Boniyar

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name, parentage and Date of Birth under Adhaar No: **780700818821** from Afshaan Mir S/o Abdul Ghani Mir DoB 18.05.2016 to Afshan Ahmad Mir S/o Ab. Gani Mir DoB 10.10.2014 R/o Daragutlian Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at General Manager Rambir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and Husband's name in adhaar card under No: 665252816237 from Hameeda Begum W/o Sulman to Hamida W/o Suliman Gujar Sood R/o Bandi Brahmana Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at General Manager Rambir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter;s name in adhaar card under No: **99026956632** from Aiman Bano to Aiyman Bashir. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at General Manager Rambir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Khatana F/o Aiyman Bashir
R/o R/o Pehlipora Teh Boniyar Distt. Baramulla

MUDASIR ABDULLAH: BANDIPORA PROMISING CRICKET ALL-ROUNDER MAKING HIS MARK IN THE CRICKETING WORLD

Srinagar, Jammu and Kashmir | Mir Arshid

Bandipora is home to several talented cricket players, and Mudasir Abdullah, a resident of Bandipora, is among the promising names making headlines with his impressive all-round performances.A talented and dedicated cricketer, Mudasir has demonstrated his abilities with both bat and ball. Known for his all-round skills, he contributes significantly to his team's performance, whether it is scoring valuable runs with the bat or taking crucial wickets with the ball.His consistent performances, dedication and passion for the game have earned him recognition in the cricketing fraternity. Mudasir has also received several awards for his performances and has had the honour of being named Man of the Match on different occasions, reflecting his valuable contribution to his team.What makes Mudasir stand out is his ability to perform in both departments of the game. His all-round capabilities make him an important player and a valuable asset to his team.With his growing popularity, achievements and commitment to cricket, Mudasir Abdullah is steadily establishing his identity as a talented cricketer from Bandipora His journey is an inspiration for aspiring young cricketers who dream of making a name for themselves through hard work, discipline and dedication.



PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card bearing No: 4209 4154 9776 from Rubina Ather to Rubina Akhter. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

Rubina Akhter to W.O Muzaffar Ali
R.O Kawan Mirmaidan Dooru Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name in adhaar card bearing No: **910579587500** from Irshad Akhter to Ershada Akhter. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

Ershada Akhter W/o Nazir Ahmad Shergojri
R/o Khudhamam Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name in adhaar card bearing No: **344869384286** from Mohd. Yousuf Wani to Mohd. Yousf Wani. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

Mohd. Yousf Wani S/o Abdul Aziz Wani
R/o Kurigam Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name of my daughter in adhaar card bearing No: **745544928588** from Parmena Jan to Parmeena Akhter. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.

Mohd. Qasim Bimla F/o Parmeena Akhter
R/o Gamdoora Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I have lost the registration number plate of my 3-wheeler load carrier vehicle bearing registration number JK16A - 7905 . I am in process for applying for new registration number plate. Anyone having any objections may contact the office of ARTO Ganderbal within 5 days from the date of publication of this notice.

Tashooq Ahmed Sofi S/o Mohd Ramzan Sofi
R/o Nuner Ganderbal

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card under No: **862936276137** from Sameena Begum to Sameena Bano W/o Shakir Hussain R/o Sultan Daki Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu wihtin 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I am applying for Fresh Pesticides Licence the Name and style M.K agro solution Sopore anybody having any objection in this regard He/She may contact Plant Protection Officer Lal Mandi Srinagar within 7 days after that no objection will be entertained.

Mateen Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Kanjwal
R/O Tarzoo Sopore District: Baramulla

PUBLIC NOTICE

Subject: Grant of Registration of the Proposed Travel Unit under the name and style of **M/s Irfan Global Travels.**

Whereas, I, Mr. Irfan Yousuf Wani, S/o Mr. Mohd Yousuf Wani, R/o Gopali Saif Devbagh, Chadoora, District Budgam, Kashmir, intend to apply to the Department of Tourism for registration of my proposed Travel Unit under the name and style of M/s IRFAN GLOBAL TRAVELS, situated at Al Ahad Shopping Complex, Opposite R&B Division, Chadoora, District Budgam, Kashmir, under the Tourist Trade Act 1978/82/2011-12.

Whereas, I will submit the required documents, including State Subject/Domicile Certificate, Qualification Certificate, PAN Card, Experience Certificate (Minimum 05 Years), Character Certificate (Police Department), Bank Statement (Minimum Balance Rs. 10,000), Site Plan, Affidavit, Rent Deed duly attested by Sub-Registrar, Printing Material (Letterhead/Visiting Card), Photographs of the Unit (Indoor and Outdoor) and Two Passport Size Photographs to the Department of Tourism as per the prescribed checklist prior to registration of my unit as an Excursion Agency / Adventure Tour Operator.

Now, as per J&K Registration of Tourist Trade Act 1978/82/2011-12, before my case is processed for registration by the Competent Authority, the matter is hereby notified for information of the general public/financial institutions/banks/organizations, etc., for objections, if any. The same should reach the Deputy Director Tourism Registration (e-mail ID: ddlreg123@gmail.com) within a period of 7 days from the publication of this notice in leading local newspapers of the Valley. No objections beyond a period of 7 days shall be entertained.

Mr. Irfan Yousuf Wani
Proprietor - M/s Irfan Global Travels

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR (UT) OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS RAMHALL TARATHPORA

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that one applicant namely Mr **Basit Shameem** S/o **Shameem Ahmad Zargar** R/o **Kralgund** , Tehsil: Ramhall Tarathpora, Distt: Kupwara, State: J&K (U.T) has applied for issuance of **OBC** certificate for :- himself/herself, his/her (son - daughter-wife) namely Mr/Mss/Mrs — .The monthly income of the said family is Rs. **90,000** . The details of the said family are as:-

S.no	Name/parentage	Age	Occupation
01	Shameem Ahmad Zargar	**45**	**Labour**
02	Tahira Begum W/o Shameem	**40**	**H/W**
03	Basit Shameem S/o Shameem	**19**	**Student**

If anybody is having any objection /claim in this regard he/she may submit his/her claim/objection in writing to the office of the undersigned office within 07 days from the date of publication of this notice; after the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained & the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

Executive Magistrate 1st Class
Ramhall Tarathpora

PUBLIC NOTICE

This is inform the general public that I have lost my LMV/MCWG driving license bearing license number JK0520140043607 Dated 03-02-2014 issued by ARTO Baramulla. Now I want to apply for duplicate driving license. If anybody has any objection he/she may contact the ARTO Baramulla within seven days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained thereafter.

Mohammad Rafiq Ahangar. S/o: Ghulam Ahmad Ahanger R/o: Banger Mohalla Hajin Bandipora

COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE FIRST CLASS BANDIPORA

Present: Shri Prashant Kumar

In the case of:
Zainab Altaf through hermother
Zahida Bano

Vs.

Registrar, Birth and Death BDO Aloosa

In the matter:

Application for grant of Birth Certificate / Death Certificate in respect ofZainab Altaf D/o Altaf Ahmad Mir.R/o Malangam Bandipora.

Whereas, the case above titled is sub-judice before this court and through the medium of this newspaper the general public is informed that if any person/persons has/have any objection to the issuance of Birth / Death Certificate in respect of the above named, they are hereby directed to appear before this court on date fixed, i.e. 23-11-2026 failing which appropriate proceedings will be followed.

Sd/-Judicial Magistrate First Class
Bandipora

PUBLIC NOTICE

I am applying for Fresh Pesticides Licence the Name and style Ziraat Fertilizers and Pesticides at Jahangir colony Warpora Sopore anybody having any objection in this regard He/She may contact Plant Protection Officer Lal Mandi Srinagar within 7 days after that no objection will be entertained.

Tawfeeq Uzair S/o Afroz Ahmad War
R/O Jahangir colony Warpora sopore Tehsil Dangerpora District: Baramulla

PUBLIC NOTICE

I, Shahid Qayoom Nizami, S/o Abdul Qayoom Nizami, R/o Botshah Mohalla, Lal Bazar, Srinagar, hereby notify the general public that I intend to change my name from Shahid Qayoom Nizami to Shahid Nizami in my Jammu and Kashmir Bank savings account bearing No. **0744040100000213,** maintained at the Botshah Mohalla, Lal Bazar Branch, Srinagar. In this regard if anyone has any objection may contact branch manager Jammu and Kashmir bank, branch Botshah Mohalla Lal Bazar, Srinagar within a period of 07 days from the publication of this notice afterwards no objection will be entertained.

Shahid Nizami S/o Abdul Qayoom Nizami
R/o Botshah Mohalla, Lal Bazar, Srinagar

IN THE COURT OF THE SUB-JUDGE, URI

Prsent: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the matter of:
Tariq Ahmad Mir S/o Akbar Ali Mir
R/O, Dulanja Tehsil Uri, Baramulla **...Applicant**

Versus

1. Union Territory of Jammu & Kashmir through Registrar, Births and Deaths, Block Development officer Paranpillan
2. General Public. **...Non-Applicants**

Notice to the General Public

Whereas, an application has been filed by Tariq Ahmad Mir S/o Akbar Ali Mir R/o Dulanja Tehsil Uri , seeking issuance of a birth certificate in his faviour , stated to have been born on 12,12, 2008 at Home.

Now, through the medium of this notice, the general public is hereby informed that if any person has any objection whatsoever to the grant of the aforesaid application or to the issuance of the birth certificate in favour of the said applicant, he/she may file objections before this Court, supported by relevant documents, within 10 days from the date of publication of this notice, failing which the matter shall be considered and decided in accordance with law, and no further notice in this regard shall be necessary.

Given under my hand and the seal of this Court.

Sub Judge Uri

Government of Jammu & Kashmir
JAL SHAKTI (PHE) DEPARTMENT KASHMIR

EPC TENDER DOCUMENT FOR

Design, Construction, Successful Testing and Commissioning of Water Supply Scheme Pulwama Town under Urban Development Sector-CAPEX Budget on EPC Mode for an amount of Rs.

1786.23 Lacs. Issued by

Executive Engineer PHE Division Pulwama Along Tahab Road, District Pulwama Union Territory of Jammu and Kashmir
Email ID:-xenphepulwama@gmail.com

NOTICE INVITING TENDER

Fresh e-NITNo. 12/PHEP of 2026-27dated:-20.11.2026 (Short)

For and on behalf of Lt. Governor of UT of J&K, Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Division Pulwama, invites e-tenders from "reputed and resourceful eligible Bidders/ Firms/Companies / Consortiums/ joint ventures registered in JKPWD/CPWD/Railways/MES/ROC or any other State Government for "Civil Works and related Electrical/ Electro-Mechanical for RSFP" for Water Supply Scheme Pulwama Town under CAPEX BUDGET on EPC Mode for an amount of Rs. 1786.23 Lacs"

The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre-Qualification Criteria, General Terms and Conditions, Scope of work and Technical Specifications and Cover 2nd consisting of Financial Bid on percentagebasis, in the prescribed BOQ.

ANNEXURE-A

S. No	Particulars of Work	Total EPC Tender	Tender fee	Earnest Money	Bid Validity Period	Time of Completion	Class Of Contractor
1	Design, Construction, Successful testing and commissioning of Water Supply Scheme Pulwama Town under urban Development Sector- CAPEX BUDGET ON EPC MODE	Rs 1786.23 lakhs	Rs 10,000/-	Rs 35.73 lakhs	180 days	18 Months	AAY

Position of funds: Projected under UT Capex
Administrative Approval: Accorded vide Govt. Order No. 161-JK(HUD) of 2026 dated 30.07.2026, endorsed by Chief Executive officer Municipal Council Pulwama vide No:-MC/Pul/2026/3175-77 Dt:-31.08.2026
SBD Authorization BY Chief Engineer Jal Shakti (PHE) Kashmir vide No:- CE/PHEK/TC/19136-44 Dt:-18.09.2026
Position of TS: Tenders invited onEPC
The tender inviting authority: Executive Engineer PHE Division Pulwama on behalf of Chief Engineer, Jal Shakti (PHE)Deptt. Kashmir

i)	Date of issue of tender notice	20.11.2026 at 04:00 PM
ii)	Publish Date	20.11.2026 at 05:00 PM
iii)	Document Download/sale start Date	20.11.2026 at 05:00 PM
iv)	Bid submission start date	20.11.2026 at 05:00 PM
v)	Pre-Bid Meeting date	28.11.2026 from10.00 hrsto13.00hrs
vi)	Bid submission end date	30.11.2026 upto 02.00 PM
Vii)	Date and time of Bid opening	30.11.2026 upto 04.00 PM

1. Biddocumentscanbeaccessedanddownloadedfromthewebsitewww.jktenders.gov.in.
2. The pre-bid meeting will be held in the office chamber of the Chief Engineer, Jal Shakti (PHE) Department Kashmir, Srinagar through virtual/offline mode.
3. The whole bidding process shall be completed online on tender portalwww.jktenders.gov.in. The intending bidders can download the bid document from the tender portal and can submit their bids by uploading them on the tender portal.
4. The valid bids received shall be opened online in the office of Chief Engineer, Jal Shakti (PHE) Department Kashmir, Srinagar Bids must be accompanied by EMD and cost of Tender
5. Document as specified in column 4 & 5 of the table and shall be payable at Kashmir. Thecost of tender documents should be in the form of TR/e Challan/DD/CDR/FDR in favour of the Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Division Pulwama.
6. The hard copies of cost of tender document in shape of TR/e-Challan, Earnest money in shape of CDR/FDR/DD and other relevant documents shall be obtained from the bidder who is declared as L1 after opening of financial cover.
7. EMD of Rs 35,73,000/= Thirty Five lacs and Seventy three thousand only in the form of CDR/FDR/DD/BG in favour FA/CAO, PHE Jal shakti Department Kashmir
8. The bid shall remain valid for a period of 180 days from the last date of submission of bids. withdrawshisbidbeforethesaidperiodormakesanymodificationsinthetermsandconditions of the bid, the same shall be considered to be in violation of bid security declaration and shall be dealt with accordingly and the bid shall be declared non-responsive.
9. Otherdetailscanbeseeninthebiddingdocumentsfromthewebsite.www.jktenders.gov.in.
10. Queriesbyemailifanyshouldbesenttoallthemail IDsbelow: xenphepulwama@gmail.com

No.PHEP/2434-31 **Executive Engineer**
DIPK-7889-26 Dtd 21-11-26 **Dion Pulwama**

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

22nd November, 2026
Sunday
Volume: 84
Issue No.: 279
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily ROSHNI
84 YEARS OF PUBLICATION
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

کے جی پی ایل 2026 کا تاج پھر ایل او سی کلب کے سر، ریگول کلب کو سنسنی خیز فائنل میں 10 رنز سے شکست.

جھلاس کرکٹ گراؤنڈ میں 7 ہزار تماشائیوں کے سامنے نواز کی 92 رنز کی طوفانی اننگز، ایل او سی کلب نے مسلسل تیسری بار چیمپئن بن کر تاریخ رقم کر دی



شیراز احمد میر// پونچھ (21 نومبر 2026): کرشنا گھاٹی پریمیئر لیگ (کے جی پی ایل) 2026 کا گرینڈ فائنل جھلاس کرکٹ گراؤنڈ میں نہایت جوش وخروش اور سنسنی خیز مقابلے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس میں ایل او سی کلب نے ریگول کلب کو 10 رنز سے شکست دے کر مسلسل تیسری بار چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ فائنل میچ کو دیکھنے کے لیے تقریباً 7 ہزار شائقین گراؤنڈ میں موجود تھے، جبکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر لاکھوں افراد نے اس مقابلے کو دیکھا۔ فائنل میں ٹاس جیت کر ایل او سی کلب نے پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 192 رنز کا شاندار اسکور کھڑا کیا۔ ایل او سی کلب کی جانب سے نواز نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف 50 گیندوں پر 92 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی، جو ان کی ٹیم کی کامیابی میں فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ ریگول کلب کی جانب سے پنیت کمار نے عمدہ گیند بازی کرتے ہوئے 35 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں ریگول کلب نے ہدف کے تعاقب میں بھرپور جدوجہد کی اور مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز بنائے۔ ریگول کلب کی جانب سے وحید تیلی نے 89 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی امیدوں کو آخری لمحے تک زندہ رکھا، تاہم ایل او سی کلب کے گیند بازوں نے دباؤ کے لمحات میں بہترین کارکردگی دکھائی۔ عارف ریشی نے صرف 22 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کر کے اپنی ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ اس طرح ایل او سی کلب نے 10 رنز کی سنسنی خیز جیت کے ساتھ کے جی پی ایل 2026 کی ٹرافی اپنے نام کر لی۔ نواز کو ان کی 92 رنز کی شاندار اننگز پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے فائنل کو براہ راست دیکھنے والوں کی تعداد تقریباً 7 ہزار رہی، جبکہ یوٹیوب پر 30 ہزار اور کرک ہیروز ایپ پر 32 ہزار افراد نے میچ دیکھا۔ منتظمین کے مطابق گرینڈ فائنل کی مجموعی ڈیجیٹل مصروفیت تقریباً 20 لاکھ 50 ہزار تک پہنچی، جو خطے میں اس لیگ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی واضح عکاسی کرتی ہے۔ یاد رہے کہ کرشنا گھاٹی پریمیئر لیگ 2026 کا انعقاد نگنی ٹیکری بٹالین کی جانب سے کرشنا گھاٹی بریگیڈ کے زیر اہتمام کیا گیا۔ یہ ٹورنامنٹ بھارتی فوج کی جانب سے شہری و فوجی تعلقات کو مضبوط بنانے، کھیلوں کے فروغ، مقامی نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے اور مثبت سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کے عزم کا مظہر ہے۔ کے جی پی ایل 2026 کے کامیاب انعقاد کو پونچھ خطے میں کھیلوں کی ترقی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اور اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔

T20 کرکٹ کپ 2026 کا چوتھا ایڈیشن شیرِ کشمیر اسٹیڈیم میں اختتام پذیر

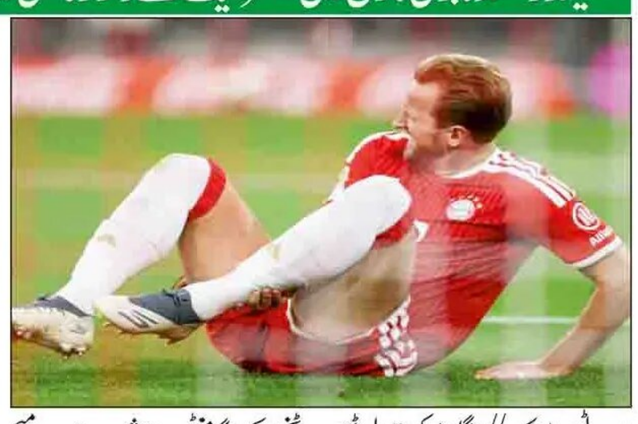
سی آر پی ایف مقامی نوجوانوں کیساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہنے کیلئے پُرعزم



سری نگر، 21 نومبر، 2026 – T20CRPF کرکٹ کپ 2026 کا چوتھا ایڈیشن 21 نومبر 2026 کو سری نگر کے شیرِ کشمیر اسٹیڈیم میں ایک اعلیٰ درجے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس کا مقصد وادی بھر میں کھیلوں کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو فروغ دینے کے لیے چھ روزہ مسابقتی کرکٹ کے اختتام کو پہنچا۔ بٹوارہ اسپورٹس کلب نے فائنل میں تھنڈر اسٹرائیکرز زیون کو 38 رنز سے شکست دے کر CRPF کپ ایڈیشن-4 سری نگر سیکٹر T20 چیلنج جیت لیا۔ بٹوارہ اسپورٹس کلب نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 راوورز میں 8 روکٹوں کے نقصان پر 168 رنز بنائے۔ اننگز کو اویس شاہ کی ایک دھماکہ خیز اننگز سے تقویت ملی، جس نے صرف 25 رگیندوں پر 61 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو مضبوط فنشنگ تک پہنچا دیا۔ جواب میں، تھنڈر اسٹرائیکرز زیون نے نظم وضبط کے ساتھ باؤلنگ اٹیک کے خلاف مطلوبہ رن ریٹ برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کی، بالآخر 20 اوورز میں 138 / 9 پر ختم ہوا۔ اویس شاہ نے ایک وکٹ لے کر شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس سے انہیں مین آف دی میچ اور مین آف دی ٹورنامنٹ دونوں ایوارڈ ملے۔ دریں اثناء سمیر الیون چاڈورہ کے ثمر امین کو پورے ٹورنامنٹ میں مسلسل کارکردگی دکھانے پر بہترین بلے باز قرار دیا گیا جبکہ بٹوارہ اسپورٹس کلب کے زاہد نبی کو بہترین باؤلر کا ایوارڈ دیا گیا۔ چیمپئنز بٹوارہ سپورٹس کلب کو 2,00,000 روپے کا نقد انعام دیا گیا جبکہ رنر اپ تھنڈر اسٹرائیکرز زیون کو 1,75,000 روپے کا انعام دیا گیا۔ عظیم الشان فائنل کی نظامت شیخ نے کی۔ پون کمار شرما، انسپکٹر جنرل (آئی جی)، سری نگر سیکٹر، سی آر پی ایف، مہمان خصوصی کے طور پر، سینئر سی آر پی ایف افسران، جے اینڈ کے کرکٹ ایسوسی ایشن (جے کے سی اے)، کشمیر یونیورسٹی کے عہدیداروں، اور مقامی شراکت دار تنظیموں کے ساتھ۔ اختتامی تقریب کے دوران کھلاڑیوں، تماشائیوں اور منتظمین سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی شیخ پون کمار شرما نے پورے ٹورنامنٹ میں دکھائی دینے والی توانائی، نظم وضبط اور خام کرکٹ کی صلاحیتوں کی تعریف کی۔ آئی جی سری نگر سیکٹر سی آر پی ایف نے کہا کہ "اس ایڈیشن کے لیے 130 رٹیموں کو رجسٹر ہوتے دیکھ کر یہ ثابت ہوتا ہے کہ کشمیر کے نوجوانوں میں کھیلوں اور بہترین کارکردگی کا بے مثال جذبہ ہے۔ کرکٹ ہمیں لچک، ٹیم ورک، اور باہمی احترام سکھاتی ہے — ایسی اقدار جو مضبوط برادریوں اور ایک روشن مستقبل کی تعمیر کرتی ہیں۔ سی آر پی ایف جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہونے اور ایسے پلیٹ فارم بنانے کے اپنے عزم میں ثابت قدم ہے جہاں آپ کی صلاحیتیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر چمک سکیں۔"

انگلینڈ فٹبال ٹیم کو بڑا دھچکا، کپتان ہیری کین انجری کے باعث کئی ماہ کے لیے باہر

انگلینڈ کو آئندہ برس مارچ میں نیشنز لیگ کے کوارٹر فائنل میں ناروے کا سامنا کرنا ہے



اسپورٹس ڈیسک// انگلینڈ کی فٹبال ٹیم کے کپتان اور بائرن میونخ کے اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین ٹخنے کی انجری کے باعث آئندہ کئی ماہ تک میدان سے باہر رہیں گے۔ بائرن میونخ اور کولون کے درمیان جمعے کو کھیلے گئے بنڈس لیگا کے مقابلے میں ہیری کین کے بائیں ٹخنے کا لیگامنٹس متاثر ہوئے۔ وہ میچ کے 20 ویں منٹ میں حریف کھلاڑی جوئل شمائیڈ کے ساتھ ٹکراؤ کے بعد زخمی ہوگئے اور کچھ دیر کھیل جاری رکھنے کی کوشش کے بعد میدان سے باہر چلے گئے۔ بائرن میونخ نے اپنے بیان میں تصدیق کی کہ انگلش کپتان کے بائیں ٹخنے کا سنڈسموٹک لیگامنٹ پھٹ گیا ہے جس کے باعث وہ کئی ماہ تک دستیاب نہیں ہوں گے۔ ہیری کین کی انجری انگلینڈ کے لیے بھی بڑا دھچکا ہے کیونکہ قومی ٹیم کو مارچ میں نیشنز لیگ کے کوارٹر فائنل میں ناروے کا سامنا کرنا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان میچز 27 اور 30 مارچ کو شیڈول ہیں۔ واضح رہے کہ کین رواں سیزن میں شاندار فارم میں ہیں۔ انہوں نے بنڈس لیگا کے 10 میچز میں 4 گول اور 8 اسسٹس جبکہ چیمپئنز لیگ میں 4 میچز کے دوران 4 گول اسکور کیے ہیں۔ انگلش اسٹرائیکر ماضی میں بھی ٹخنے کی انجریز کا شکار رہ چکے ہیں۔

سچائی سامنے لانے میں تاخیر پر افسوس: چیڈ سیئرز



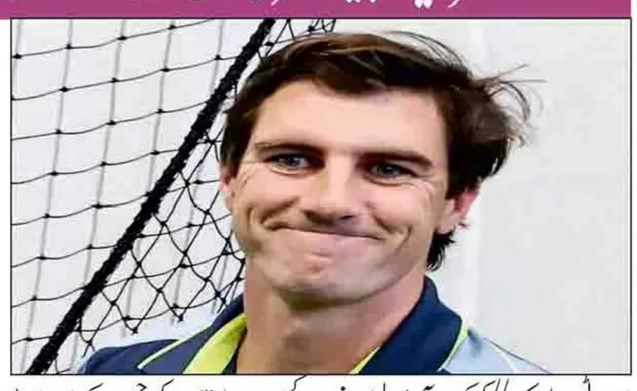
نئی دہلی، 21 نومبر (آئی اے این ایس) آسٹریلیا کے سابق فاسٹ بولر چیڈ سیئرز نے 2018 میں جنوبی افریقہ کے خلاف کیپ ٹاؤن ٹسٹ کے دوران پیش آنے والے بال ٹیمپرنگ تنازعہ، جسے 'سینڈ پیپر گیٹ' کہا جاتا ہے، کے بارے میں کہا ہے کہ عثمان خواجہ کی کتاب صبر میں انکشافات سامنے آنے تک وہ اس معاملے پر خاموش رہنے میں مطمئن تھے۔ تاہم اب انہیں محسوس ہوتا ہے کہ انہیں اس واقعے کی حقیقت کچھ پہلے بیان کر دینی چاہیے تھی۔ سیئرز 2018 میں جنوبی افریقہ کے خلاف بدنام زمانہ کیپ ٹاؤن ٹسٹ کے دوران آسٹریلیائی ٹیم کے 12 ویں کھلاڑی تھے۔ انہوں نے آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ونڈے سیریز کے دوران ایس ای این ریڈیو کے لیے کمنٹری کرتے ہوئے اس تنازع پر اپنا موقف پیش کیا۔ اس معاملے پر دوبارہ بحث شروع ہونے اور میڈیا کے مسلسل سوالات کے باعث انہیں اپنی بات سامنے رکھنی پڑی۔

ہیری بروک کا شاندار اقدام، گیند لگنے سے زخمی ننھے آسٹریلوی مداح کو خصوصی تحفہ دے دیا



انگلش کرکٹر ہیری بروک نے کھیل کے میدان میں بہترین کارکردگی کے ساتھ انسانیت اور رحم دلی کے بہترین جذبے کا بھی مظاہرہ کر دیا۔ میلبرن میں کھیلے جا رہے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں دو اور تین رنز پر مواقع ملنے کے بعد ہیری بروک نے آسٹریلوی بولرز کی دھلائی کر دی۔ انہوں نے صرف 20 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کی اور 6 چھکوں اور 4 چوکوں کی مدد سے 28 گیندوں پر 65 رنز بنائے۔ اس دوران بروک نے ایک چھکا لگایا تو گیند اسٹینڈز میں موجود ننھے آسٹریلوی مداح کو جا لگی جس کے بعد انگلش بیٹر نے اس کی دلجوئی کے لیے اپنے بیٹنگ گلوز اسے تحفے میں دے دیے۔ ہیری بروک کے اس اقدام کو شائقین کی جانب سے خوب سراہا جا رہا ہے۔ ان کے اس رویے نے ثابت کیا کہ کھیل صرف مقابلے اور جیت کا نام نہیں بلکہ کھلاڑیوں کا اپنے مداحوں کے ساتھ اچھا برتاؤ بھی اہمیت رکھتا ہے۔

کرکٹ آسٹریلیا کا پیٹ کمنز کی مکمل حمایت کا اعلان، کپتان برقرار رہیں گے



اسپورٹس ڈیسک// کرکٹ آسٹریلیا نے پیٹ کمنز پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں قومی ٹیسٹ اور ون ڈے ٹیم کا کپتان برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بورڈ نے متفقہ طور پر کمنز کی قیادت کی حمایت کر دی ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو ٹوڈ گرین برگ اور عبوری چیئرمین ڈیوڈ بون نے جمعے کو سڈنی میں کمنز سے ملاقات کی جس کے بعد بورڈ نے ان کی کپتانی کے حوالے سے اپنا واضح مؤقف سامنے رکھا۔ یہ پیشرفت 2018 کے جنوبی افریقا دورے کے دوران بال ٹیمپرنگ اسکینڈل سے متعلق کیمرون بینکرافٹ کے حالیہ تفصیلی بیان کے بعد سامنے آئی ہے جس کے باعث کمنز کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے تھے۔ ڈیوڈ بون نے کہا کہ پیٹ کمنز کی دیانت داری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا گیا اور بورڈ ان کی قیادت میں گزشتہ آٹھ برسوں کے دوران ٹیم میں پیدا ہونے والے مثبت ماحول کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ دوسری جانب کمنز نے تصدیق کی ہے کہ وہ 2018 کے واقعات کا دوبارہ جائزہ لینے کے لیے قائم کیے جانے والے آزاد فورم میں شرکت کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس عمل کے دوران کئی مشکل گفتگو ہوں گی تاہم تمام متعلقہ کھلاڑیوں اور آفیشلز کو اپنا مؤقف پیش کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ کمنز نے واضح کیا کہ فی الحال ان کی تمام تر توجہ 9 دسمبر سے نیوزی لینڈ کے خلاف پرتھ ٹیسٹ کی تیاری پر مرکوز ہے۔

NHPC ORGANISED A UT LEVEL PAINTING COMPETITION ON ENERGY CONSERVATION 2026 FOR UT OF J&K

Jammu. November 21, 2026.(PR) NHPC Regional Office, Jammu organised a State / UT Level painting competition on "Energy Conservation" on 21st November 2026 at Jammu. The Ministry of Power, Government of India, has been organizing the National Painting Competition on Energy Conservation every year since 2005. The objective of this event is to engage young students in understanding and visualizing the importance of energy conservation through art. The painting competition is an important part of the national campaign for Energy Conservation under which students across India participated in 02 groups – "Group A" Class V to VII & "Group B" - Class VIII to X. The competition commenced with short listing the paintings at the school level and out of the selected paintings sent by the schools, 100 students (50 -50 students from both the groups) were invited to participate in the State/UT level competition.The UT level event was conducted at the premises of NHPC Regional Office, Jammu at Narwal where 94 students from different schools participated in the painting competition, in which 26 participants won the prizes. In this competition first, second, third and 10 consolation prizes were given to students of each group.

Group A - First Prize – Tamana Kaith, Class-7th , JKPPS, Jammu
Second Prize – Advik Bhardwaj, Class- 6th, Jodhamal Public School
Third Prize – Dakshita Verma, Class-7th , Army Public School, Nagrota
Group B– First Prize – Ujjwal, Class-9th , Heritage School, Jammu
Second Prize – Manvi Verma, Class-10th , KC International School, Jammu
Third Prize – Rutba Zehra, Class-8th , Classic Public HS, Ahmadpora, Magam.

On this occasion, in his message Shri Anish Gouraha, Executive Director, RO, Jammu congratulated all the winning participants. Appreciating all the participants and schools that took part in this competition, he remarked that you have all made an effort to convey the message of energy conservation to the public. He stated that children express their emotions through art. We must not only embrace the message that children wish to convey through this competition but also encourage others to adopt it. Let us all advance the campaign for energy conservation. Let us all join this campaign and strive to conserve energy and make energy conservation a duty in our daily lives.



The evaluation of paintings was done as per the BEE guidelines by a four-member jury of eminent personalities consisting of – Shri Vikas Khajuria, Shri Ankush Kesar, Smt. Deepa Soni & Ms. Rachita Dutta- from the field of art, drawing/visual arts educator, and expert related to the theme or subject matter of the competition. NHPC Officials & Jury Member distributed Certificates of Merit & Certificates of Participation along with prize money to these winning students.On this occasion Officers and employees of NHPC Regional Office, Jammu along with students, teachers and parents from various schools were also present.

امام الحق کی یارکشائر میں واپسی، 2027 سیزن کے لیے معاہدہ طے

اسپورٹس ڈیسک// پاکستانی اوپننگ بیٹر امام الحق 2027 کے کرکٹ سیزن میں انگلش کاؤنٹی کلب یارکشائر کی نمائندگی کریں گے۔ یارکشائر کلب نے امام الحق کی واپسی کا اعلان کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ وہ پورے سیزن کے لیے دستیاب ہوں گے۔ 30 سالہ امام الحق 2025 کے ون ڈے کپ میں یارکشائر کی جانب سے شاندار کارکردگی دکھا چکے ہیں جہاں انہوں نے صرف 8 لسٹ اے میچز میں 4 سنچریز اور 98.28 کی اوسط سے رنز بنائے تھے۔ امام الحق آئندہ سیزن میں کاؤنٹی چیمپئن شپ اور ون ڈے کپ دونوں مقابلوں میں ٹیم کو دستیاب ہوں گے۔ انہوں نے واپسی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یارکشائر ان کے لیے ہمیشہ ایک خاص مقام رہا ہے۔





